روزنامہ
صحافت
برمنگھم
باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.
ISSN 2977-3555
Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun
Volume No.03, Issue No.67 , Saturday 13 September, 2025, 8 Pages
جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۶۷)، بروز ہفتہ، ۱۳ ستمبر، ۲۰۲۵ء، ۲۰ ربیع الاول، ۱۴۴۷، ۸ صفحات

استنبول میں عالمی کانفرنس، غزہ کی نسل کشی اور مقدسات پر حملوں پر بحث ص:08

قطر پر اسرائیلی حملے میں امریکہ مکمل طور پر شامل: حماس

شہداء کی نماز جنازہ میں فوجی اور شہری لباس میں موجود سوگواروں کے ساتھ قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد الثانی بھی شامل

دوحہ، (ایجنسیاں): غزہ کے مزاحمتی گروپ حماس نے امریکہ پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ قطر میں اس کے مذاکرات کاروں پر اسرائیل کے حملے میں شریک ہے۔ مزاحمتی تنظیم کی جانب سے قطر میں شہدا کی تدفین کے موقع پر اسرائیل پر غزہ جنگ بندی مذاکرات کو سبوتاژ کرنے کا الزام بھی عائد کیا گیا۔ عالمی خبر رساں اداروں رائٹرز اور اے ایف پی کے مطابق منگل کو قطر پر غیر معمولی اسرائیلی حملے نے ایک ایسے خطے کو ہلا کر رکھ دیا تھا، جو طویل عرصے سے تنازعات سے محفوظ سمجھا جاتا تھا۔ حماس کے عہدیدار فوزی برہوم نے ایک ٹی وی بیان میں کہا کہ 'یہ جرم... پورے مذاکراتی عمل کا قتل اور قطر و مصر میں ہمارے ثالثی بھائیوں کے کردار کو دانستہ نشانہ بنانا تھا۔ دوحہ میں اس مسجد کے اطراف میں سخت سیکیورٹی تھی، جہاں اسرائیلی حملے کے شہدا کی نماز جنازہ ادا کی گئی، نماز جنازہ میں قطر کے حکمران بھی شریک ہوئے۔ قطر کے ٹی وی کی براہ راست فوٹیج میں دکھایا گیا کہ ایک تابوت جس پر قطری پرچم اور پانچ تابوت جن پر فلسطینی پرچم تھے، مسجد میں لائے گئے۔ قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد الثانی نے فوجی اور شہری لباس میں موجود سوگواروں کے ساتھ نماز جنازہ ادا کی۔ وزارت داخلہ کے مطابق ان کی تدفین شیخ محمد بن عبدالوہاب مسجد میں جنازے کے بعد میسائمر قبرستان میں کی جائے گی، حکام نے مسجد تک رسائی کی سڑکوں پر چیک پوسٹیں قائم کر کے سیکیورٹی مزید سخت کردی۔ فوزی برہوم نے الزام لگایا کہ امریکہ اسرائیلی حملے میں 'مکمل طور پر ملوث' ہے۔ وائٹ ہاؤس نے کہا کہ ٹرمپ نے اسرائیل کے اس فوجی اقدام سے اتفاق نہیں کیا، انہوں نے کہا کہ انہیں پیشگی اطلاع نہیں دی گئی تھی اور جیسے ہی خبر ملی تو انہوں نے اپنے ایلچی اسٹیو وٹکوف کو فوری طور پر قطر کو خبردار کرنے کا کہا، لیکن اس وقت تک حملہ شروع ہو چکا تھا۔ اسرائیل نے کہا کہ اس نے حماس کے رہنماؤں کو نشانہ بنایا ہے، لیکن گروپ نے کہا کہ اس کے اعلیٰ عہدیدار محفوظ ہیں۔ حماس کے مطابق اس کے پانچ ارکان شہید ہوئے، جن میں اعلیٰ مذاکرات کار خلیل الحیہ کا بیٹا حمام، ان کے دفتر کے ڈائریکٹر جہاد لباد اور باڈی گارڈ احمد مملوک، عبداللہ عبدالوحد اور مؤمن حسون شامل ہیں، ایک قطری لانس کارپورل بدر سعد محمد الحمیدی الدوسری بھی حملے میں شہید ہوئے۔ فوزی برہوم نے کہا کہ الحیہ کی اہلیہ، ان کے شہید بیٹے کی بیوہ اور ان کے پوتے/پوتیاں اس کمپاؤنڈ پر حملے میں زخمی ہوئیں جہاں وہ رہتے تھے۔ بدھ کو سی این این کو دیے گئے ایک انٹرویو میں قطری وزیراعظم شیخ محمد بن عبدالرحمٰن الثانی نے کہا کہ وہ الحیہ کی حالت کی تصدیق نہیں کر سکتے، حماس کے چیف مذاکرات کار کو جنازے کی ویڈیو میں بھی نہیں دیکھا گیا۔ حماس کے ٹیلیگرام چینل پر شیئر کی گئی تصاویر میں سینئر رہنما اسامہ حمدان اور پولیٹیکل بیورو کے رکن عزت الرشق کو تدفین میں شریک دکھایا گیا، گروپ کی ایک پوسٹ کے مطابق کئی حماس ارکان جنازے میں موجود تھے۔

چارلی کے قاتل کی معلومات دینے پر ایک لاکھ ڈالر انعام کا اعلان

قتل میں استعمال ہونیوالی رائفل برآمد، مشتبہ شخص کی تصاویر جاری

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی حکام نے کہا ہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مقتول قریبی ساتھی چارلی کرک کے قتل میں مبینہ طور پر استعمال ہونے والی رائفل برآمد کرلی گئی ہے، قاتل کی معلومات فراہم کرنے والے کے لیے ایک لاکھ ڈالر انعام کا اعلان بھی کیا گیا ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق امریکی تحقیقاتی حکام نے کہا ہے کہ انہوں نے بولٹ ایکشن رائفل برآمد کرلی ہے جسے وہ باأثر قدامت پسند کارکن چارلی کرک کے قتل میں استعمال ہونے والا ہتھیار سمجھتے ہیں اور انہوں نے ایک مشتبہ شخص کی تصاویر بھی جاری کردی ہیں۔ حکام کے مطابق یہ شوٹر کالج کے طالب علم کی عمر کا دکھائی دیتا ہے۔ 31 سالہ چارلی کرک، جو مصنف، پوڈکاسٹ ہوسٹ اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے قریبی ساتھی تھے، بدھ کے روز یوٹا کی ایک یونیورسٹی میں لیکچر کے دوران گولی لگنے سے ہلاک ہوگئے تھے۔ ٹرمپ نے اس قتل کو 'گھناؤنی ٹارگٹ کلنگ' قرار دیا تھا۔ ایف بی آئی اور ریاستی حکام نے کہا کہ قاتل تقریب کے شروع ہونے سے چند منٹ قبل کیمپس پر پہنچا تھا۔ یہ تقریب 'پروومی رانگ' کے عنوان سے یوٹا ویلی یونیورسٹی، اورم میں منعقد تھی جس میں تقریباً 3 ہزار افراد شریک تھے۔ سیکیورٹی کیمروں کی ویڈیوز میں دکھایا گیا کہ مشتبہ شخص چھت پر جانے کے لیے سیڑھیاں چڑھتا ہے اور پھر فائرنگ کرتا ہے۔ چارلی کرک، جو اسلحہ رکھنے کے حقوق کے زبردست حامی تھے، ناظرین کے ایک سوال کا جواب دے رہے تھے کہ انہیں گولی گردن میں لگی جس کے ساتھ ہی حاضرین میں بھگدڑ مچ گئی۔ یوٹا کے پبلک سیفٹی کمشنر بیو میسن نے کہا کہ شوٹر کالج کے طالبعلم کی عمر کا لگتا ہے اور 'کیمپس پر آسانی سے گھل مل گیا' تھا۔ ایف بی آئی نے سیکیورٹی کیمروں سے لی گئی دھندلی تصاویر جاری کیں جن میں ایک 'مشتبہ شخص' سیاہ قمیص، سیاہ چشمہ اور گہری رنگ کی بیس بال کیپ پہنے دکھائی دیتا ہے۔ اس قمیص پر امریکی جھنڈے پر پرواز کرتے گنجے عقاب کی تصویر بنی ہوئی تھی۔

ٹرمپ کی جانب سے کرک کو اعلیٰ ترین اعزاز دینے کا اعلان

چارلی کرک قدامت پسند طلبہ کے گروپ 'ٹرننگ پوائنٹ یو ایس اے' کے شریک بانی اور صدر تھے اور ان کی یہ تقریب 'امریکن کم بیک ٹور' کے 15 پروگراموں میں سے ایک تھی۔ ان کے قتل نے سیاسی تشدد کے خلاف ڈیموکریٹس، ری پبلکنز اور غیر ملکی حکومتوں کی جانب سے شدید ردعمل کو جنم دیا ہے۔ ٹرمپ نے آج کہا کہ وہ چارلی کرک کو امریکی صدارتی میڈل آف فریڈم سے نوازیں گے جو ملک کا سب سے بڑا شہری اعزاز ہے۔ دوسری جانب نائب صدر جے ڈی وینس نے 11 ستمبر 2001 کے حملوں کی یادگاری تقریب کیلئے نیویارک جانے کا پروگرام منسوخ کردیا اور اب وہ یوٹا میں کرک کے اہل خانہ سے ملاقات کے لیے جائیں گے۔

مظلوم سے 'ہمدردی' مگر ظالم کا نام لینے سے سلامتی کونسل کا گریز

امریکہ کی منظوری سے جاری ہوئے بیان میں حملہ آور کا نام لئے بغیر قطر پر صہیونی فضائی حملے کی مذمت

نیویارک، (ایجنسیاں): دوحہ پر اسرائیل کے فضائی حملے کے سلسلے میں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے ہنگامی اجلاس منعقد ہوئے اور ان حملوں کی مذمت بھی کی گئی لیکن دلچسپ بات یہ ہے کہ اس مذمتی بیان میں حملہ کرنے والے کا نام لینے سے گریز کیا گیا ہے۔ 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق سلامتی کونسل کے بیان میں کہا گیا ہے کہ 'کونسل نے کشیدگی میں کمی کی اہمیت کو اجاگر کیا اور قطر کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا'۔ یہ بیان 15 رکنی کونسل کے تمام اراکین، بشمول امریکہ جو اسرائیل کا اتحادی ہے، کی متفقہ منظوری سے جاری کیا گیا۔ کونسل کے اراکین نے قطر کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی حمایت پر بھی زور دیا۔ منگل کو اسرائیل نے قطر کی راجدھانی دوحہ پر ایک غیر معمولی حملہ کیا جس کا ہدف حماس کے رہنما تھے۔ سلامتی کونسل کے بیان میں دوحہ کو 'اہم ثالث' قرار دیا گیا جو اسرائیل اور حماس کے درمیان امن مذاکرات کیلئے امریکہ اور مصر کے ساتھ کردار ادا کر رہا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ 'کونسل کے ارکان نے اس بات پر زور دیا کہ یرغمالیوں کی رہائی اور غزہ میں جنگ اور انسانی تکالیف کا خاتمہ ہماری اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ ہنگامی اجلاس کیلئے نیویارک پہنچنے والے قطر کے وزیراعظم محمد بن عبدالرحمٰن الثانی نے کونسل کے اظہار حمایت کا خیر مقدم کیا اور اپنے ملک کے ثالثی کردار کو جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم خونریزی روکنے کیلئے اپنے انسانی اور سفارتی کردار کو بغیر کسی ہچکچاہٹ کے جاری رکھیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ لیکن ہم اپنی خودمختاری پر کسی بھی حملے کو برداشت نہیں کریں گے، ہمیں بین الاقوامی قانون میں دی گئی ضمانت کے تحت جواب دینے کا حق حاصل ہے'، انہوں نے اسرائیلی قیادت کو 'خون کی پیاسی انتہا پسند' قرار دیا۔ سلامتی کونسل کے اجلاس میں امریکہ کی قائم مقام سفیر ڈوروتھی شیا نے کہا کہ 'امریکہ کے ساتھ مل کر امن کیلئے جرأت کے ساتھ خطرات مول لینے والے ملک قطر پر یکطرفہ بمباری نہ صرف امریکہ بلکہ اسرائیل کے مقاصد کو بھی آگے نہیں بڑھاتی۔ انہوں نے کہا کہ یہ کہنا بھی نامناسب ہے کہ اس واقعے کو بنیاد بنا کر اسرائیل کے اپنے یرغمالیوں کو واپس لانے کے عزم پر سوال اٹھایا جائے۔ انہوں نے حملوں کو 'افسوسناک' قرار دیا لیکن یہ بھی کہا کہ 'صدر ٹرمپ سمجھتے ہیں کہ یہ امن کے لیے ایک موقع بھی بن سکتا ہے'۔ اقوام متحدہ کی انڈر سیکریٹری برائے سیاسی امور روز میری ڈیکارلو نے تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ یہ حملے 'انتہائی تشویشناک بگاڑ' کی نمائندگی کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دوحہ پر اسرائیلی حملہ اس تباہ کن تنازع کے ایک نئے اور خطرناک باب کا آغاز کر سکتا ہے، جو خطے کے امن اور استحکام کے لیے سنگین خطرہ ہے۔

یورپی یونین کا اسرائیلی وزیروں پر پابندیوں اور تجارتی تعلقات محدود کرنے کا مطالبہ

برسلز، (ایجنسی): یورپی یونین کے قانون سازوں نے غزہ جنگ کے پیش نظر اسرائیل کے دو انتہا پسند وزیروں پر پابندیاں عائد کرنے اور اسرائیل کیساتھ تجارتی تعلقات محدود کرنیکا مطالبہ کیا ہے۔ یورپی پارلیمان میں پیش کی گئی ایک غیر پابند قرارداد میں یورپی کمیشن کی صدر ارسلا فان ڈیرلائن کے اعلان کی توثیق کی گئی۔ قرارداد میں کہا گیا کہ اسرائیلی وزیر خزانہ بیزلیل اسموٹریچ اور وزیر قومی سلامتی ایتامار بن گویر پر پابندیاں لگائی جائیں۔ قرارداد میں یورپی یونین اور اسرائیل کے درمیان دوطرفہ امداد اور تجارتی معاہدے کو جزوی طور پر معطل کرنے کی تجویز بھی شامل ہے۔ یورپی کمیشن کی صدر نے اپنے سالانہ خطاب میں یہ اقدامات تجویز کیے تھے تاہم اس کی منظوری اب یورپی یونین کے 27 رکن ممالک کے فیصلے پر منحصر ہوگی۔ ماہرین کے مطابق غزہ جنگ پر یورپی یونین کے ممالک کے درمیان گہری تقسیم کے باعث ان اقدامات کی منظوری مشکل ہوگی۔

روس کی طرح اسرائیل پر بھی کھیلوں میں حصہ لینے پر پابندی لگائی جائے، ہسپانوی وزیر کا مطالبہ

میڈرڈ، (ایجنسیاں) اسپین کی وزیر کھیل پلر ایلگریا نے کہا ہے کہ اسرائیلی ٹیموں پر بھی کھیلوں کے مقابلوں میں اسی طرح پابندی لگائی جانی چاہیے، جیسے 2022 میں روسی ٹیموں پر یوکرین پر حملے کے بعد وسیع پیمانے پر پابندی عائد کی گئی تھی، اور اس سلسلے میں 'دوہرا معیار' اپنایا جا رہا ہے۔ قطری نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کی رپورٹ کے مطابق ویولٹا آ ایسپانیا سائیکلنگ گرینڈ ٹور میں 'اسرائیل۔ پریمیئر ٹیک' نامی ٹیم کی موجودگی نے اسپین میں بڑے پیمانے پر احتجاج کو جنم دیا ہے، اسپین کی حکومت نے غزہ میں اسرائیلی حملوں کو 'نسل کشی' قرار دیا ہے۔ اسرائیل۔ پریمیئر ٹیک کوئی سرکاری ٹیم نہیں بلکہ یہ اسرائیلی نژاد کینیڈین ارب پتی ریئل اسٹیٹ ڈیولپر سلوان ایڈمز کی نجی ملکیت ہے، تاہم اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو نے اسے سراہا کہ ٹیم نے شدید احتجاج کے باوجود ویولٹا چھوڑنے سے انکار کیا۔ وزیر کھیل پلر ایلگریا نے ہسپانوی ریڈیو اسٹیشن 'کادینا ایس ای آر' سے بات کرتے ہوئے کہا کہ 'یہ سمجھانا اور سمجھنا مشکل ہے کہ ایک دوہرا معیار ہے۔' انہوں نے مزید کہا کہ جب اتنا بڑا قتل عام، نسل کشی اور روز بروز ایک ہولناک صورتحال سامنے ہے، تو میں متفق ہوں کہ بین الاقوامی فیڈریشنز اور کمیٹیاں بھی وہی فیصلہ کریں جو 2022 میں کیا گیا تھا۔' اسپین کی وزیر کھیل کا کہنا تھا کہ 'روس کی کوئی ٹیم یا کلب بین الاقوامی مقابلوں میں شامل نہیں ہوا اور جب انفرادی کھلاڑی شامل ہوئے تو وہ ایک غیر جانبدار جھنڈے کے تحت اور بغیر قومی ترانے کے شریک ہوئے۔ پلر ایلگریا نے کہا کہ وہ چاہتی ہیں کہ ویولٹا کے منتظمین 'اسرائیل۔ پریمیئر ٹیک' کو مقابلے سے روکیں۔

غزہ کے بچوں میں خوراک کی قلت اور بھوک خطرناک حد تک بڑھ چکی ہے: یونیسیف

نیویارک: اقوام متحدہ کی ادارہ برائے اطفال یونیسیف نے خبردار کیا ہے کہ محصور غزہ کے معصوم بچوں میں غذائی قلت کی شرح خوفناک انداز میں بڑھ رہی ہے۔ ادارے نے اپنے ایک پریس بیان میں بتایا کہ تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق گذشتہ ماہ اگست میں بچوں میں شدید غذائی قلت کی شرح ریکارڈ حد تک پہنچ گئی جن کا معائنہ کیا گیا۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ گذشتہ ماہ غزہ میں بچوں میں غذائی قلت کی شرح بڑھ کر 5.13 فیصد تک جا پہنچی جبکہ جولائی میں یہ 3.8 فیصد تھی۔ شہر غزہ میں جہاں قحط کے آثار واضح ہیں وہاں سوء تغذیہ کا شکار بچوں کی شرح مزید زیادہ رہی، اگست میں یہ 19 فیصد تک جا پہنچی جبکہ جولائی میں یہ 16 فیصد تھی۔ یونیسیف کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر کیتھرین رسل نے بتایا کہ اگست کے دوران شہر غزہ میں ہر پانچواں بچہ شدید سوء تغذیہ میں مبتلا پایا گیا جسے زندگی بچانے والی اضافی غذائی امداد کی فوری ضرورت تھی۔ انہوں نے کہا کہ یونیسیف کچھ مزید امدادی سامان غزہ لانے میں کامیاب ہوا تاہم قابض اسرائیلی فوج کے وحشیانہ حملوں نے دس سے زائد غذائی مراکز کو بند کروا دیا جس سے بچوں کی زندگیاں مزید خطرے میں پڑ گئیں۔ کیتھرین رسل نے زور دیا کہ غزہ شہر اور پورے محاصرے زدہ علاقے میں غذائی مراکز کو تحفظ فراہم کرنا ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی بچے کو ایسا سوء تغذیہ نہیں سہنا چاہیے جس کا تدارک اور علاج ممکن ہے بشرطیکہ امداد محفوظ طریقے سے پہنچائی جا سکے۔ حکومتی اور طبی اعداد و شمار کے مطابق اب تک غزہ میں غذائی قلت کے باعث 411 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں جن میں 142 بچے شامل ہیں۔ مزید یہ کہ لگ بھگ 6 لاکھ 50 ہزار بچے بھوک، غذائی قلت اور بھوک سے موت کے دہانے پر ہیں جبکہ 40 ہزار شیر خوار بچے دودھ نہ ملنے کی وجہ سے موت کے خطرے سے دوچار ہیں۔

دوحہ پر اسرائیلی حملہ: قطری وزیراعظم ٹرمپ اور اعلیٰ امریکی حکام سے ملاقات کریں گے

دوحہ: قطر کے وزیرِ اعظم جمعے کو وائٹ ہاؤس کا دورہ کر رہے ہیں۔ دوحہ میں حماس کے اہلکاروں پر حالیہ اسرائیلی حملے کے چند دن بعد یہ پیش رفت سامنے آئی ہے۔ شیخ محمد بن عبدالرحمٰن آلِ ثانی کی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ، نائب صدر جے ڈی وینس اور امریکی خصوصی ایلچی سٹیو وٹکوف سے ملاقات متوقع ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ کے مطابق وہ واشنگٹن میں وائٹ ہاؤس میں سیکریٹری خارجہ مارکو روبیو کے ساتھ علیحدہ ملاقات کریں گے۔

اسرائیلی حملے کی تمام دنیا میں ایک ایسے عمل کے طور پر مذمت کی گئی جس سے خطے میں پہلے سے موجود کشیدگی میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے جمعرات کو مذکورہ حملے کی مذمت کی لیکن تمام 15 ارکان کی طرف سے جاری متفقہ بیان میں اسرائیل کا ذکر نہیں کیا گیا جن میں اسرائیل کا اتحادی امریکہ بھی شامل ہے۔ واشنگٹن قطر کو ایک مضبوط خلیجی اتحادی شمار کرتا ہے۔ قطر غزہ جنگ بندی، حماس کے زیر حراست اسرائیلی قیدیوں کی رہائی اور بعد از جنگ غزہ منصوبے پر ایک معاہدہ طے کرنے کے لیے ثالث کا کردار ادا کرتا رہا ہے۔

ریپبلکن رہنما ٹرمپ نے منگل کو کہا کہ اسرائیل کا قطر پر حملہ کرنے کا فیصلہ وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے کیا تھا نہ انہوں نے اور مزید کہا کہ قطر پر یکطرفہ حملہ امریکی یا اسرائیلی مفادات سے مطابقت نہیں رکھتا۔ ٹرمپ نے کہا کہ وہ اس حملے سے خوش نہیں تھے۔

ٹرمپ نے جنوری میں اقتدار سنبھالتے ہی غزہ جنگ کے خاتمے کا عزم کیا تھا لیکن یہ مقصد ابھی حاصل نہیں ہوا۔ ان کی مدتِ صدارت کے آغاز میں دو ماہ تک جاری رہنے والی ایک جنگ بندی ہوئی تھی۔

یاد رہے کہ اسرائیل نے غزہ جنگ کے دوران لبنان، شام، ایران اور یمن پر بھی بمباری کی ہے۔

فرانس میں 15 سال سے کم عمر بچوں کے سوشل میڈیا استعمال پر مکمل پابندی کی تجویز

پیرس، (ایجنسی): فرانس میں 15 سال سے کم عمر بچوں کے سوشل میڈیا استعمال پر مکمل پابندی کی تجویز سامنے آ گئی ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق فرانسیسی پارلیمانی کمیشن نے 6 ماہ تک ٹک ٹاک اور دیگر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے بچوں اور نوجوانوں پر نفسیاتی اثرات کا جائزہ لینے کے بعد اپنی رپورٹ جاری کی ہے۔ رپورٹ میں 15 سال سے کم عمر بچوں کو سوشل میڈیا استعمال کرنے سے روکنے اور 15 سے 18 سال تک کے نوجوانوں کیلئے رات 10 بجے سے صبح 8 بجے تک ڈیجیٹل کرفیو نافذ کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ کمیشن نے تجویز دی ہے کہ عوامی سطح پر سوشل میڈیا کے نقصانات سے آگاہی مہم چلائی جائے، اکاؤنٹ بنانے کے وقت عمر کی تصدیق کا نظام لازمی قرار دیا جائے اور والدین کی نگرانی کو مضبوط بنایا جائے۔ یہ اقدامات اس وقت سامنے آئے ہیں جب 2024 میں فرانس کے 7 خاندانوں نے ٹک ٹاک پر مقدمہ دائر کیا تھا، جس میں مؤقف اختیار کیا گیا کہ ان کے بچوں کو ایسا مواد دکھایا گیا جس نے انہیں خودکشی پر مجبور کیا۔ ٹک ٹاک نے اپنے مؤقف میں کہا ہے کہ انہوں نے گزشتہ سال فرانس میں مصنوعی ذہانت کے ذریعے 98 فیصد غیر مناسب مواد کو ہٹا دیا تھا۔

بدنام زمانہ سزا یافتہ مجرم جیفری اپسٹین سے تعلقات پر امریکہ میں تعینات برطانوی سفیر برطرف

وزیراعظم اسٹارمر نے ایک دن پہلے کی تھی تعریف، ٹرمپ کو بھی ایپسٹین سے تعلقات کے حوالے سے سوالات کا سامنا

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ 8 مئی کو وائٹ ہاؤس کے اوول آفس میں ایک تجارتی اعلان کے بعد امریکہ میں برطانیہ کے سفیر پیٹر مینڈلسن سے مصافحہ کر رہے ہیں۔

لندن، (ایجنسی): برطانیہ کے وزیراعظم کیئر اسٹارمر نے امریکی سزا یافتہ مجرم جیفری اپسٹین سے تعلقات کی پاداش میں امریکہ میں تعینات برطانوی سفیر کو برطرف کردیا۔ عالمی خبر رساں ادارے رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق امریکہ میں تعینات برطانوی سفیر پیٹر مینڈلسن کی برطرفی بڑی تعداد میں ای میلز اور خطوط کے سامنے آنے پر ہوئی جن سے ان (پیٹر مینڈلسن) کا جنسی جرائم میں سزا یافتہ امریکی مجرم آنجہانی جیفری اپسٹین سے گہرا تعلق ثابت ہوتا تھا۔ تین دہائیوں پر محیط اپنے کیریئر کے دوران پیٹر مینڈلسن پس پردہ چالوں کیلئے شہرت رکھتے ہیں۔ حالیہ عرصے میں لگنے والے کئی دھچکوں کے بعد رائے عامہ کے جائزوں میں گرتی مقبولیت کا سامنا کرنے والے کیئر اسٹارمر نے بدھ کو اپنے سفیر کی بھرپور حمایت کی تھی کیونکہ اگلے ہفتے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا سرکاری دورہ برطانیہ متوقع ہے اور ٹرمپ کے ساتھ بھی پیٹر مینڈلسن کے قریبی تعلقات ہیں۔ ٹرمپ کو بھی اپسٹین سے تعلقات کے حوالے سے سوالات کا سامنا ہے، جبکہ وائٹ ہاؤس نے ایک مبینہ سالگرہ کے خط کو مسترد کردیا ہے جو مبینہ طور پر ٹرمپ کی طرف سے اپسٹین کو لکھا گیا تھا۔ لیبر پارٹی کے اس دور میں جب ٹونی بلیئر وزیرِ اعظم تھے، پارٹی کی کامیابی میں مرکزی کردار ادا کرنیوالے مینڈلسن کو اس وقت تنقید کا سامنا کرنا پڑا جب امریکی قانون سازوں نے انکی ایسی دستاویزات جاری کیں جن میں ایک خط شامل تھا جس میں اپسٹین کو 'میرا بہترین دوست' کہا گیا تھا۔ میڈیا میں شائع ای میلز میں یہ بھی سامنے آیا کہ 2008 میں جب اپسٹین کو نابالغ لڑکیوں سے جنسی تعلق کی درخواست کے جرم میں 18 ماہ کی سزا سنائی جانے والی تھی تو پیٹر مینڈلسن نے انہیں قبل از وقت رہائی حاصل کرنے کیلئے کوشش کرنے کا مشورہ دیا تھا۔ برطانوی وزارت خارجہ نے کہا کہ 'ای میلز سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ پیٹر مینڈلسن کے جیفری اپسٹین کے ساتھ تعلقات کی گہرائی اور وسعت ان معلومات سے کہیں زیادہ ہے جو ان کی تعیناتی کے وقت معلوم تھیں۔' وزارت خارجہ نے کہا کہ مینڈلسن کی جانب سے اپسٹین کی پہلی سزا کو غلط اور چیلنج کرنے کے قابل قرار دینا 'نئی معلومات' ہیں، اور کیئر اسٹارمر نے ان کی برطرفی کی درخواست کی ہے۔ بدھ کے روز پیٹر مینڈلسن نے کہا تھا کہ انہیں اپسٹین سے ملاقات پر گہرا افسوس ہے اور یہ کہ انہوں نے 'یہ تعلق اتنے طویل عرصے تک جاری رکھا جو نہیں رکھنا چاہیے تھا'، یہ بیان اس وقت بظاہر وزیراعظم کو مطمئن کرنے کے لئے کافی معلوم ہوا تھا۔ کیئر اسٹارمر نے مینڈلسن کی تعریف کی تھی، جو تقریباً نصف صدی میں پہلی بار اس عہدے پر سیاسی طور پر تعینات کیے گئے تھے، کہ انہوں نے امریکہ کیساتھ تجارتی معاہدہ کرنے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ تاہم ٹونی بلیئر کے دور میں دو مرتبہ کابینہ سے نکالے جانے کے بعد پیٹر مینڈلسن کے لیے تنازع نیا نہیں تھا۔

فلسطینی ریاست ہر حال میں قائم ہوگی، بیت المقدس ہوگی راجدھانی

آزاد فلسطینی ریاست کیلئے کسی کے اجازت نامے یا منظوری کی ضرورت نہیں، ابوردینہ کا نیتن یاہو کو جواب

بیت المقدس، (ایجنسیاں) فلسطینی قیادت کی جانب سے اسرائیلی وزیر اعظم کے اس بیان پر سخت رد عمل سامنے آیا ہے جس میں بنیامین نیتن یاہو نے کہا تھا کہ "فلسطینی ریاست قائم نہیں ہو گی"۔ فلسطینی صدر کے ترجمان نبیل ابوردینہ نے جمعرات کو کہا کہ فلسطینی ریاست 'ہر حال میں قائم ہو گی' جس کی راجدھانی مشرقی بیت المقدس ہو گی۔ ترجمان کے مطابق یہی خطے میں امن و استحکام کی ضمانت ہے، اس کے بغیر نہ امن ممکن ہے نہ سلامتی۔ ابوردینہ نے واضح کیا کہ فلسطینی ریاست پہلے ہی عالمی سطح پر تسلیم شدہ ہے، کیونکہ اقوام متحدہ کے 149 رکن ممالک اسے تسلیم کر چکے ہیں اور یہ عمل مسلسل جاری ہے۔ ان کے مطابق آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کے لیے کسی کے اجازت نامے یا منظوری کی ضرورت نہیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام اسرائیلی بستیوں کی تعمیر ناقابل قبول اور غیر قانونی ہے اور یہ بات بین الاقوامی قانون خصوصاً سلامتی کونسل کی قرارداد 2334 میں تسلیم شدہ ہے۔ ابوردینہ نے خبردار کیا کہ نیتن یاہو اور ان کی انتہا پسند حکومت پورے خطے کو تباہی کی طرف دھکیل رہے ہیں۔ ابوردینہ کے مطابق نیتن یاہو کی حکومت امن میں کوئی دل چسپی نہیں رکھتی، حالانکہ امن اسی وقت ممکن ہے جب 1967 کی سرحدوں پر مبنی ایک آزاد فلسطینی ریاست قائم ہو جس کی راجدھانی مشرقی بیت المقدس ہو۔ خیال رہے کہ ابوردینہ کا یہ بیان ایسے وقت سامنے آیا ہے جب نیتن یاہو نے مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی بلدیہ کے ساتھ ایک معاہدے پر دستخط کیے۔ اس کا مقصد معالیہ ادومیم نامی بڑی یہودی بستی کے منصوبے 'ای ون' کو وسعت دینا ہے۔ یہ منصوبہ معالیہ ادومیم کو براہ راست بیت المقدس سے جوڑنے کے لیے بنایا گیا ہے۔ اگر یہ لاگو ہوا تو مغربی کنارے کے شمالی اور جنوبی حصے ایک دوسرے سے کٹ جائیں گے اور مشرقی بیت المقدس مکمل طور پر فلسطینی علاقوں سے الگ ہو جائے گا۔ مبصرین کے مطابق اس طرح کا الحاق دراصل ایک آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کے امکان کو ختم کر دے گا، جو اقوام متحدہ کی منظور شدہ قراردادوں میں بیان کردہ دو ریاستی حل کے بالکل منافی ہے۔

ابوردینہ نے کہا کہ تمام اسرائیلی بستیوں کی تعمیر ناقابل قبول اور غیر قانونی ہے اور یہ بات بین الاقوامی قانون خصوصاً سلامتی کونسل کی قرارداد 2334 میں تسلیم شدہ ہے۔ ابوردینہ نے خبردار کیا کہ نیتن یاہو اور ان کی انتہا پسند حکومت پورے خطے کو تباہی کی طرف دھکیل رہے ہیں۔

نیتن یاہو کا مغربی کنارہ تقسیم کرنیوالے 'ای ون' منصوبہ سمیت بستیوں کی توسیع کا اعلان

حماس کو مکمل شکست دینے تک غزہ میں جنگ جاری رکھنے کا دعویٰ، فلسطینی ریاست قائم نہیں ہوگی: اسرائیلی وزیر اعظم کا خواب

مغربی کنارا، (ایجنسیاں): اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے القدس کے قریب بستیوں کو وسعت دینے کیلئے ایک اور متنازعہ فیصلے پر دستخط کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس فیصلے میں 'ای ون' کے نام سے معروف توسیعی منصوبہ بھی شامل ہے جو عملی طور پر مغربی کنارے کو تقسیم کرتے ہوئے اس کے شمال کو جنوب سے الگ کر دے گا۔ اخبارات کو دیے گئے بیانات میں نیتن یاہو نے کہا کہ اسرائیل کی مشرقی سرحدیں اردن کی وادی میں ہوں گی نہ کہ معالیہ ادومیم کی بستی پر۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ ان کی حکومت غزہ میں حماس کو مکمل طور پر شکست دینے تک جنگ جاری رکھے گی اور مزید کہا کہ کوئی فلسطینی ریاست قائم نہیں ہوگی۔ نیتن یاہو کے اعلان کے رد عمل میں فلسطینی نائب صدر حسین الشیخ نے کہا ہے کہ فلسطینی ریاست یقینی طور پر قائم ہو کر رہے گی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ عسکری طاقت ریاست کے قیام کی حتمی راہ کو تبدیل نہیں کر سکتی۔ واضح رہے کہ "ای ون" کا توسیعی منصوبہ بین الاقوامی سطح پر انتہائی متنازع منصوبوں میں سے ایک ہے۔ بین الاقوامی تنظیمیں اور مغربی حکومتیں خبردار کرتی رہی ہیں کہ یہ منصوبہ جغرافیائی طور پر جڑی ہوئی ایک فلسطینی ریاست کے قیام کی تمام امیدوں کو ختم کر دے گا اور یہ دو ریاستی حل کے امکانات کے لیے خطرہ ہے۔

پناہ گزینوں کو واپس نہ لینے والے ممالک کیلئے برطانیہ کا سخت انتباہ

لندن، (ایجنسی) برطانیہ کی ہوم سیکریٹری شبانہ محمود نے کہا ہے کہ اگر کوئی ملک اپنے شہریوں کو واپس لینے سے انکار کرے گا تو برطانیہ ان ممالک کے شہریوں کو ویزے جاری کرنا بند کر سکتا ہے۔ شبانہ محمود نے واضح کیا کہ برطانیہ کی سرحدوں کو محفوظ بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے اور کسی کو غیر قانونی طور پر رہنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں تعاون نہ کرنے والے ممالک میں پاکستان، بھارت اور بنگلادیش شامل ہیں۔ شبانہ محمود نے یہ بھی بتایا کہ رواں برس اب تک 30 ہزار سے زائد افراد کشتیوں کے ذریعے برطانیہ پہنچے ہیں جو ناقابل قبول ہے۔

برازیل کے سابق صدر بولسونارو مجرم قرار، 27 سال قید کی سزا

برازیلیا، (یو این آئی) برازیل کی سپریم کورٹ نے سابق صدر بولسونارو کو بغاوت کی سازش کا مجرم قرار دے دیا، 27 سال اور 3 ماہ قید کی سزا بھی سنادی۔ برازیل کی سپریم کورٹ کے 5 رکنی بینچ کے 4 ججز نے سزا کے حق میں فیصلہ سنادیا جبکہ ایک جج نے انہیں تمام الزامات سے بری کرنے کے حق میں ووٹ دیا۔ گھر میں نظر بند سابق صدر بولسونارو عدالت میں پیش نہیں ہوئے، سابق صدر کے وکیل نے سپریم کورٹ فیصلے کے خلاف اپیل دائر کرنے کا اعلان کردیا، انہوں نے مطالبہ کیا کہ سماعت کے لیے 11 ججز پر مشتمل فل کورٹ تشکیل دی جائے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے برازیل کے سابق صدر بولسونارو کی سزا مایوس کن قرار دے دی، صدر ٹرمپ نے میڈیا سے گفتگو میں کہا برازیلین سپریم کورٹ کا فیصلہ غیر متوقع ہے۔

امریکی نیول اکیڈمی میں شدید فائرنگ، لاک ڈاؤن نافذ

واشنگٹن، (ایجنسی) امریکی نیول اکیڈمی میں شدید فائرنگ کی آوازیں سنی گئی ہیں جس کے بعد نیول اکیڈمی میں لاک ڈاؤن نافذ کر دیا گیا ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق امریکہ کی ریاست میری لینڈ کے شہر اینا پولیس میں واقع امریکی نیول اکیڈمی میں فائرنگ کی آوازوں کے بعد نیول اکیڈمی میں لاک ڈاؤن کا نفاذ کر دیا گیا۔ رپورٹس کے مطابق فائرنگ کا واقعہ واقعہ مڈشپمین کے زیر استعمال بنکر و فٹ بال میں پیش آیا۔ امریکی میڈیا کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ اکیڈمی سے ایک مڈشپ مین کو نکال دیا گیا تھا جو مسلح ہو کر واپس آیا اور کمروں کے دروازے کھٹکھٹا کر خود کو ملٹری پولیس کا اہلکار ظاہر کر رہا تھا۔ اس دوران امریکہ نے، بعض خطرات کی مخبری ہونے کے بعد ریاست میری لینڈ کے شہر اینا پولیس میں واقع امریکہ نیول اکیڈمی کو بند کر دیا ہے۔ اس واقعے میں اکیڈمی کا ایک سابقہ طالب علم ملوث ہے۔ سٹی آف اینا پولس نے اپنے جاری کردہ ایک بیان میں کہا ہے کہ نیول سپورٹ ایکٹیویٹی اینا پولس مقامی قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مل کر، نیول اکیڈمی کو دی گئی دھمکیوں کی، چھان بین کر رہی ہے۔

"کہاں جائیں... ہم پر رحم کریں"

ہزاروں فلسطینی غزہ سے جنوب کی جانب نقل مکانی پر مجبور

اسرائیلی فوج نے خبردار کیا ہے کہ غزہ شہر کے رہائشی اگر علاقے میں رہے تو وہ خطرے سے دوچار ہوں گے

غزہ: غزہ کے وسطی علاقے النصیرات کے قریب "تبۃ النویری" میں جمعے کو منظر بالکل بدل گیا۔ چند ماہ پہلے ہزاروں بے گھر فلسطینی رفح سے شمال کی طرف غزہ شہر واپس آئے تھے جب کہ اب حالات اس کے برعکس ہیں۔ اسرائیلی دھمکیوں اور مسلسل بم باری کے باعث غزہ شہر سے دوبارہ بڑی تعداد میں لوگ نکلنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔

مراسلے کے مطابق کئی خاندان اپنے تباہ شدہ گھروں سے صرف پیدل ہی نکل سکے۔ ایک ضعیف خاتون نے کہا "کہیں بھی کوئی جگہ محفوظ نہیں۔" آٹھ بچوں کے باپ ایک متاثرہ شہری نے آنسوؤں کے ساتھ اپیل کی "جنگ بند کرو، ہمیں نہیں معلوم کہاں جائیں...... بچوں کا کیا قصور ہے؟"

غزہ شہر سے بے گھر افراد غزہ شہر سے بے گھر افراد: گزشتہ تین دنوں سے غزہ شہر میں بڑے پیمانے پر نقل مکانی جاری ہے، حالانکہ اسرائیل نے جنوبی علاقے المواصی میں نام نہاد "انسانی کیمپ" قائم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس کے باوجود تقریباً دس لاکھ افراد اب بھی غزہ شہر میں موجود ہیں۔

اقوام متحدہ کی ایجنسی (انروا) نے کہا کہ غزہ کے شہری محصور ہیں اور ان کے لیے کوئی محفوظ پناہ گاہ نہیں۔ ایجنسی کے مطابق حالات انتہائی کٹھن ہیں، خوراک اور تحفظ کی کمی خطرناک حد تک بڑھ رہی ہے۔ ادارے نے فوری جنگ بندی کی اپیل کی ہے۔

اسی دوران اسرائیلی فوج نے خبردار کیا کہ جو لوگ غزہ شہر میں رہیں گے وہ "شدید خطرے" میں ہوں گے اور فوج "انتہائی سخت کارروائی" کرے گی۔ جمعے کو اسرائیل نے کرم ابو سالم کراسنگ بھی دوبارہ بند کر دی، حالانکہ گزشتہ سات ہفتوں کے بعد پہلی بار کل صرف 35 ٹرک امداد کے داخل ہونے کی اجازت دی گئی تھی۔

ادھر "غزہ ہیومنیٹری فاؤنڈیشن" نامی تنظیم نے اعلان کیا کہ وہ خواتین کے لیے مختص امداد کی تقسیم عارضی طور پر روک رہی ہے۔ اس کا الزام ہے کہ حماس کے ارکان نے خان یونس میں امدادی مرکز پر دھاوا بولنے اور عورتوں کے لباس میں امدادی پوائنٹس پر گھسنے کی منصوبہ بندی کی تھی۔ تنظیم نے کہا کہ یہ فیصلہ ناپسندیدہ ضرور ہے مگر "حماس کی وجہ سے مجبوراً" کیا گیا۔ یہ ادارہ ماضی میں بھی تنازعات کی زد میں رہا ہے کیونکہ اس کے مراکز کے قریب کئی بار مہلک واقعات پیش آچکے ہیں۔

اقوام متحدہ نے خبردار کیا ہے کہ اسرائیلی کارروائیوں سے غزہ کے لاکھوں شہریوں کے لیے صورت حال تباہ کن ہوتی جا رہی ہے۔ شدید بم باری، غذائی قلت اور پناہ کی عدم دستیابی نے بحران کو مزید بڑھا دیا ہے۔ اس کے باوجود کئی فلسطینیوں نے کہا کہ وہ اپنے گھروں کو نہیں چھوڑیں گے کیونکہ پورے غزہ میں کوئی جگہ محفوظ نہیں رہی۔

غزہ میں انسانیت دشمن پالیسیاں اجتماعی سزائے موت کے مترادف ہے: یورومیڈ

غزہ: یورومیڈ مانیٹر برائے انسانی حقوق نے کہا ہے کہ قابض اسرائیلی فوج 'ارض محرقہ' کی پالیسی پر عمل پیرا ہے تا کہ شہر غزہ کے لاکھوں شہریوں اور بے گھر افراد کو طاقت اور خوف کے ذریعے زبردستی بے دخل کیا جا سکے۔

آبزرویٹری نے جمعہ کو اپنے بیان میں وضاحت کی کہ قابض اسرائیل منظم طور پر نہتے شہریوں کے اجتماعی قتل عام کو بڑھا رہا ہے، باقی ماندہ رہائشی عمارتوں کو تباہ کر رہا ہے اور انسانی امداد کی تمام کوششوں کو معطل کر رہا ہے۔ یہ اقدامات شہریوں کو بقا کے بنیادی وسائل سے محروم کر کے جبری ہجرت کی مخالفت کو اجتماعی سزائے موت میں بدل دیتے ہیں۔ آبزرویٹری نے انتہائی تشویش کے ساتھ بتایا کہ گزشتہ شب قابض فوج نے غیر قانونی احکامات جاری کیے جن کے تحت غزہ شہر میں سات بین الاقوامی اور مقامی طبی اور امدادی اداروں کے دفاتر کو خالی کرنے کا حکم دیا گیا۔ بیان میں کہا گیا کہ یہ قدم واضح کرتا ہے کہ قابض اسرائیل دانستہ طور پر انسانی امداد کی تمام کوششوں کو روک رہا ہے اور طبی و امدادی اداروں کی زندگی بچانے والی خدمات کو مفلوج بنا رہا ہے۔

یہ احکامات حالیہ عدوانی سلسلے کا حصہ ہیں جو ایک ماہ سے زائد عرصے سے جاری ہے اور جس کا مقصد فوجی قبضے کو مکمل بنانا اور شہر کو اس کے باسیوں سے خالی کرانا ہے تا کہ غزہ کو ایک ویران علاقے میں بدل دیا جائے۔

مرصد نے کہا کہ انہی دنوں میں گھروں کو نشانہ بنا کر ان پر بمباری کی گئی۔ صہیونی طیاروں نے صرف چند گھنٹوں میں مغربی غزہ کے الشاطی کیمپ میں 15 گھروں کو ملبے کا ڈھیر بنا دیا۔ اس کے علاوہ شہر کے وسط میں بلند رہائشی عمارتوں پر مرکوز حملے کیے گئے تا کہ عوام کو پناہ اور بقا کے بنیادی حق سے محروم کیا جا سکے۔

بیان میں مزید کہا گیا کہ گھروں اور پناہ گاہوں کو مسمار کرنے کے ان احکامات کے ساتھ روزانہ اجتماعی قتل عام کی وارداتیں بڑھا دی گئیں، خاص طور پر شہر غزہ میں جہاں یومیہ شہدا کی شرح 70 سے 80 فیصد تک جا پہنچی ہے۔ یورومیڈ مانیٹر نے کہا کہ یہ سب اقدامات بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہیں جو شہریوں اور ان کی املاک کو نشانہ بنانے پر پابندی عائد کرتے ہیں۔ ان اقدامات کا مقصد صرف شہریوں کو خوف زدہ کر کے جبراً جنوبی غزہ کی طرف دھکیلنا ہے۔ یہ وہی غیر قانونی حکم ہے جو 9 ستمبر کو جاری ہوا اور جس کا مقصد غزہ شہر کو مٹانا اور اس کے باسیوں کو ان کی سرزمین سے بے دخل کر دینا ہے۔

بیان کہا گیا ہے کہ یہ محض اندازے نہیں بلکہ اسرائیلی حکام نے خود اپنے بیانات اور پریس کانفرنسوں میں ان مقاصد کو تسلیم کیا ہے۔ یورومیڈ مانیٹر نے سخت وارننگ دی کہ قابض اسرائیل کے یہ اقدامات غزہ کی تباہ کن صورتحال کو مزید بگاڑ دیں گے اور وہ لاکھوں شہری جو جبری ہجرت کو مسترد کرتے ہیں یا جن کے پاس ہجرت کی سہولت نہیں ہے یا جنوبی علاقے میں پناہ گاہ نہیں ہے، انہیں بنیادی سہولیات سے محروم کر کے اجتماعی سزائے موت دی جا رہی ہے۔

مانیٹر نے کہا کہ یہ پورا عدوان فلسطینی عوام کے جبری انخلا اور ان کے آبادیاتی وجود کو مسخ کرنے کی ایک اور سنگین شکل ہے، جو قابض اسرائیل کے جاری نسل کشی کے منصوبے کا حصہ ہے جو اب اپنے چوبیسویں مہینے میں داخل ہو چکا ہے۔ یورومیڈ مانیٹر نے تمام ممالک سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنی قانونی ذمہ داریاں پوری کریں اور اجتماعی قتل و غارت کو روکنے کے لیے فوری اقدامات کریں۔ اس نے زور دیا کہ فلسطینی شہریوں کے تحفظ کو یقینی بنانے اور قابض اسرائیل کو بین الاقوامی قوانین اور عالمی عدالت انصاف کے فیصلوں کا پابند بنانے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں اور اسے اپنے جرائم کی سزا دی جائے۔

غزہ میں شہری محفوظ پناہ گاہ سے محروم ہو چکے ہیں: یو این ریلیف ایجنسی

غزہ: فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی 'انروا' نے کہا ہے کہ محصور غزہ میں لاکھوں شہریوں کے پاس کوئی محفوظ جگہ باقی نہیں رہی جہاں وہ اپنی جان بچانے کے لیے پناہ لے سکیں۔

ادارے نے جمعہ کو اپنے بیان میں واضح کیا کہ غزہ کے عوام انتہائی کٹھن حالات سے گزر رہے ہیں اور روز بروز غذائی سلامتی کی صورتحال مزید تباہ کن ہوتی جا رہی ہے۔

انروا نے زور دیا کہ وقت ختم ہونے سے پہلے فوری طور پر جنگ بندی کے معاہدے تک پہنچنا ناگزیر ہے تا کہ معصوم فلسطینیوں کی زندگیاں بچائی جا سکیں۔ قابض اسرائیل امریکہ کی کھلی پشت پناہی کے ساتھ 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے غزہ میں نسل کشی کی مہم چلا رہا ہے۔ اس وحشیانہ عدوان کے نتیجے میں اب تک 64 ہزار 718 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں اور ایک لاکھ 63 ہزار 859 زخمی ہیں جن کی بڑی تعداد بچوں اور خواتین پر مشتمل ہے۔ لاکھوں شہری اپنے گھروں سے بے دخل کر دیے گئے ہیں جبکہ قحط کی وجہ سے مزید 411 فلسطینی جام شہادت نوش کر چکے ہیں جن میں 142 معصوم بچے شامل ہیں۔

غزہ پر صہیونی نسل کشی کا 707 واں دن، قتل عام، قحط اور تباہی جاری

غزہ: قابض اسرائیلی فوج کی طرف سے غزہ کی پٹی پر نسل کشی کی جنگ اپنے 707 ویں دن میں داخل ہو گئی ہے۔ فضائی اور زمینی بمباری کے ساتھ بھوک سے مرتے فلسطینیوں اور جبراً بے گھر کیے گئے عوام کو قتل کیا جا رہا ہے۔ یہ سب امریکہ کی کھلی سیاسی و عسکری پشت پناہی کے ساتھ اور عالمی برادری کی مجرمانہ خاموشی اور شرمناک بے حسی کے سائے میں جاری ہے۔

نامہ نگاروں کے مطابق قابض فوج نے درجنوں فضائی حملے کیے اور مزید قتل عام کی نئی وارداتیں کیں۔ اس وقت دو ملین سے زائد فلسطینی سخت قحط اور مسلسل جبری بے دخلی کی اذیت سے دوچار ہیں۔

آخری صورتحال: طبی ذرائع نے بتایا کہ جمعہ کی صبح غزہ کی پٹی کے مختلف علاقوں پر صہیونی بمباری سے متعدد شہری شہید ہوئے۔ صبح کے وقت غزہ شہر پر ایک فضائی حملہ کیا گیا جبکہ شمالی شہر میں صہیونی ڈرون "کواڈ کوپٹر" نے فائرنگ کی۔

قابض فوج نے غزہ کے محلے الشیخ رضوان میں شہری گھروں کے درمیان ایک بم سے لدا روبوٹ دھماکے سے اڑا دیا۔ ہسپتال شہداء الاقصی کے ایک ذریعے نے بتایا کہ دیر البلح میں ہسپتال کے قریب پناہ گزینوں کے خیمے پر صہیونی ڈرون حملے میں کئی شہری زخمی ہوئے۔ خان یونس کے وسط میں صبح سویرے فضائی حملہ کیا گیا۔

رات گئے غزہ کے محلے الشیخ رضوان میں الجلاء اور العیون کے چوراہے پر بمباری کی گئی۔ اسی رات قابض فوج نے وسطی غزہ میں الدرج کلینک کے اطراف بھی گولہ باری کی۔

نسل کشی کا تسلسل: قابض اسرائیلی فوج امریکہ کی کھلی حمایت کے ساتھ غزہ میں نسل کشی کی مہم جاری رکھے ہوئے ہے۔ وزارت صحت کے مطابق اب تک 64 ہزار 718 فلسطینی شہید اور 1 لاکھ 63 ہزار 859 زخمی ہو چکے ہیں۔ 9 ہزار سے زائد شہری لاپتہ ہیں جبکہ قحط نے سینکڑوں زندگیاں نگل لی ہیں۔ دو ملین سے زائد شہری مکمل تباہی اور جبری بے دخلی کی اذیت سہنے پر مجبور ہیں۔

قابض اسرائیل نے معصوم بچوں کو کھلے عام نشانہ بنایا ہے۔ 20 ہزار سے زائد بچے اور 12 ہزار 500 خواتین شہید کی گئیں جن میں 8 ہزار 990 مائیں شامل ہیں۔ ایک ہزار سے زائد شیر خوار بچے شہید ہوئے، جن میں 450 وہ نوزائیدہ شامل ہیں جو جنگ کے دوران پیدا ہوئے اور بعد میں شہید کر دیے گئے۔ یہ سب اس بات کا ثبوت ہے کہ سب سے زیادہ کمزور طبقات کو دانستہ طور پر نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ 18 مارچ سنہ 2025ء کو قابض اسرائیل نے جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی کے بعد 12 ہزار 170 فلسطینیوں کو شہید اور 51 ہزار 818 کو زخمی کیا۔ 27 مئی سنہ 2025ء کو قابض اسرائیل نے غزہ میں محدود تقسیم مراکز کو قتل گاہوں میں بدل دیا جس کے بعد سے 2 ہزار 465 فلسطینی شہید اور 17 ہزار 948 زخمی ہو چکے ہیں جبکہ 45 شہری لاپتہ ہیں۔ اس دوران نام نہاد "غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن" جو اسرائیل اور امریکہ کے ایجنڈے کی عکاس ہے اور جسے عالمی سطح پر مسترد کیا جا چکا ہے، کو فلسطینیوں پر جبر اور قتل عام کے ہتھیار کے طور پر استعمال کیا گیا۔

قحط اور سوء تغذیہ کے باعث شہید ہونے والوں کی تعداد 411 ہو گئی ہے جن میں 142 بچے شامل ہیں۔ اب تک 1 ہزار 670 طبی اہلکار، 139 شہری دفاع کے کارکن، 248 صحافی، 173 میونسپلٹی ملازمین، 780 امداد کی سکیورٹی پر مامور پولیس اہلکار اور 860 کھلاڑی شہید ہو چکے ہیں۔

قابض اسرائیلی فوج 15 ہزار سے زائد قتل عام کر چکی ہے۔ 14 ہزار سے زائد خاندانوں کو نشانہ بنایا گیا اور 2 ہزار 700 خاندان مکمل طور پر ختم کر دیے گئے جنہیں شہری ریکارڈ سے بھی مٹا دیا گیا۔ حکومتی ذرائع اور عالمی اداروں کے مطابق غزہ کی پٹی کی 88 فیصد عمارتیں تباہ کر دی گئیں۔ کل مالی نقصان 62 ارب ڈالر سے زائد ہو چکا ہے۔ قابض اسرائیل نے غزہ کی پٹی کے 77 فیصد علاقے پر قبضہ کر لیا ہے۔ اس دوران 163 تعلیمی ادارے بشمول سکول اور جامعات مکمل طور پر اور 369 جزوی طور پر تباہ کر دیے گئے۔ 833 مساجد مکمل طور پر اور 167 جزوی طور پر شہید کر دی گئیں۔ 19 قبرستان بھی مسمار کر دیے گئے۔

'خود کو مظلوم ظاہر کرنے والا ظالم'

پاکستان کے ایلچی کی اقوام متحدہ میں اسرائیل پر تنقید، اسرائیل نے دوحہ حملے کا موازنہ 2011 میں پاکستان میں امریکی کارروائی سے کیا

اقوام متحدہ: اقوام متحدہ میں پاکستان کے نمائندہ نے سلامتی کونسل کے اجلاس کے دوران اسرائیل پر تنقید کرتے ہوئے الزام لگایا کہ وہ مظلومیت کا بہانہ کرتے ہوئے بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی کر رہا ہے۔

سفیر عاصم افتخار احمد نے کہا، "یہ ناقابلِ قبول، واقعی قابلِ حقارت ہے کہ ایک جارح، قابض، اقوام متحدہ کے چارٹر اور بین الاقوامی قانون کی مسلسل خلاف ورزی کرنے والا یعنی اسرائیل اس چیمبر کا غلط استعمال اور اس کونسل کے تقدس کی توہین کرے۔"

انہوں نے مزید کہا: "یہ ایک قابض ہے جو کسی کی نہیں سنتا، جو کسی بھی حتیٰ کہ اپنے دوستوں تک کے مشورے پر توجہ نہیں دیتا۔ وہ انکار کرتا ہے اور نہ صرف انکار بلکہ عالمی برادری کے ارکان، بین الاقوامی میڈیا، بین الاقوامی انسانی حقوق اور انسان دوست تنظیموں کو دھمکی دیتا ہے اور اقوام متحدہ اور اس کے اعلیٰ حکام کو دھمکی دیتا ہے۔"

پاکستانی نمائندے نے اسرائیل پر یہ الزام بھی عائد کیا کہ وہ 'سزا سے استثنیٰ' کے ساتھ عمل کر رہا ہے جسے غیر قانونی اقدامات اور عالمی برادری سے انحراف کرنے پر اس کی عذر خواہی کرنے والوں نے بار ہا بچایا ہے۔"

اس کے بعد انہوں نے اسرائیل کو اُن 'تمام قابضین' سے تشبیہ دی جو "جارح ہونے کے باوجود مظلومیت کا ڈرامہ رچاتے ہیں۔"

اقوام متحدہ میں اسرائیل کے سفیر ڈینی ڈینن نے دوحہ پر اسرائیلی حملے کا موازنہ 2011 میں پاکستان میں امریکی بحریہ کی خصوصی کارروائی سے کیا جس کے نتیجے میں القاعدہ کے رہنما اسامہ بن لادن کی ہلاکت ہوئی تھی۔ احمد نے اسی کے جواب میں اپنی تقریر کی۔

ڈینن نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے اجلاس کے دوران کہا، "جب بن لادن کو پاکستان میں ختم کیا گیا تو یہ سوال نہیں پوچھا گیا کہ غیر ملکی سرزمین پر دہشت گرد کو کیوں نشانہ بنایا جائے؟"۔

منگل کو دوحہ میں اسرائیلی حملے پر تبادلۂ خیال کے لیے ایک ہنگامی اجلاس کے دوران اس بحث کا تبادلہ ہوا۔ مذکورہ حملے کے نتیجے میں عام شہری ہلاک ہوئے۔ بعد ازاں اجلاس میں کونسل نے ایک بیان منظور کیا جس میں حملے کی مذمت کی گئی اور قطر کی خود مختاری اور غزہ پر مذاکرات میں ثالث کے طور پر اس کے کردار کی حمایت کا اظہار کیا گیا۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ صحافت

بنیاد کو قبول کریں

سپریم کورٹ کی ہدایت کے بعد الیکشن کمیشن نے آخرکار آدھار کو قابل قبول دستاویز کے طور پر قبول کرلیا ہے۔ کمیشن نے بہار کے چیف الیکٹورل آفیسر سے کہا ہے کہ وہ آدھار کو ووٹر کی شناخت کے لیے ایک اضافی دستاویز کے طور پر قبول کریں۔ اب، درج کردہ گیارہ دستاویزات کے علاوہ، آدھار کو بارہویں دستاویز کے طور پر سمجھا جائے گا۔ غور طلب ہے کہ الیکشن کمیشن نے لوگوں کو ووٹر لسٹ میں رہنے کے لیے ضروری دستاویزات جمع کرانے کے جو آپشن دیئے ہیں ان میں آدھار کارڈ شامل نہیں تھا۔ کمیشن نے دلیل دی کہ آدھار کارڈ کسی شخص کی شہریت کی شناخت نہیں ہے، اس لیے اسے قابل قبول دستاویز کے طور پر جگہ نہیں دی جاسکتی۔ کمیشن کے اس فیصلے سے ان تمام لوگوں کے لیے ووٹر لسٹ میں اپنا نام رکھنا مشکل ہوگیا ہے، جن کا خود کو بہار کا باشندہ ثابت کرنے کی اہم دستاویز آدھار تھا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ کمیشن نے کچھ ایسے سرٹیفکیٹس کو قابل قبول دستاویز قرار دیا ہے جس کے لیے آدھار ضروری ہے۔ ظاہر ہے کہ بہار میں ووٹر لسٹ کی گہری نظرثانی کے فیصلے سے شروع ہوکر الیکشن کمیشن کے عمل پر اٹھنے والے سوالات نے کمیشن کے ارادوں کو کٹہرے میں کھڑا کردیا ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر کمیشن کے اپنے موقف میں تبدیلی کی وجہ اس حوالے سے بنائے گئے قواعد وضوابط ہیں تو کمیشن اس سے انکار کیوں کرتا رہا؟ ووٹر لسٹ کی گہرائی سے نظرثانی کے ابتدائی مرحلے میں اگر آدھار کارڈ کو دیگر دستاویزات کے ساتھ ایک قابل قبول دستاویز سمجھا جاتا ہے تو اس مسئلہ پر پیدا ہونے والے اتنے بڑے تنازع سے بچا جاسکتا تھا۔ کیا لاکھوں لوگوں کے نام ڈرافٹ ووٹر لسٹ سے خارج کرنے کی وجہ الیکشن کمیشن کا رویہ نہیں تھا؟ یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس معاملے پر الیکشن کمیشن کے سخت موقف کی وجہ سے بہار میں ووٹر لسٹ کی سخت نظرثانی کے دوران آدھار کے علاوہ جن گیارہ دستاویزات کو شناخت کے لیے قابل قبول قرار دیا گیا تھا، ان میں سے صرف پیدائشی سرٹیفکیٹ اور پاسپورٹ کو شہریت ثابت کرنے کے لیے ضروری دستاویزات سمجھا جاتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ اگر ووٹر کی شناخت دیگر دستاویزات کی بنیاد پر کی جاسکتی ہے تو پھر آدھار کارڈ کی تصدیق سے بھی یہ کیوں نہیں معلوم ہوسکتا کہ کوئی اہل یا نااہل ہے۔ ایک دلچسپ بات یہ ہے کہ رہائشی سرٹیفکیٹ جو ایک قابل قبول دستاویز سمجھا جاتا تھا، وہ بھی کتے اور ٹریکٹر کے نام پر بنا تھا۔ دراصل الیکشن کمیشن کے اس معاملے پر جس طرح ڈٹے ہوئے تھے، اس کی وجہ سے بڑی تعداد میں لوگوں کو اپنی شناخت ثابت کرنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑا۔ ویسے بھی غریب عوام کی شناخت اور شہریت سے ضروری دستاویزات حاصل کرنے اور انہیں محفوظ رکھنے میں جو مشکلات ہوتی ہیں وہ سب جانتے ہیں۔ ایسی صورتحال میں شناخت کے لیے تصدیقی نظام کو مزید جامع اور عملی بنانے کی ضرورت ہے۔ پھر جمہوریت کو زندہ رکھنے کے لیے تمام اہل ووٹرز کے ووٹ کے حق کو برقرار رکھنے اور یقینی بنانے کی ذمہ داری الیکشن کمیشن پر عائد ہوتی ہے۔

اسرائیلی وزیر کی میزبانی یا فلسطینیوں کے زخموں پر نمک پاشی

سراج نقوی

اندرا گاندھی فلسطین کی سرزمین پر اسرائیل کے قبضے کو غیر قانونی مانتی تھیں اور بین الاقوامی پلیٹ فارموں پر ان کے دور میں ہندوستان نے پرزور انداز میں ایک آزاد اور خودمختار فلسطین کی حمایت بھی کی۔ ہندوستان اور فلسطین کے خوشگوار رشتوں میں ایک تاریخی باب اس وقت جڑا جب 1980 میں اندرا گاندھی کی حکومت نے فلسطین کی سرزمین پر اسرائیل کے قبضے کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے یاسر عرفات کی قیادت والی فلسطینی تنظیم آزادی کو مکمل سفارتی درجہ دے دیا۔ فلسطینی کاذ کے تعلق سے یہ بیحد اہم فیصلہ تھا۔ اندرا گاندھی نے پورے حوصلے کے ساتھ فلسطین کی حمایت جاری رکھی، لیکن اندرا گاندھی کے سفارتی حوصلے اور مودی کی کمزور خارجہ پالیسی کا بہرحال کوئی مقابلہ نہیں ہوسکتا۔ داخلی سطح پر مودی خود کو ایک آمر حکمراں ثابت کرنے میں بھلے ہی کامیاب رہے ہوں لیکن مودی حکومت کی کمزور خارجہ پالیسی نے کئی اہم مواقع پر ہندوستان کو شرمندہ ہی کیا ہے۔ چین سے لیکر تمام پڑوسی ممالک سے رشتے۔ امریکہ کی موجودہ ٹرمپ حکومت کے سامنے ٹیرف کو لیکر خود سپردگی جیسے بے شمار ایسے موضوعات ہیں۔

ایسے وقت میں کہ جب اسرائیل کی سرکاری دہشت گردی کے خلاف یوروپ اور امریکہ تک میں بڑے پیمانے پر مظاہرے ہو رہے ہیں، اور جون 2024 سے اب تک تقریباً پندرہ ممالک نے فلسطین کو ایک آزاد ملک کے طور پر منظوری دے دی ہے، ایسے میں یہ خبر حیران سے زیادہ شرمندہ کرنے والی ہے کہ ہماری حکومت نے اسرائیل کے ایک متنازعہ وزیر کی میزبانی کی ہے۔ مذکورہ عرصے میں فلسطین کو آزاد ریاست کے طور پر منظوری دینے والوں میں آرمینیا، آئرلینڈ، ناروے، اسپین، فرانس، کینیڈا، آسٹریلیا، پرتگال و بیلجیم جیسے ممالک بھی شامل ہیں اور ان میں کئی ممالک یوروپی یونین کا بھی حصہ ہیں۔ فلسطین میں اسرائیلی مظالم کے تعلق سے یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ دنیا کے کئی ممالک اور اہم شخصیات غزہ میں اسرائیلی بربریت کو سرکاری دہشت گردی اور 'نسل کشی' سے تعبیر کرچکی ہیں۔ ان میں سوڈان، ترکی اور جنوبی افریقہ کے علاوہ ایران بھی شامل ہے جو اسرائیلی فسطائیت کا منھ توڑ جواب دے چکا ہے، اور ان میں اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل کے علاوہ بے شمار عالمی لیڈر شامل ہیں، لیکن یہ بات باعث شرم ہے کہ ہماری حکومت نے ان تمام حقائق کے باوجود اسرائیل کے ایک ایسے وزیر کی میزبانی کی کہ جو فلسطین اسرائیل جنگ میں بیحد متنازعہ رہا ہے۔ اسرائیل کا متنازعہ وزیر خزانہ بزلیل سموٹرچ گزشتہ آٹھ ستمبر سے دس ستمبر تک ہندوستان کے دورے پر تھا، اور اس دوران اس نے وزیر خزانہ نرملا سیتارمن سمیت دیگر اہم وزراء سے بھی ملاقات کی۔ حالانکہ یہ دورہ زیادہ چرچا میں نہیں آیا۔

لیکن کیرالہ کے وزیر اعلیٰ پنارائی وجین نے اسرائیلی وزیر خزانہ کے ہندوستان دورے پر سخت موقف اختیار کرتے ہوئے اس کی مذمت کی ہے۔ وجین نے کہا ہے کہ حکومت کا یہ قدم فلسطین کے ساتھ ہندوستان کی تاریخی یکجہتی اور منصفانہ امن کی سمت میں دغابازی ہے۔ وجین نے اس بات پر سوال اٹھایا ہے کہ اسرائیلی وزیر خزانہ کو ایسے وقت میں مدعو کیا گیا ہے کہ جب غزہ میں اسرائیل کی طرف سے فلسطینیوں کی نسل کشی کا سلسلہ جاری ہے۔ ظاہر ہے مجرمانہ خاموشی جن حکمرانوں کے کردار کا حصہ بن چکی ہو ان کے پاس وجین کی بات کا کوئی جواب نہیں ہے، لیکن جو لوگ انسانی ہمدردی کی بنیادوں پر فلسطینی کاذ کے تئیں ہمدردی کا جذبہ رکھتے ہوں، جنھیں اسرائیلی مظالم اور سفاکیت سے بھری تاریخ کا علم ہو اور جو فلسطینیوں کو ان کی ہی سرزمین سے دربدر کیے جانے کا امریکہ، برطانیہ اور یوروپ کی سرپرستی میں جاری کھیل دیکھ رہے ہوں ان کے لیے ہندوستان کا زیر بحث قدم شرمناک ہے۔

ہندوستان اور فلسطینی جد و جہد کے لیڈروں کے آپسی تعلقات ہمیشہ ہی ہماری خارجہ پالیسی کا اہم جز رہے ہیں۔ آزادی کے بعد ہماری تمام جمہوری حکومتوں نے فلسطین کی قیادت کو سر آنکھوں پر بٹھانے کے ساتھ ساتھ ہر بین الاقوامی پلیٹ فارم پر بھی فلسطینی کاز کی کھل کر حمایت کی ہے۔ یہ حمایت کسی ایک پارٹی کی حکومت نے ہی نہیں کی، بلکہ اس میں بی جے پی کے اٹل بہاری واجپئی کی حکومت بھی شامل ہے۔ اسرائیل فلسطین کے حالیہ ٹکراؤ اور مودی حکومت کے اس معاملے میں موقف کے تناظر میں اٹل بہاری واجپئی کا یہ بیان بھی کافی وائرل ہوا ہے کہ جس میں 1977 میں جب وہ وزیر خارجہ تھے تو انھوں نے ایک ریلی میں بہت واضح طور پر کہا تھا کہ، ''اسرائیل کو عربوں کی زمین خالی کرنی ہوگی۔ فلسطینیوں کے جائز حقوق بحال ہونے چاہئیں، اور فلسطین کو آزاد و خودمختار ریاست کا درجہ ملنا چاہیے'' حالانکہ اس وقت ہندوستان اسرائیل کو تسلیم کرچکا تھا، لیکن اس سے قبل سابق وزیر اعظم آنجہانی اندرا گاندھی کے دور میں تو فلسطینی لیڈر یاسر عرفات اور ہندوستان کے تعلقات نقطہ عروج پر تھے۔ اس دور میں پی ایل او لیڈر یاسر عرفات نے کئی مرتبہ ہندوستان کا دورہ کیا، اور ہندوستان نے انھیں ایک قریبی دوست کی طرح اہمیت دی۔ اندرا گاندھی فلسطین کی سرزمین پر اسرائیل کے قبضے کو غیر قانونی مانتی تھیں اور بین الاقوامی پلیٹ فارموں پر ان کے دور میں ہندوستان نے پرزور انداز میں ایک آزاد اور خودمختار فلسطین کی حمایت بھی کی۔ ہندوستان اور فلسطین کے خوشگوار رشتوں میں ایک تاریخی باب اس وقت جڑا جب 1980 میں اندرا گاندھی کی حکومت نے فلسطین کی سرزمین پر اسرائیل کے قبضے کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے یاسر عرفات کی قیادت والی فلسطینی تنظیم آزادی کو مکمل سفارتی درجہ دے دیا۔ فلسطینی کاذ کے تعلق سے یہ بیحد اہم فیصلہ تھا۔ اندرا گاندھی نے پورے حوصلے کے ساتھ فلسطین کی حمایت جاری رکھی، لیکن اندرا گاندھی کے سفارتی حوصلے اور مودی کی کمزور خارجہ پالیسی کا بہرحال کوئی مقابلہ نہیں ہوسکتا۔ داخلی سطح پر مودی خود کو ایک آمر حکمراں ثابت کرنے میں بھلے ہی کامیاب رہے ہوں لیکن مودی حکومت کی کمزور خارجہ پالیسی نے کئی اہم مواقع پر ہندوستان کو شرمندہ ہی کیا ہے۔ چین سے لیکر تمام پڑوسی ممالک سے رشتے۔ امریکہ کی موجودہ ٹرمپ حکومت کے سامنے ٹیرف کو لیکر خود سپردگی جیسے بے شمار ایسے موضوعات ہیں کہ جو اس بات کا ثبوت ہیں کہ ہماری موجودہ خارجہ پالیسی میں کمزور کی مخالفت یا اس کی حمایت سے پیچھے ہٹنا اور طاقتور کے سامنے گھٹنے ٹیکنا معمول کی بات ہوگئی ہے۔ اسرائیل کے ساتھ دفاعی یا تجارتی مفادات کے بہانے تعلقات کو مضبوط کرنا اور فلسطینی کاذ سے منافقانہ انداز میں پیچھے ہٹنا اسی کمزور خارجہ پالیسی کا ثبوت ہے۔ جبکہ اس وقت جو حالات ہیں ان میں دنیا کے ایسے کئی ممالک جو اسرائیل فلسطین تنازعہ میں یا تو اسرائیل کے طرفدار یا پھر غیر جانبدار رہے ہیں انھوں نے بھی اسرائیل سے دوطرفہ تعلقات کی توسیع سے گریز کیا ہے، لیکن ہماری حکومت اسرائیل کے متنازعہ وزیر خارجہ کی میزبانی کرکے پوری دنیا کے انصاف پسندوں کو یہ شرمناک پیغام دے رہی ہے کہ اس کے نزدیک فلسطینیوں کی نسل کشی سے زیادہ اہم مسئلہ اسرائیل کے ساتھ تجارتی تعلقات کی توسیع ہے۔ کہنے کی ضرورت نہیں کہ یہ قدم اسرائیل کی فلسطینیوں کے خلاف جارحیت اور سفاکیت کو غیر اعلانیہ طور پر تسلیم کرنے کے مترادف عمل ہے۔

شاید یہی وجہ ہے کہ کیرالہ کی بائیں بازو کی حکومت کے سربراہ پنارائی وجین نے مودی حکومت کے ذریعہ اسرائیلی وزیر خزانہ کی مہمان نوازی پر اتنا سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ ایکس پلیٹ فارم پر ظاہر کیے گئے اپنے ردعمل میں وجین نے لکھا ہے کہ، ''مرکزی حکومت کے ذریعہ اسرائیلی وزیر خزانہ علیل سموٹرچ جو ایک انتہائی دائیں بازو کے سخت گیر اور اسرائیل کے ظالمانہ قبضے وتوسیع پسندانہ ایجنڈے کی اہم کڑی ہیں، کی میزبانی کرنے کے فیصلے کی میں سخت مذمت کرتا ہوں۔ ایسے وقت میں کہ جب غزہ میں نسل کشی جاری ہے، نیتن یاہو انتظامیہ کے نمائندوں کے ساتھ معاہدے کرنا فلسطین کے ساتھ ہندوستان کی تاریخی یکجہتی کے ساتھ دغابازی سے کم نہیں ہے۔ فلسطین کے ساتھ منصفانہ اور مستقل امن کی راہ اب بھی ادھوری ہے۔ ایسے میں اسرائیل کے ساتھ فوجی، دفاعی اور اقتصادی تعلقات بنائے رکھنا قابل مذمت ہے۔''

یہ خیال کرنا تو خود فریبی ہوگی کہ مودی حکومت اسرائیل کے خلاف کوئی حقیقی سخت موقف اختیار کرنے کا حوصلہ دکھا پائیگی، لیکن اس میں کوئی شک بھی نہیں کہ اسرائیلی وزیر خزانہ کی میزبانی کے لیے جس وقت کا انتخاب کیا گیا ہے اس نے ہماری حکومت کی بزدلی اور مفاد پرستی کو ہی ثابت کیا ہے۔ اس لیے کہ تمام عالمی قوانین کی دھجیاں اڑاتے ہوئے اور دنیا بھر کے عوام کے فلسطین کے تعلق سے احساسات اور جذبات کو پیروں تلے روندتے ہوئے اسرائیل جس طرح غزہ میں فلسطین کے عام شہریوں، بچوں، بزرگوں کا قتل عام کررہا ہے، وہ تمام عالم انسانیت کے لیے شرمناک ہے۔ یہی نہیں بلکہ مغربی ممالک تک کے فلسطین میں تعینات میڈیا کے نمائندوں کو بے دریغ قتل کررہا ہے وہ فلسطین کے خلاف ہی انسانیت سوز سرکاری جرم نہیں بلکہ عالمی برادری کی غیرت کے لیے بھی بڑا چیلنج ہے۔ ان حالات میں اسرائیل کے وزیر خزانہ کو ہندوستان میں مہمان بنانا درحقیقت مظلوم فلسطینیوں کے زخموں پر نمک پاشی کے مترادف ہے اور اس سے ہماری انسانیت نوازی کی روایت مجروح ہوئی ہے۔

□□□

نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم

انجینئر راشد حسین (مرادآباد)

صحن میں بیٹھ کے بس گنبد خضرا دیکھوں
دل کی خواہش ہے کہ ایک بار مدینہ دیکھوں
ایک مدت سے میرے دل میں تمنا ہے یہی
کاش میں خواب میں سرکار کا چہرہ دیکھوں
میری تقدیر میں اس در کی غلامی لکھ دے
رات دن سرورِ کونین کا روضہ دیکھوں
مجھ کو اس بار بلا لیجیے آقا میرے
اور کب تک دلِ نازک کو تڑپتا دیکھوں
میں نے جس دن سے مدینے کی تمنا کی ہے
دل میں حسرت ہی نہیں ہے کہ میں دنیا دیکھوں
مجھ پہ اسباب زمانے کے نہیں ہیں لیکن
آپ کا ایک اشارہ ہو کرشمہ دیکھوں
خاک طیبہ کی میں ماتھے سے لگا کر راشدؔ
اپنی آنکھوں سے مقدر کو چمکتا دیکھوں

□□□

اسرائیل کی دہشت گردی اور مغرب کی منافقت

مفتی حفظ الرحمٰن رشیدی

افسوس کی بات یہ ہے کہ کئی مسلم ممالک بھی خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔ کچھ تو مغربی دباؤ کے تحت اسرائیل کے ساتھ تعلقات بڑھا رہے ہیں اور کچھ محض بیانات تک محدود ہیں۔ اس رویے نے اسرائیل کو مزید بے خوف کردیا ہے۔ اگر مسلم دنیا متحد ہوکر ایک آواز بلند کرے تو نہ اسرائیل کو یہ جرأت ہو اور نہ ہی امریکہ کو اس کی کھلی حمایت کرنے کی ہمت ملے۔

دنیا کے نقشے پر اگر آج سب سے بڑی اور واضح دہشت گرد ریاست کو تلاش کیا جائے تو وہ اسرائیل ہے، جس کی بنیاد ہی ظلم، قتل و غارت اور غاصبانہ قبضے پر رکھی گئی۔ فلسطین کی سرزمین پر ستر برس سے زیادہ عرصے سے یہ غاصب ریاست نہ صرف فلسطینی عوام کے خون سے کھیل رہی ہے بلکہ اب اپنی دہشت گردی کا دائرہ دوسرے مسلم ممالک تک پھیلا رہی ہے۔ قطر کے دارالحکومت دوحہ پر اسرائیل کی حالیہ بمباری اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے، جو نہ صرف بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہے بلکہ عالمی امن کے علمبرداروں کے منہ پر ایک زوردار طمانچہ بھی ہے۔

اسرائیل کی پالیسی ہمیشہ سے طاقت کے زور پر دوسروں کو دبانے اور مسلم اقوام کو کمزور کرنے پر مبنی رہی ہے۔ فلسطین کے نہتے عوام پر روزانہ بمباری، بچوں، عورتوں اور بزرگوں کا قتل، اسپتالوں اور اسکولوں کو نشانہ بنانا۔ یہ سب اسرائیل کے معمولات بن چکے ہیں۔ اب جب کہ قطر جیسے پرامن ملک کو نشانہ بنایا گیا ہے تو یہ واضح ہوگیا ہے کہ اسرائیل کا اصل مقصد صرف فلسطین تک محدود نہیں بلکہ پورے عالمِ اسلام کو خوف اور دہشت کے سائے میں رکھنا ہے۔

اسرائیل کی دہشت گردی کو سب سے زیادہ سہارا امریکہ دیتا ہے۔ امریکی قیادت ایک طرف ''انسداد دہشت گردی'' کی بات کرتی ہے لیکن دوسری طرف اسرائیل کو جدید ترین اسلحہ، مالی امداد اور سفارتی حمایت فراہم کرتی ہے۔ یہی نہیں بلکہ امریکہ اور اس کے یورپی اتحادی ہمیشہ اسرائیل کے جرائم کو 'دفاع' کا نام دے کر اس کی پردہ پوشی کرتے ہیں۔

اگر کوئی مسلم ملک اپنی سلامتی کے لیے ہتھیار رکھے تو اسے دہشت گرد قرار دیا جاتا ہے، لیکن اسرائیل جب نہتے عوام پر بم برساتا ہے تو مغرب خاموش رہتا ہے یا اس کی تعریف کرتا ہے۔ یہی وہ کھلا تضاد اور منافقت ہے جس نے عالمی امن کو مذاق بنا کر رکھ دیا ہے۔

یہ بمباری ایک بار پھر یہ ثابت کرتی ہے کہ مغربی طاقتوں کا اصل ایجنڈا انصاف نہیں بلکہ اپنی چہیتی ریاست اسرائیل کو تحفظ دینا ہے۔ امریکہ، برطانیہ، فرانس، جرمنی اور ان کے اتحادی صرف اس وقت "انسانی حقوق" کی بات کرتے ہیں جب ان کے مفادات متاثر ہوں۔ مسلم ممالک پر بمباری ہو، لاکھوں بے قصور مارے جائیں، بچوں کی لاشیں سڑکوں پر گری ہوں یہ سب ان کے نزدیک اہم نہیں۔ ان کے میڈیا ادارے بھی حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کرتے ہیں تاکہ اسرائیل کی دہشت گردی دنیا کی آنکھوں سے اوجھل رہے۔

افسوس کی بات یہ ہے کہ کئی مسلم ممالک بھی خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔ کچھ تو مغربی دباؤ کے تحت اسرائیل کے ساتھ تعلقات بڑھا رہے ہیں اور کچھ محض بیانات تک محدود ہیں۔ اس رویے نے اسرائیل کو مزید بے خوف کردیا ہے۔ اگر مسلم دنیا متحد ہوکر ایک آواز بلند کرے تو نہ اسرائیل کو یہ جرات ہو اور نہ ہی امریکہ کو اس کی کھلی حمایت کرنے کی ہمت ملے۔

آخر اسرائیل کی دہشت گردی، امریکہ اور مغرب کی منافقت، اور مسلم دنیا کی بے حسی یہ تین عناصر مل کر عالم اسلام کے خلاف ایک خوفناک سازش تشکیل دیتے ہیں۔ قطر پر حملہ صرف قطر پر نہیں بلکہ پوری مسلم دنیا پر ایک حملہ ہے۔ اگر آج ہم نے خاموشی اختیار کی تو کل ہر مسلم ملک اسرائیل اور اس کے مغربی حامیوں کے نشانے پر ہوگا۔ دنیا کو یہ جان لینا چاہیے کہ امن کے قیام کے لیے صرف باتیں کافی نہیں، بلکہ ظلم اور دہشت گردی کے اصل مجرموں کو بے نقاب اور ان کا محاسبہ کرنا ہوگا۔ اور سب سے بڑا مجرم آج کے دور میں اسرائیل اور اس کے پشت پناہ مغربی ممالک ہیں۔

'ڈاکٹر حیات سندی' حیاتیاتی ٹیکنالوجی ماہر اور طبّی سائنس داں!

ڈاکٹر جی. ایم. پٹیل، پونہ

گزشتہ سے پیوستہ

۲۴۔۲۳ ستمبر ۲۰۱۴ کو منعقد اقدام میں والی پہل، سندی کو شہری معاشرہ میں ''رہنمائی'' کے لئے اعزاز عطا کیا گیا۔

۲۰۱۸ میں ISDB کے ۵۰۰ ملین ڈالر کا عطیا 'ٹرانسفارم فنڈ' شروع کیا، تاکہ جدت پسندوں کو جدت کی طاقت کے ذریعے ترقیاتی چیلنجوں کا حل تلاش کرنے میں مدد ملی جو ترقی پذیر دنیا کے لئے اپنی نوعیت کا پہلا ڈیجیٹل مرکز ہے۔ ۲۰۱۸ میں حیات السندی نے '' ISDB '' سے ۵۵۰ ڈالر کی مالیت کا ٹرانسفارم فنڈ جاری کیا۔ فنڈ جدت کی طاقت کے ذریعے ترقیاتی مستقلات کا حل تلاش کرنے میں اختراع کاروں کی مدد کرتا ہے۔ یہ ترقی پذیر دنیا کے لئے اپنی نوعیت کا پہلا ڈیجیٹل مرکز ہے۔

۲۰۱۹ میں یونیسکو کے ڈائریکٹر جنرل نے 'لڑکیوں اور خواتین' کی تعلیم کے لئے 'یونیسکو انعام کی ''پانچ رکنی بین الاقوامی جیوری'' میں تقرری جسے عوامی جمہوریہ چین کی حکومت نے مالی امداد فراہم کی۔ ۲۰۲۰ میں G.20 ہیلتھ اینڈ ڈیولوپ منٹ کے لئے عالمی سفیر کے طور پر، G20 ہیلتھ اینڈ ڈیولوپ منٹ کے کنویز اور خودمختار پائیداری اور ترقی کے ایگزیکٹو چیئرمن کے طور پر مقرر کیا۔ ۲۰۲۰ میں '' شریعت کے مطابق مالیات'' (IFN '' کے مشروراتی کمیٹی کی رکن کے طور پر تقرری ہوئی۔ ۲۰۲۳ میں نیونہم کالج، یونیورسٹی آف کیمبرج کے اعزازی ممتاز رفاقت رکن مقرر ہوئیں۔

حیات السندی ہارورڈ یونیورسٹی میں '' سیاح عالم'' ملاقاتی اسکالر ہیں۔ اسطرح آپ اکثر جدہ، سعودی عرب، بوسٹن، کیمبرج، میسا چوسٹس کے درمیان سفر کرتی رہتی ہیں۔ ہارورڈ یونیورسٹی میں ایک لیبارٹری کے کام نے آپ کو چار دیگر سائنسدانوں کے ساتھ ایک دستاویزی فلم میں موقعہ دیا گیا جس کی مدد سے ریاستہائے متحدہ کے صدر کے ایگزیکیٹو آفس نے نوجوانوں میں سائنس کی تعلیم کو فروغ دیا۔ اپنی سائنسی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ متعدد تقریبات میں حصہ لیتی ہیں جن کا مقصد خواتین اور لڑکیوں میں سائنس کے بارے میں شعور پیدا کرنا ہے، خاص طور سے سعودی عرب اور بالعموم مسلم دنیا میں۔ آپ دماغی نقل مکانی میں خوب دلچسپی رکھتی ہیں اور جدہ اقتصادی مجلس جہاں معاشی بحث ومباحثہ میں مدعو مقرر ہیں' حیات السندی کا تین کمپنیوں کو شروع کرنے میں بڑا اثر و رسوخ تھا یا تو آپ بطور شریک بانی یا بانی FDA امراض تشخیص، جس کا مقصد کم قیمت والے تشخیصی آلات بنانا جو ترقی پذیر ممالک میں امراض کی تشخیص کے لئے استعمال کئے جاسکتے ہیں۔'' Sonoptix، i 2' اور انسی ٹیوٹ برائے تخیل اور آسانی جو نوجوان نسلوں میں سائنس کی تعلیم اور اختراع کو فروغ دیتا ہے۔ اس کا کاروباری فلسفہ سادہ ہے۔'' ایک حقیقی سائنسداں کو دنیا میں ہر ایک تک پہنچنے کے لئے سستی و آسان حل پر توجہ دینی چاہئے''۔

ڈاکٹر حیات سائنس کی تحقیقی تعلیم کی ترقی کے ایک لئے کام کر رہی ہیں۔ خاص طور پر مشرق وسطیٰ کی نوجوان خواتین میں اور ترقی پذیر خطوں میں حیاتیاتی صنف وحرفت میں خود کو جھونک دیا ہے۔ ترقی پزیر خطوں کے لوگوں کو صحت کی دیکھ بال کے مناسب وسائل اور تکنکی تک کم رسائی حاصل ہوتی ہے۔ حیاتیاتی صنف وحرفت میں جدید سائنس اور اس کے پس منظر کو استعمال کرتے ہوئے 'نیشنل قومی جغرافیائی محقق' ڈاکٹر حیات السند ساری دنیا میں اس فعل اور دیگر مسائل کو تبدیل کرنے لئے اپنی جدوجہد کو برقرار رکھا ہے۔

فی الحال حیات سعودی عرب اسلامی بینک (ISDB) میں اسلامی ترقیاتی بینک کے کے سائنس، ٹیکنالوجی اور اختراع کے صدر کے سینئر مشیر کے طور پر کام کر رہی ہیں۔ ۱۱ اکتوبر ۲۰۱۲ کو یونیسکو کی سربراہ 'ارینا بوکووا' نے مشرق وسطیٰ میں سائنس کی تعلیم کو فروغ دینے۔ خصوصی طور سے ''خواتین'' کے لئے آپ کی کوششوں کے لئے ''غیر سگالی سفیر'' کے طور پر مقرر کیا۔ آپ 'News week' کی ان ۱۵۰ خواتین کی فہرست میں بھی شامل رہیں جنھوں نے اس سال دنیا کو ہلا کر رکھ دیا۔

جنوری ۲۰۱۳ میں سندی نے سعودی عرب کی مشاورتی کونسل میں خدمات انجام دینے کے لئے خواتین کے پہلے گروپ کا حصہ بن گئیں اور پھر نئی بنیاد ڈالیمشیر کے طور پر کام انجام دیتی ہوئیں ہر روز نوجوان عرب خواتین کے لئے با اختیار بنانے کے لئے کام بخوبی انجام دے رہی ہیں۔ آپ دنیا کے سب سے ترقیاتی چیلنجوں کو حل کرنے کے لئے سائنس تکنکی اور اختراعی کی طاقت پر یقین رکھتی ہیں۔

سعودی باپردہ سائنس داں حیات سندی کامیابیوں کے لئے اعزاز یہ ظاہر کرتے ہیں کی آپ سعودی عرب میں مسلم خواتین سے جڑے ہوئے دقیانسی تصورات کو چیلنج کرنے میں کامیاب رہیں۔ تشخیص اور بایو ٹیکنالوجی میں آپ کی بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ تحقیق نے آپ کو سستی دوائی کے وکیل اور ایک ذمہ دار مخیر حضرات کے طور پر ایک مثبت شہرت حاصل کی ہے۔ کیمبرج یونیورسٹی کے بائیو ٹکنالوجی پروگرام میں قبول ہونے والی پہلی سعودی خاتون کے طور پر آپ تمام کے لئے تشخیصی کی مشترکہ بنیاد رکھیں۔ جس سے کم لاگت والے پورٹیبل طبی آلات، محروم، ناپید معاشرہ، برادری کے لئے تیار کی گئیں۔ مشرقی وسطیٰ میں '' STEM'' کی تعلیم کی مجاہد، ایک بہادر اور ذہین سائنس داں نے اپنی تاحیات خدمات، ان تمام کے صحت کی دیکھ بھال کے لئے قابل رسائی بنانے کے لئے وقف کرنے کا عہد لیا ہے۔

●○●

وزیراعلیٰ سینی کی قیادت میں صفائی مہم کا نظر آیا وسیع اثر

گروگرام کے کئی علاقوں کی خوبصورتی بحال، عوام نے مہم جاری رکھنے کا لیا عہد

چنڈی گڑھ، (صحافت بیورو): ہریانہ کے وزیراعلیٰ نائب سنگھ سینی کی قیادت میں شروع کی گئی صفائی مہم اب زمین پر وسیع اثر دکھا رہی ہے۔ گروگرام میں اس مہم نے نہ صرف شہر کی شکل بدل دی ہے بلکہ شہریوں میں بیداری اور جوش بھی پیدا کیا ہے۔ وزیراعلیٰ سینی کی رہنمائی، انتظامی ٹیم اور لوگوں کی فعال شراکت سے گروگرام کے کئی علاقوں میں صفائی کی سطح میں نمایاں بہتری سے عوام بھی خوش ہیں۔ پارکوں، سڑکوں، بازاروں اور عوامی مقامات کی رونق لوٹ آئی ہے۔ اس سلسلے میں شہریوں کا کہنا ہے کہ شہر میں اب صفائی کی صورتحال بہتر ہوگئی ہے۔

اس مہم کی سب سے بڑی خصوصیت یہ تھی کہ وزیراعلیٰ نائب سنگھ سینی نے خود میدان میں اتر کر صفائی کا پیغام دیا اور لوگوں کو اس میں فعال شرکت کو یقینی بنانے کے لیے بیدار کیا۔ مقامی شہریوں، سماجی تنظیموں، آر ڈبلیو اے (ریزیڈنٹ ویلفیئر ایسوسی ایشن) اور رضاکار

تنظیموں نے رضاکارانہ طور پر صفائی مہم میں حصہ لیا۔ کئی علاقوں میں لوگ خود آگے آئے اور کوڑا کرکٹ کے نپٹارے کے نظام کو بہتر کیا، گلیوں کی صفائی کی اور درخت لگا کر ماحول کو خوبصورت بنانے میں اپنا حصہ ڈالا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ صفائی صرف حکومت یا انتظامیہ کی ذمہ داری نہیں ہے بلکہ یہ ایک عوامی تحریک ہے۔ جب تک ہر شہری اپنی ذمہ داری کو سمجھ کر تعاون نہیں کرے گا اس مہم کا اصل مقصد پورا نہیں ہوگا۔ لوگوں نے بھی وزیراعلیٰ کی اس اپیل کو دل و جان سے قبول کیا اور عزم کیا ہے کہ وہ اپنے اردگرد صفائی کو برقرار رکھنے کے لیے مسلسل کوششیں کرتے رہیں گے۔

یہ اقدام صرف ایک دن کا پروگرام نہیں ہوگا بلکہ ایک طویل مدتی مہم کے طور پر جاری رہے گا۔ حکومت کی جانب سے اس مہم کو مزید موثر بنانے کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ میونسپل کارپوریشن گروگرام کے علاوہ دیگر شہروں میں بلدیاتی اداروں کو خصوصی ہدایات جاری کی گئی ہیں تاکہ صفائی کے نظام میں کوئی کوتاہی نہ ہو۔ اس کے علاوہ جدید ٹیکنالوجی پر مبنی کچرے کو ٹھکانے لگانے کے نظام، گھر گھر جمع کرنے اور الگ کرنے کے نظام کو مزید مضبوط بنانے پر بھی زور دیا گیا ہے۔

کوئلہ ملازمین کیلئے نیا انشورنس اور لازمی ڈریس کوڈ اسکیم کا اعلان

رانچی: (یو این آئی) کوئلہ اور کانوں کے مرکزی وزیر جی کشن ریڈی نے آج اعلان کیا کہ کول انڈیا کے ملازمین کو 17 ستمبر سے ایک کروڑ روپے کا انشورنس کور فراہم کیا جائے گا۔ مسٹر ریڈی نے جمعہ کو جھارکھنڈ کی راجدھانی رانچی کے ریڈیشن بلیو ہوٹل میں منعقدہ پریس کانفرنس کے دوران یہ اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدام کوئلہ مزدوروں کے سماجی تحفظ کو مستحکم کرے گا اور حادثے یا دیگر غیر متوقع حالات میں مالی معاونت یقینی بنائے گا۔ مسٹر ریڈی نے کہا کہ اس انشورنس اسکیم سے تقریباً 2.5 لاکھ مستقل اور 1 لاکھ 5 ہزار ٹھیکہ مزدور مستفیض ہوں گے۔ اس سے پہلے حادثاتی انشورنس کا فائدہ کافی کم اور ناکافی تھا، لیکن اب اسے کافی بڑھایا گیا ہے تاکہ مزدوروں اور ان کے اہل خانہ کو بہتر تحفظ مل سکے۔ ساتھ ہی انہوں نے بتایا کہ کول انڈیا کے ملازمین کے لیے 17 ستمبر سے لازمی ڈریس کوڈ لاگو کیا جائے گا۔ مرد ملازمین کے لیے نیوی بلیو پینٹ کے ساتھ اسکائی بلیو شرٹ لازمی ہوگی، جب کہ خواتین ملازمین کے لیے ہلکے اسکائی بلیو یونیفارم کے دو آپشن متعارف کرائے گئے ہیں۔

جے پور: نیپال جیسی صورتحال بھارت میں بھی پیدا ہوسکتی ہے، وہاں دوڑا کر پیٹے گئے سابق وزیر راجیندر گوڑھا نے ایسا کیوں کہا؟

کشمیر: عید میلاد النبی کی اختتامی تقریبات عقیدت واحترام کیساتھ منائی گئیں

سری نگر: (یو این آئی) وادیٔ کشمیر میں جمعے کے روز عید میلاد النبی (ص) کی اختتامی تقریبات نہایت ہی شاندار انداز میں عقیدت واحترام کے ساتھ منائی گئیں۔ اس موقع پر وادی کے چھوٹے بڑے قصبوں میں روح پرور اجتماعات، محافل نعت، درود وسلام اور مجالس ذکر کا اہتمام کیا گیا جن میں علمائے کرام نے سیرت رسول اکرم (ص) کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور امت مسلمہ کو اخوت، بھائی چارے اور خدمتِ خلق کی تلقین کی۔

سب سے بڑی اور تاریخی تقریب جھیل ڈل کے کنارے واقع مشہور ومعروف آثار شریف درگاہ حضرت بل میں منعقد ہوئی، جہاں وادی کے طول وعرض سے ہزاروں کی تعداد میں عاشقانِ رسول (ص) جمع ہوئے۔ جمعہ کی نماز کے بعد زائرین کو موئے مقدس (ص) کے دیدار سے شرف حاصل ہوا، جس کے دوران نعرہ تکبیر وصلوٰۃ کے فلک شگاف نعرے گونجتے رہے اور فضا درود وسلام کی صداؤں سے معطر ہوگئی۔ نامہ نگار کے مطابق درگاہ حضرت بل میں شب خوانی کی خصوصی مجالس کا بھی اہتمام کیا گیا، جن میں نعت خواں حضرات نے عقیدت مندانہ کلام پیش کیا اور سامعین کو اشکبار کر دیا۔ روحانی فضا میں ہزاروں افراد دیر رات تک درود وسلام کی محفلوں میں محو رہے۔

وادی کے دیگر علاقوں میں بھی عید میلاد النبی کے اختتامی اجتماعات تزک واحتشام کے ساتھ منعقد ہوئے۔ ان میں جامع مسجد سری نگر، آستان عالیہ چرار شریف، زیارت علمدار کشمیر، آثار شریف کلاش پورہ، پنجورہ اور جناب صاحب صورہ شامل ہیں۔ ان مقامات پر بھی علما وخطبا نے سیرت النبی (ص) کے سنہرے اصولوں کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ رسول اکرم (ص) کی تعلیمات ہی امن، اخوت اور انسانیت کی بقا کی ضمانت ہیں۔

اس موقع پر انتظامیہ نے خصوصی انتظامات کئے تھے تاکہ زائرین کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ درگاہ حضرت بل اور دیگر مقامات پر محکمہ صحت، پی ایچ ای، بجلی اور صفائی عملہ تعینات رہا۔ پینے کے پانی کی فراہمی، بلاخلل بجلی، طبی امداد اور ٹرانسپورٹ کی سہولیات فراہم کی گئیں۔ سیکورٹی کے سخت انتظامات کے تحت پولیس اور سی آر پی ایف کے اہلکار تعینات تھے تاکہ اجتماع پرامن اور خوش اسلوبی سے انجام پائے۔

عاشقانِ رسول (ص) کا کہنا تھا کہ یہ دن صرف ایک مذہبی اجتماع نہیں بلکہ ایک پیغام ہے کہ امت مسلمہ اپنے پیغمبر (ص) کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر دنیا کو امن، محبت اور انسانیت کا درس دے۔ اس طرح وادی بھر میں میلاد النبی (ص) کی اختتامی تقریبات ایک روحانی کیفیت اور بے مثال اجتماعیت کا منظر پیش کرتی رہیں۔ درگاہ حضرت بل کا اجتماع حسب روایت امسال بھی سب سے بڑا اور نمایاں رہا، جس میں ہزاروں زائرین نے نہ صرف شرکت کی بلکہ موئے مقدس کے دیدار سے بھی فیضیاب ہوئے۔

پاکوڑ میں دن دہاڑے مسلح لٹیرے سی ایس پی آپریٹر سے سات لاکھ روپے اور لیپ ٹاپ لوٹ کر فرار

پاکوڑ: (یو این آئی) جھارکھنڈ کے پاکور ضلع میں دن دہاڑے لوٹ کی ایک بڑی واردات پیش آئی ہے۔ پولیس ذرائع نے آج بتایا کہ امڑاپاڑہ تھانہ علاقہ کے سنگاری پنچایت کے پکلو گاؤں کے قریب تین مسلح بدمعاشوں نے ایس بی آئی کے سی ایس پی آپریٹر رنجیت بھگت کو روکا اور لاکھوں کی رقم اور قیمتی سامان چھین لیا۔ رنجیت بھگت روزانہ کی طرح صبح اپنی موٹر سائیکل پر سی ایس پی سینٹر جا رہے تھے کہ بوکا موڑ کے قریب دو موٹر سائیکلوں پر سوار تین بدمعاشوں نے انہیں روکا، دھمکایا اور سات لاکھ روپے، ان کا لیپ ٹاپ اور موٹر سائیکل لوٹ کر لٹی پاڑا تھانہ علاقہ کے داس گوڑہ کی طرف فرار ہو گئے۔ پولیس نے بتایا کہ شرپسندوں نے پہلے ہی رنجیت کی نقل وحرکت کی ایک ریکی کی تھی۔ پولیس نے تلاش کی کارروائی میں بدمعاشوں کی ایک موٹر سائیکل اور متاثرہ شخص کی موٹر سائیکل برآمد کر لی ہے۔ ملزمین تاحال جنگلوں میں چھپے ہوئے ہیں۔ پولیس نے بتایا کہ گاؤں والوں کی مدد سے وہ جنگل کو گھیرے میں لے کر ان پر شکنجہ کس رہی ہے۔ جلد ہی بدمعاشوں کو گرفتار کر لیا جائے گا۔

وزیراعظم کے دورے سے قبل منی پور میں جھڑپیں

امپھال: (یو این آئی) منی پور کے ضلع چوراچند پور میں ہفتے کے روز وزیراعظم نریندر مودی کے ممکنہ دورے سے قبل نامعلوم شرپسندوں کی جانب سے توڑ پھوڑ اور سجاوٹ ہٹائے جانے کے بعد جھڑپیں شروع ہو گئیں۔ پولیس اور سیکورٹی فورسز نے اگرچہ کوئی باضابطہ بیان جاری نہیں کیا ہے، لیکن ذرائع کے مطابق نامعلوم افراد نے گزشتہ شب ضلع میں وزیرِ اعظم کے متوقع دورے کی تیاریاں اور انتظامات کو نشانہ بناتے ہوئے توڑ پھوڑ کی۔ توڑ پھوڑ تقریباً ڈیڑھ گھنٹے تک جاری رہی جس کے بعد حکام نے علاقے میں سیکورٹی سخت کر دی۔ منی پور حکومت نے چوراچاند پور ضلع میں ڈرون اور ہتھیاروں کے استعمال پر پابندی لگا دی تھی۔ حفاظتی اقدام کے طور پر، پولیس اور سیکورٹی فورسز نے کانگپوکپی میں کوکی انتہا پسندوں کے قائم کردہ ایک بنکر کو تباہ کر دیا۔ مئی 2023 میں نسلی تشدد پھوٹنے کے بعد مودی کے ریاست کے پہلے ہائی پروفائل دورے کی تیاریاں جاری ہیں۔

ذرائع کے مطابق، بینرز لگائے گئے ہیں جن پر لکھا ہے کہ وزیراعظم چوراچاند پور میں 7300 کروڑ روپے کے منصوبوں کا اعلان کریں گے، جبکہ وہ کانگلا، امپھال میں 1200 کروڑ روپے کے بنیادی ڈھانچے کے پروجیکٹس کا افتتاح کریں گے۔ سیکورٹی فورسز منی پور کے سرحدی اور حساس علاقوں میں تلاشی مہم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ سیکورٹی فورسز نے جیریبام ضلع کے پولیس اسٹیشن کے تحت سونا پور اور جیرولپوکپی گاؤں کے دامن سے اسلحہ اور دھماکہ خیز مواد برآمد کیا، جس میں ایک ایس بی بی ایل بندوق، تین دیسی ساختہ موزل لوڈنگ ایس بی بی ایل بندوقیں، ایک .22 پستول، ایک دیسی ساختہ .22 ڈی بی بی ایل بندوق، آٹھ 12 بور کارتوس، 56 بارنی بیگ، تین بوتلیں، 240 کانچ کے ٹکڑے اور گولہ بارود بھرنے کے لیے استعمال ہونے والی ایک لوہے کی راڈ شامل ہے۔ تھوبل ضلع میں ایک علیحدہ کارروائی میں، پولیس نے دو افراد کو ان کی رہائش گاہ سے گرفتار کیا۔

ملزموں کی شناخت محمد عامر خان اور اس کی بیوی شمیم کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس نے ان کے قبضے سے 35 گرام ہیروئن اور ایک موبائل فون ضبط کیا۔ امپھال میں ایک انتہا پسند کو بھی گرفتار کیا گیا ہے۔ گاڑیوں کی تلاشی شروع کر دی گئی ہے اور اہم مقامات پر حفاظتی اہلکار تعینات کر دیے گئے ہیں۔ انتہا پسندوں کی مرکزی تنظیم منی پور میں قائم کورکام نے وزیر اعظم کے دورے کے دوران ریاست میں مکمل بند کا اعلان کیا ہے۔

بہادر گڑھ: جھجر میں تیز دھار ہتھیار سے حملہ کر کے ضعیف خاتون کا قتل، پولیس تفتیش میں مصروف۔

سپریم کورٹ کا کنگنا رنوت کی عرضی پر سماعت سے انکار

نئی دہلی: (یو این آئی) سپریم کورٹ نے جمعہ کو اداکارہ اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی رکن پارلیمنٹ کنگنا رناوت کی طرف سے ان کے خلاف درج مجرمانہ ہتک عزت کی شکایت کو منسوخ کرنے کی درخواست پر سماعت کرنے سے انکار کر دیا۔ جسٹس وکرم ناتھ اور سندیپ مہتا کی بنچ نے محترمہ رنوت کو 2021 کے کسانوں کے احتجاج میں شامل ایک خاتون کے بارے میں ان کے قابل اعتراض ٹویٹ کے بعد دائر کیس میں راحت دینے سے انکار کر دیا۔ بنچ نے ان کی درخواست پر غور کرنے سے انکار کر دیا اور کہا آپ کے تبصروں کا کیا ہوگا؟ یہ کوئی سادہ ری ٹویٹ نہیں تھا۔ آپ نے اس میں مصالحہ ڈال دیا ہے۔ عدالت عظمیٰ کی جانب سے سننے سے انکار کے بعد درخواست گزار نے درخواست واپس لے لی۔ بنچ نے انہیں یہ مشورہ دیا تھا۔ محترمہ رنوت نے مبینہ طور پر ٹویٹر پر ایک پوسٹ کو ری ٹویٹ کیا تھا جس میں ایک بزرگ خاتون مظاہرین مہندر کور (شکایت کنندہ) کے بارے میں ان کے تبصرے تھے۔ اس ری ٹویٹ میں انہوں نے لکھا، یہ وہی دادی ہیں جنہیں ٹائم میگزین میں سب سے طاقتور ہندوستانی کے طور پر دکھایا گیا تھا اور وہ 100 روپے میں دستیاب ہیں۔ محترمہ رنوت نے پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ میں

اسپیشل پرمیشن پٹیشن دائر کی تھی، جس نے ان کی درخواست کو مسترد کر دیا تھا۔ ہائی کورٹ نے یکم اگست کو ان کی اس (اداکارہ سے سیاست دان بنی کنگنا کی) درخواست کو مسترد کر دیا تھا جس میں انہوں نے پنجاب کے بھٹنڈہ ضلع کے بہادر گڑھ جنڈیاں گاؤں کی 73 سالہ مہندر کور کی شکایت کو مسترد کرنے کی اپیل کی تھی۔ بی جے پی ایم پی کی عرضی کو مسترد کرتے ہوئے ہائی کورٹ نے کہا تھا کہ مجسٹریٹ نے سمن آرڈر جاری کرنے سے پہلے ریکارڈ پر موجود مواد پر مکمل غور کیا۔ انہوں نے 22 فروری 2022 کو بھٹنڈہ کے ایک مجسٹریٹ کے جاری کردہ سمن کے حکم کو چیلنج کیا تھا۔ مہندر کور نے اپنی شکایت میں الزام لگایا کہ محترمہ رنوت نے مبینہ طور پر انہیں وہی 'دادی بلقیس' کہہ کر ان کے خلاف 'جھوٹے الزامات اور تبصرے' کیے ہیں، جو شاہین باغ کے احتجاج کا حصہ تھیں اور بین الاقوامی میڈیا میگزین کے کوریج میں شامل تھیں۔ انہوں نے مزید دعویٰ کیا کہ ان کا ٹویٹ میں ذکر کردہ شاہین باغ کے مظاہرین سے کوئی تعلق نہیں ہے اور (ان کی طرف سے) موازنہ غلط، ہتک آمیز اور ان کی ساکھ کو خراب کرنا ہے۔

کلکتہ ہائی کورٹ نے دو بنگالی کنبوں کو جلاوطن کرنے پر مرکز سے وضاحت طلب کی

کولکاتہ: (یو این آئی) کلکتہ ہائی کورٹ نے دو مہاجر بنگالی کنبوں کو دہلی سے بنگلہ دیش بھیجے جانے کے مبینہ معاملے پر مرکزی حکومت سے وضاحت طلب کی ہے۔ جسٹس تپ برت چکرورتی اور جسٹس ریتوبرت مترا کی بنچ نے متاثرین کے اہل خانہ کی طرف سے دائر کی گئی ہیبیس کارپس رٹ کی سماعت کرتے ہوئے مرکزی حکومت کو ہدایت دی کہ ایک حلف نامہ داخل کر کے بتائے کہ دونوں کنبوں کو کب اور کیسے ملک بدر کیا گیا۔ اس کیس کی اگلی سماعت 23 ستمبر کو ہونی ہے۔ مغربی بنگال کے بیر بھوم ضلع کی رہائشی سونالی بی بی اور سویٹی بی بی کو غیر قانونی بنگلہ دیشی تارکین وطن ہونے کے شبہ میں بنگلہ دیش بھیج دیا گیا تھا۔

وزیراعظم کا مختلف ریاستوں کا دورہ آج سے

نئی دہلی: (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی 13 سے 15 ستمبر تک میزورم، منی پور، آسام، مغربی بنگال اور بہار کا دورہ کریں گے۔ وہ 13 ستمبر کو میزورم کا دورہ کریں گے اور صبح تقریباً 10 بجے ایزول میں 9000 کروڑ روپے سے زیادہ مالیت کے متعدد ترقیاتی پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھیں گے اور افتتاح کریں گے۔ وہ اس موقع پر جلسہ عام سے بھی خطاب کریں گے۔ بعد ازاں وزیراعظم منی پور کا دورہ کریں گے اور تقریباً 12:30 بجے چوراچاند پور میں 7,300 کروڑ روپے سے زیادہ مالیت کے متعدد ترقیاتی پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھیں گے۔ اس موقع پر وہ اجتماع عام سے خطاب بھی کریں گے۔ اس کے علاوہ، وہ تقریباً 2:30 بجے امپھال میں 1,200 کروڑ روپے سے زیادہ لاگت کے مختلف پروجیکٹوں کا افتتاح کریں گے اور جلسہ عام سے خطاب کریں گے۔ وزیراعظم اس کے بعد آسام کا دورہ کریں گے اور تقریباً شام 5 بجے گوہاٹی میں بھارت رتن ڈاکٹر بھوپین ہزاریکا کے 100 ویں یوم پیدائش کی تقریبات میں شرکت کریں گے۔ اس موقع پر وہ مجمع عام سے خطاب بھی کریں گے۔ وزیراعظم 14 ستمبر کو آسام میں 18,530 کروڑ روپے سے زیادہ کے بنیادی ڈھانچے اور صنعتی ترقی کے بڑے منصوبوں کا افتتاح کریں گے اور سنگ بنیاد رکھیں گے۔ وہ صبح تقریبا 11 بجے درنگ میں مختلف منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھیں گے اور مجمع عام سے خطاب کریں گے۔ اس کے بعد، وہ آسام بائیو ایتھنول پرائیویٹ لمیٹڈ، گولا گھاٹ میں، تقریباً دوپہر 1:45 پر نومالی گڑھ ریفائنری پلانٹ کا افتتاح کریں گے۔ وہ گولا گھاٹ میں پولی پروپیلین پلانٹ کا سنگ بنیاد بھی رکھیں گے۔ وزیر اعظم 15 ستمبر کو مغربی بنگال کا دورہ کریں گے اور 16 ویں کمبائنڈ کمانڈرز کانفرنس 2025 - کا کولکاتہ میں، صبح تقریبا 9:30 بجے افتتاح کریں گے۔ اس کے بعد وزیراعظم بہار کا دورہ کریں گے اور تقریباً دوپہر 2:45 بجے پورنیہ ہوائی اڈے کی نئی ٹرمینل عمارت کا افتتاح کریں گے۔ مزید برآں، وہ پورنیہ میں تقریباً 36,000 کروڑ روپے مالیت کے متعدد ترقیاتی منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھیں گے اور افتتاح کریں گے۔

مغربی بنگال انتخابات کیلئے نچلی سطح پر کانگریس مضبوط ہو رہی ہے: وینو گوپال

نئی دہلی: (یو این آئی) کانگریس مغربی بنگال اسمبلی انتخابات کے پیش نظر تنظیم کو مضبوط بنانے اور حکمت عملی بنانے میں مصروف ہے اور پارٹی کو نچلی سطح پر مضبوط کرنے کے لئے اس سلسلے میں جاری میٹنگوں میں جو تجاویز مل رہی ہیں وہ بہت مثبت ہیں اور ان پر توجہ مرکوز کی جا رہی ہے۔ جمعہ کو یہ جانکاری دیتے ہوئے کانگریس جنرل سکریٹری کے سی وینو گوپال نے کہا کہ ان کی ریاستی لیڈروں کے ساتھ میٹنگ ہوئی ہے اور یہ میٹنگ بہت مثبت رہی۔ اس میٹنگ میں ریاستی انچارج کے ساتھ ریاستی صدر اور دیگر سینئر لیڈران موجود تھے۔ میٹنگ کے بارے میں جانکاری دیتے ہوئے مسٹر وینو گوپال نے کہا پارٹی انچارج جنرل سکریٹری

جی اے میر، ریاستی کانگریس کے صدر سبھانکر سرکار اور پارٹی کے دیگر سینئر لیڈروں اور مغربی بنگال کی سیاسی امور کی کمیٹی کے دیگر اراکین کے ساتھ بیٹھ کر بہت اچھا لگا۔ ہم نے مغربی بنگال میں پارٹی کے مستقبل اور نچلی سطح پر اپنی تنظیم کو مضبوط کرنے کے طریقوں پر بامعنی بات چیت کی۔ انہوں نے کہا کہ بنگال کی تاریخ میں کانگریس ہمیشہ مرکز میں رہی ہے۔ آزادی کی جدوجہد کے دنوں سے لے کر ریاست کی سماجی اصلاحات کی تشکیل تک، اس ریاست نے ملک کو عظیم رہنما دینے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس اس وراثت سے متاثر ہے اور مغربی بنگال کے لوگوں میں نئی امید اور ترقی لانے کے لئے کام کر رہی ہے۔

بہار کی معیشت میں مثبت تبدیلی، صنعت نے زراعت کو پیچھے چھوڑا: چودھری

پٹنہ: (یو این آئی) بہار کے آبی وسائل اور پارلیمانی امور کے وزیر وجے کمار چودھری نے جمعہ کے روز مالی سال 2024-25 کے لئے قومی شماریاتی دفتر (این ایس او) کی رپورٹ کے نتائج کو شیئر کرتے ہوئے کہا کہ یہ فخر کی بات ہے کہ ریاست کی معیشت میں مثبت تبدیلی آئی ہے اور پہلی بار صنعت کے شعبے نے زراعت کے شعبے کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ بہار نے اپنی اقتصادی ترقی کے اعتبار سے ایک تاریخی چھلانگ لگائی ہے اور شرح نمو کے لحاظ سے ملک میں دوسرا مقام حاصل کیا ہے، ساتھ ہی پہلی بار صنعت نے زراعت کے شعبے کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ بہار میں فی کس آمدنی کے بارے میں بات کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ ریاست کی فی کس آمدنی اب 76,000 روپے سے تجاوز کر گئی ہے، جو معیار زندگی میں نمایاں بہتری کی عکاسی کرتی ہے۔ اس سے بھی اہم بات یہ ہے کہ تاریخ میں پہلی بار ریاست کی مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) میں صنعتی شعبے کے حجم نے زراعت کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کئی دہائیوں سے بہار کو ایک زرعی ریاست کے طور پر جانا جاتا ہے لیکن تازہ ترین اعداد وشمار ایک اہم موڑ کی نشاندہی کرتے ہیں، جو بہار کی ترقی کے نئے محرک کے طور پر صنعت کی بڑھتی ہوئی طاقت کو ظاہر کرتے ہیں۔ مسٹر چودھری نے کہ "یہ بہار اور اس کے لوگوں کے لیے فخر کی بات ہے۔ صنعتی شعبے کی ترقی حکومت کی اصلاحات پر مبنی پالیسیوں اور نجی سرمایہ کاری کو راغب کرنے کی کوششوں کی کامیابی کی عکاسی کرتی ہے۔ یہ بہار کے ایک جدید اور متنوع معیشت کی طرف بڑھنے کا اشارہ بھی دیتا ہے، انہوں نے کہا کہ تمل ناڈو کو چھوڑ کر بہار کی ترقی کی شرح دیگر تمام ریاستوں سے آگے ہے، جو ماضی کے چیلنجوں کے باوجود حاصل کی گئی پیش رفت کو واضح کرتی ہے۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ یہ کامیابی بہار کی معیشت میں ڈھانچہ جاتی تبدیلی کی علامت ہے، جو ادارہ جاتی اصلاحات، بہتر انفراسٹرکچر اور وزیراعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول سے پیدا ہوئی ہے۔

ڈسٹرکٹ جج کے عہدے پر براہ راست بھرتی کے تنازعہ کی سماعت 23 ستمبر سے

نئی دہلی: (یو این آئی) سپریم کورٹ نے جمعہ کو ضلع جج کے عہدے پر براہ راست بھرتی سے متعلق تنازعہ کی 23 سے 25 ستمبر تک سماعت کرنے کی تجویز پیش کی۔ چیف جسٹس بی آر گوئی اور جسٹس ایم ایم سندریش، جسٹس اروند کمار، جسٹس ایس سی شرما اور جسٹس کے ونود چندرن کی آئینی بنچ نے سماعت کی تاریخیں طے کیں اور دونوں فریقوں کو اپنے دلائل پیش کرنے کے لیے ڈیڑھ دن (کام کے دنوں کے دوران) کا وقت دیا۔ سپریم کورٹ آئین کے آرٹیکل (2) 233 کی تشریح سے متعلق کچھ سوالات پر غور کرے گی۔ آرڈینیٹ جوڈیشل سروس) کے لیے بھرتی ہونے پر بار میں سات سال مکمل کرنے والے جوڈیشل افسر کو بار کی خالی آسامی کے خلاف ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج کے طور پر تقرری کا حق حاصل ہوگا؟ دوسرا کیا ڈسٹرکٹ جج کے طور پر تقرری کی اہلیت صرف تقرری کے وقت یا درخواست کے وقت یا دونوں میں دیکھی جائے گی؟ اس کے علاوہ جسٹس سندریش نے ایک اضافی سوال تجویز کیا۔ آج سماعت کے لیے ٹائم لائن طے کرتے ہوئے چیف جسٹس گوئی نے کہا کہ جسٹس سندریش نے ایک اضافی مسئلہ تجویز کیا ہے۔ کیا بار اور جوڈیشل سروس ڈسٹرکٹ جج کے لیے ایک ساتھ سمجھا جا سکتا ہے؟ ان سوالات پر غور کرنے کے لیے آئینی بنچ نے کہا کہ اس تجویز کی حمایت کرنے والی جماعتیں (یعنی جو یہ دلیل دے رہی ہیں کہ بار میں سات سال کا تجربہ رکھنے والا عدالتی افسر ڈسٹرکٹ جج کے عہدوں پر براہ راست بھرتی کے لیے درخواست دے سکتا ہے) 23 ستمبر اور 24 ستمبر کی پہلی ششماہی کو بحث کریں گے۔ بنچ نے کہا کہ تجویز کی مخالفت کرنے والی پارٹی 24 ستمبر اور 25 ستمبر کے دوسرے نصف کو بحث کرے گی۔ سپریم کورٹ نے تجویز کی حمایت کرنے والی پارٹی کے لیے اجے

ایئر انڈیا اپنے طیاروں میں جدید سیٹا آپٹفلائٹ اور ای ڈبلیو اے ایس سسٹم نصب کرے گا

نئی دہلی: (یو این آئی) ٹاٹا گروپ کی ایوی ایشن کمپنی ایئر انڈیا نے کاربن کے اخراج کو کم کرنے کے لیے اپنے طیاروں میں سیٹا آپٹفلائٹ اور ای ڈبلیو اے ایس سسٹم لگانے کا فیصلہ کیا ہے۔ غور طلب ہے کہ سوئٹزرلینڈ کی کمپنی سیٹا ایوی ایشن سیکٹر کے لیے ڈیجیٹل حل فراہم کرتی ہے۔ اس کا آپٹفلائٹ سسٹم جدید کلائمٹ آپٹیمائزیشن ماڈیول ہے۔ ای ڈبلیو اے ایس سسٹم موسم کی پر طیارے کو ٹربولنس والے علاقے سے بچاتے ہوئے راستہ بدلنے کا فیصلہ کر سکے۔ یہ سسٹم لگانے سے ایئر انڈیا اور اس کی ذیلی کمپنی ایئر انڈیا ایکسپریس کے طیاروں سے ہونے والے کاربن کے اخراج میں کمی آئے گی۔ ایئر انڈیا نے جمعہ کو بتایا کہ سیٹا کے یہ دونوں جدید سسٹم لگانے سے گروپ کے بیڑے میں ہر سال 11,100 ٹن ایندھن کی بچت ہوگی اور 35,000 ٹن کاربن

اتر پردیش کے فائر ڈپارٹمنٹ کو ملا ایف ایس اے آئی کا اعلیٰ ترین اعزاز

لکھنؤ: (یواین آئی) اتر پردیش کے فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز ڈپارٹمنٹ کو نئی دہلی کے دوارکا کے یشوبومی کنونشن ہال میں ایف ایس اے آئی کے زیر اہتمام ایک بین الاقوامی تقریب میں مہاکمبھ 2025 کے دوران اس کے شاندار کام کے لیے بریوری سپر ہیرو آف فائر سروسز ایوارڈ سے نوازا گیا۔ اے ڈی جی پدمجا چوہان نے کہا کہ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی رہنمائی میں محکمہ نے فوری طور پر انتہائی سنگین آتشزدگی کے واقعات پر بھی قابو پایا اور پورے 45 دن کے ایونٹ میں صفر جانی نقصان کے ہدف کو کامیابی سے حاصل کیا۔ اس دوران 185 آتشزدگی کے واقعات اور 24 بڑے آتشزدگی کے واقعات پر قابو پایا گیا اور تقریباً 16.5 کروڑ روپے کی املاک کو محفوظ طریقے سے بچایا گیا۔ یہ ایوارڈ محکمہ کی اے ڈی

جی پدمجا چوہان (آئی پی ایس) کی قیادت والی ٹیم کو دیا گیا۔ مہا کمبھ 2025 کے سیکورٹی انتظامات کے بارے میں، وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے شروع سے ہی محفوظ مہاکمبھ کا وعدہ کیا تھا۔ اعزاز حاصل کرنے والوں میں پرمود شرما (نوڈل آفیسر مہاکمبھ میلہ)، انکش متل (سی ایف او)، رمیش تیواری (سی ایف او)، سنجیو کمار (فائر آفیسر) اور امیت کمار (سیکنڈ فائر آفیسر) شامل ہیں۔ پرمود شرما نے کہا کہ فائر ڈپارٹمنٹ نے ایونٹ سے قبل جنگی سطح پر تیاریاں کی تھیں اور یہ اسی کا نتیجہ ہے کہ ایونٹ کے دوران ہماری ٹیم نے دن رات آتشزدگی کے واقعات کا بہادری سے مقابلہ کیا اور کامیابی کے ساتھ صفر جانی نقصان کے ہدف کا حاصل کیا۔ انہوں نے بتایا کہ مہا کمبھ 2025 میں 25 سیکٹروں میں 54 فائر اسٹیشن اور 27 پوسٹیں قائم کی گئیں۔ 1500 تربیت یافتہ فائر فائٹرز کو تعینات کیا گیا تھا۔ 351 فائر ٹینڈرز اور جدید آلات کی دستیابی کو یقینی بنایا گیا۔ واٹر ٹاورز، کوئیک رسپانس وہیکلز، اے ٹی وی، فائر مسٹ بائیکس، روبوٹس اور فائر فائٹنگ بوٹس جیسی ٹیکنالوجیز استعمال کی گئیں۔ ان انتظامات کی وجہ سے تمام واقعات پر بغیر کسی جانی نقصان کے قابو پایا جاسکا۔

ہردوئی میں شوہر کا بیوی اور بیٹی پر حملہ، بیوی کی موت

ہردوئی: (پی این ایس) اتر پردیش کے ضلع ہردوئی میں ایک شخص نے کلہاڑی کے وار سے اپنی بیوی کا گلا کاٹ کر بے دردی سے قتل کردیا۔ اس نے اپنی بیٹی پر بھی حملہ کر کے زخمی کردیا۔ میاں بیوی میں جھگڑے کے بعد شوہر نے کلہاڑی سے بیوی اور بیٹی کی گردن پر وار کر دیا۔ چیخ و پکار سن کر پڑوسی موقع پر پہنچ گئے اور نوجوان کو پکڑ کر پولیس کے حوالے کردیا۔ اس کے بعد جوڑے کے باقی 4 بچوں کی جانیں بچ گئیں۔ اس جان لیوا حملے میں بیٹی کی ونڈ پائپ کٹ گئی، جسے ہردوئی میڈیکل کالج سے لکھنؤ ٹراما سینٹر ریفر کردیا گیا ہے۔ یہ واقعہ اترولی تھانہ علاقہ کے بھیکھ پورایما گاؤں کے ماجرا سیکری میں پیش آیا۔ معلومات کے مطابق بھیکھ پورایما گاؤں کے ماجرا سیکری کے رہنے والے راماسائی نے اپنی بیوی ویدنا (35) کی گردن پر کلہاڑی مار کر بے دردی سے قتل کر دیا۔ اس نے اپنی 12 سالہ بیٹی ریشما پر بھی کلہاڑی سے حملہ کر کے زخمی کردیا۔ بتایا جارہا ہے کہ رات کو راماسائی کا اپنی بیوی سے جھگڑا ہوا۔ اس کے بعد اس نے اپنی بیوی اور بڑی بیٹی کی گردن پر کلہاڑی سے حملہ کردیا۔ بچوں کی چیخیں سن کر پڑوسی دوڑے اور راماسائی کو خون میں لت پت کلہاڑی کے ساتھ پکڑلیا۔ اس قتل سے پورے گاؤں میں سنسنی پھیل گئی۔ واقعہ کی اطلاع مقامی پولیس کو دی گئی جس کے بعد گاؤں والوں نے ملزم راماسائی کو پولیس کے حوالے کردیا۔

وکلا کی مولانا سید منتظر جعفری سے ملاقات

لکھنؤ: مولانا سید منتظر جعفری کی رہائش گاہ پر آیت اللہ العظمیٰ شیخ محمد الیعقوبی کے وکیل مطلق مولانا مرزا عابد علی بنگلورو دیگر وکلاء مولانا نبی حیدر مرادآباد، مولانا حکیم سجاد حسین سری نگر، مولانا فرمان حیدر دہلی، مولانا رضا آغا بنگلور، مولانا سید سلیم زیدی لکھنؤ ملاقات کرتے ہوئے، اس موقع پر روزنامہ صحافت کے مدیر اعلیٰ جناب امان عباس اور خیبر شکن اکادمی کے چیئرمین ڈاکٹر مرزا شفیق حسین شفق بھی موجود تھے۔

کانپور: گنگا ندی میں طغیانی، 10 سے زائد مواضعات زیر آب

کانپور: (پی این ایس) شہر میں گزشتہ کئی دنوں سے گنگا کی پانی کی سطح خطرے کے نشان سے اوپر تھی۔ دو دن پہلے یہ اچانک گنگا بیراج سے بٹھور تک 10 سے زیادہ دیہاتوں تک پہنچ گیا جس کی وجہ سے گاؤں والوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ ماں گنگا کا یہ روپ 15 سال بعد نظر آیا ہے۔ گنگا کا پانی گنگا بیراج سے بٹھور تک سڑک کے نیچے واقع گاؤں بھگواندین پوروا، ہندو پور، گلی پوروا، دلا پوروا اور دیگر گاؤں تک پہنچ گیا ہے۔ اپنی جان بچانے کے لیے ہزاروں دیہاتی گنگا بیراج سڑک پر خیموں میں رہ رہے ہیں۔ گاؤں والوں کی روزی روٹی میں اہم کردار ادا کرنے والے جانور بھی ان کے ساتھ ہیں۔ مختلف تنظیموں کی جانب سے ریلیف کیمپ لگائے گئے ہیں۔ بھگوان دین پوروا کے رہنے والے رمیش نے کہا کہ انہیں انتظامیہ سے کوئی مدد نہیں مل رہی ہے۔ ہم کسی نہ کسی طرح اپنے دن گزار رہے ہیں۔ اسی طرح گلی پوروا کے رہنے والے پرکاش نے بتایا کہ گاؤں میں کمر تک پانی بھرا ہوا ہے، یہ منظر آپ خود دیکھ سکتے ہیں۔ ہر طرف پانی ہی پانی ہے۔ بھگواندین پوروا کے رہنے والے روپ لال نے بتایا کہ انہیں دو دن تک بغیر کھائے پیئے رہنا پڑا، یہاں کی صورتحال بہت خراب ہے۔ اس سب سے کچھ فاصلے پر بیٹھی درگا پوروا کی رہنے والی شانتی نے کہا کہ ہم ان دنوں کے بارے میں کیا کہہ سکتے ہیں جو ہمیں دیکھنا ہے۔ ہم سڑک پر آگئے ہیں۔ دن یہاں ہے اور رات یہیں ہے۔ محکمہ آبپاشی کے ایک ملازم نے بتایا کہ اپ اسٹریم میں پانی کی سطح 115 میٹر تک پہنچ گئی ہے۔ یہ صورتحال اس سے قبل سال 2010 میں بھی ہوئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ گنگا بیراج کے آس پاس کے تمام دیہات پانی میں ڈوب گئے ہیں اور دیہات کے اندر خوف وہراس کی صورتحال ہے۔

طالب علم کا قتل کرنے والا اہم جماعت گرفتار

پریاگ راج: (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع پریاگ راج کے یمنا نگر زون میں بدھ کو 12 ویں کلاس کے طالب علم اونیش پانڈے کے قتل کے معاملے میں پولس نے جمعرات کی رات دیر گئے دونوں قتل کے ملزم طلبہ کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ تحقیقات کے دوران پتہ چلا کہ اونیش پانڈے کا قتل اس لیے کیا گیا کیونکہ اس نے اسکول کے ایک دوست کا ساتھ دیا تھا۔ اونیش کا دوست ملزم طالب علم کی شادی شدہ بہن کو ہراساں کر رہا تھا۔ کچھ دن پہلے دونوں فریقوں کے درمیان جھگڑا ہوا تھا، پھر اونیش نے اپنے دوست کا ساتھ دے کر اس کی مخالفت کی تھی۔ اونیش پانڈے کے والد امیت پانڈے نے چھ لوگوں کے خلاف نامزد مقدمہ درج کرایا تھا۔ متوفی طالب علم کے والد نے گڑھوا کالا گاؤں کے وجے کمار پانڈے، رامیشور پرساد تیواری اور ڈمپی پانڈے اور بھراو گاؤں کے پوم شرا پر پرانی دشمنی کی وجہ سے قتل کی سازش کرنے کا الزام لگایا تھا۔ پولس نامزد وجے پانڈے کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کر رہی تھی، لیکن جب پولس نے دونوں ملزم طالب علموں کو گرفتار کیا تو ساری کہانی ہی بدل گئی۔ ملزم طالب علم کی بہن پہلے اسی کالج میں پڑھتی تھی۔ اس وقت اونیش پانڈے کے ایک دوست کی طالبہ سے گہری دوستی تھی۔ تاہم وہ شادی کے بعد بھی طالبہ کے ساتھ واٹس ایپ پر چیٹنگ کر رہا تھا۔ فی الحال پولیس نے سرکاری طور پر اس کا انکشاف نہیں کیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس یمنا نگر زون وویک چندر یادو نے کہا کہ دونوں ملزمین کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔

بی جی کالونی سے دن دہاڑے دو بچوں کا اغوا

لکھنؤ: (یواین آئی) راجدھانی لکھنؤ کے عالم باغ تھانہ علاقے کے تحت بی جی کالونی سے جمعرات کی سہ پہر تقریباً 3 بجے دو بچوں کو اغوا کرلیا گیا۔ 12 سالہ ارجن سنگھ اور پردیومن یادو سائیکل پر باہر گئے تھے اور گھر واپس نہیں آئے۔ ارجن سنگھ کے والد سنجے سنگھ نے پولیس کو واقعے کی اطلاع دی۔ انہوں نے بتایا کہ دونوں بچے کھیلنے کے لیے باہر گئے تھے لیکن شام کو جب وہ واپس نہیں آئے تو اہل خانہ پریشان ہوگئے اور بچوں کی تلاش شروع کردی۔ عالم باغ پولیس اسٹیشن کے انچارج سبھاش چندر سروج نے بتایا کہ والد کی شکایت پر مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ سی سی ٹی وی فوٹیج میں بچے دوپہر تین بجے سائیکل پر سوار ہو رہے تھے۔ اس وقت ایک مشکوک نوجوان ان کے پاس آیا، بات کرنے کے بعد وہ بچوں کو وہاں سے ایک سائیکل پر لے گیا اور دوسری سائیکل کو وہیں چھوڑ دیا۔ اغوا کار بچوں کو سائیکل پر چارباغ لے گیا۔ اغوا کنندگان نے آج صبح ایک پیغام بھیج کر 10 لاکھ روپے پھروتی کا مطالبہ کیا۔ پولیس نے ملزمین کی لوکیشن ٹریس کرلی ہے۔ ملزمان کی تلاش کے لیے پانچ ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔

محکمہ بجلی سے پریشان شخص نے کھایا زہر

لکھنؤ: (یواین آئی) اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ کے گوتم پہلی تھانہ علاقے میں جمعہ کے روز مبینہ طور سے محکمہ بجلی سے پریشان شخص نے زہر کھا کر خودکشی کی کوشش کی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ لامارٹ چوراہے پر صبح تقریباً 9:20 بجے ایک شخص نے زہر کھالیا۔ پولیس پر نظر پڑتے ہی وہ چلانے لگا کہ اس نے زہر کھالیا ہے۔ موقع پر تعینات پولیس اہلکار اسے لڑکھڑاتا دیکھ کر گھبرا گئے اور فوراً سول اسپتال لے گئے۔ ڈاکٹروں نے اسے بھرتی کر کے علاج شروع کردیا۔ فی الحال اس کی حالت مستحکم بتائی جارہی ہے۔ اس کی شناخت اجئے کمار عرف دھرمیش کمار (45) باشندہ گرام تاراپور، کوتوالی شہر ضلع بلندشہر کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ابتدائی جانچ میں اجئے نے زہریلی چیز کھانے کی بات قبول کی ہے۔ پوچھ گچھ میں اجئے نے بتایا کہ سال 2014 میں اس نے ایک آٹا چکی لگائی تھی۔ ابتدا میں ہی معاشی دباؤ کی وجہ ٹرانسفارمر جل گیا۔ نیا ٹرانسفارمر لگانے کے بعد بھی چکی محض ایک گھنٹے چلی اور دوبارہ ٹرانسفارمر جل گیا۔ اس کے بعد محکمہ بجلی نے اسے تقریباً 70 فیصد رقم جمع کرنے کو کہا۔

بھتیجے کے عشق میں پاگل بیوی نے کیا شوہر کا قتل

بلندشہر: (پی این ایس) اتر پردیش کے بلندشہر ضلع میں ایک نوجوان کے قتل کا سنسنی خیز انکشاف ہوا ہے۔ بی بی نگر تھانہ علاقہ کے گاؤں پرتاپور میں بیوی نے اپنے سگے بھتیجے کے ساتھ مل کر اپنے شوہر کا قتل کردیا۔ 8 ستمبر کی رات اومپال کی موت نے اس وقت نیا موڑ لیا جب اس کی بھتیجی نے دو دن بعد بدھ کو گھر والوں کو بتایا کہ چچا کو خالہ اور چچا کے بیٹے نے مل کر مارا ہے۔ جس کے بعد متوفی کے بھائی اومپال نے متوفی کی بیوی اور بڑے بھائی کے بیٹے کے خلاف پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی اور کارروائی کا مطالبہ کیا۔ پولیس نے دونوں نامزد ملزمان کو حراست میں لیا تو انہوں نے قتل کا اعتراف کرلیا۔ پولیس نے دونوں کو عدالتی حراست میں جیل بھیج دیا ہے۔ پولیس پوچھ گچھ کے دوران دونوں نے بتایا کہ وہ دو سال سے محبت کی جال میں پھنسے تھے۔ اس لیے دونوں ایک ساتھ رہنا چاہتے تھے۔ لیکن، اومپال اس کے خلاف تھا۔ اسی وجہ سے 8 ستمبر کی رات کو جیسے ہی اومپال سوئے انہوں نے اس جرم کو انجام دیا۔ پولیس نے ملزم سے واردات میں استعمال ہونے والا دوپٹہ برآمد کرلیا۔ ساتھ ہی پوچھ گچھ کے بعد دونوں کو عدالتی تحویل میں جیل بھیج دیا گیا ہے۔ پرتاپور گاؤں کے رہنے والے کرن سنگھ نے بتایا کہ اس کا بھائی 40 سالہ اومپال سنگھ مزدوری کر کے اپنا اور اپنے خاندان کا پیٹ پالتا تھا۔ اس کا بھائی اس کے پڑوس میں اپنی بیوی اور بچوں کے ساتھ رہتا تھا۔ 8 ستمبر کو اومپال اپنے گھر میں کھانا کھا کر سو گیا، جب وہ صبح نہیں اٹھا تو وہ مردہ پایا گیا۔ اہل خانہ نے اسے قدرتی موت یا دل کا دورہ پڑنے سے موت سمجھ کر اس کی آخری رسومات ادا کردیں۔

لکھنؤ: ڈائریکٹر جنرل آف پولیس راجیو کرشنا نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے تمام اضلاع، کمشنریٹ، رینج اور زون کے عہدیداروں کے ساتھ جائزہ میٹنگ کی۔

آگرہ میں ایکسائز ٹیم پر بدمعاشوں کا حملہ، دو کانسٹیبل زخمی

آگرہ: (یواین آئی) اتر پردیش میں آگرہ ضلع کے اعتماد پور علاقے میں جمعرات کو بدمعاشوں کے حملے میں محکمہ ایکسائز کے دو کانسٹیبل زخمی ہوگئے۔ پولیس نے بتایا کہ کل دیر شام ایکسائز کی ٹیم اعتماد پور علاقے میں شراب کی دکان کا معائنہ کر رہی تھی، اس دوران کچھ لوگ شراب کی دکان کے قریب کھلے عام شراب پی رہے تھے۔ ایکسائز ٹیم نے دکان کے مالک اور لوگوں کو کھلے عام شراب پینے سے روکا تو دکان کے مالک اور شراب پینے والوں نے ایکسائز ٹیم پر حملہ کردیا۔ کئی لوگوں نے لاٹھیوں سے حملہ کیا جس میں کانسٹیبل امیت اور راج کمل زخمی ہوگئے۔ ایکسائز ٹیم پر حملے کی ویڈیو بھی وائرل ہوئی ہے۔

بہار میں بی ایس پی 30 سے زیادہ سیٹیں جیتے گی

لکھنؤ: (پی این ایس) بہار اسمبلی انتخابات کے لیے بی ایس پی نے جارحانہ انتخابی مہم شروع کردی ہے۔ قومی کنوینز آکاش آنند کی قیادت میں سروجن ہتائے جاگرکتا یاترا شروع ہوئی، جس میں بڑی بھیڑ جمع ہو رہی ہے۔ یہ یاترا 19 ستمبر کو ویشالی میں مکمل ہوگی۔ اس کے بعد بی ایس پی سپریمو مایاوتی کی ایک بڑی ریلی متوقع ہے۔ بی ایس پی کے قومی کنوینز آکاش آنند کا 19 ستمبر تک بہار کا دورہ ہے۔ سروجن ہتائے جاگرکتہ یاترا کے تحت، انہوں نے 11 ستمبر کو رام گڑھ، راج پور اور بکسر کے کئی اسمبلی حلقوں میں دورے اور میٹنگیں کیں۔ اس کے بعد یاترا 12 تاریخ کو دینارہ، کابگر، سری سیان پہنچے گی۔ 14 ستمبر کو کُر دھا اور جہان آباد، 15 ستمبر کو پارسا (چھپرا) اور سیوان، 16 ستمبر کو گوپال گنج اور بٹیا، 18 ستمبر کو موتیہاری اور مظفر پور اور 19 ستمبر کو ویشالی (حاجی پور) میں جلسہ اور ریلی کا اہتمام کیا جائے گا۔ کانشی رام کی برسی پر، بی ایس پی کی ایک بڑی ریلی 9 اکتوبر کو لکھنؤ کے کانشیرام اسمارک رتھل میں ہونے والی ہے۔ اس کے لیے پارٹی نے 'لکھنؤ چلو' کا نعرہ دیا ہے۔ اس نعرے کے ساتھ ہی ہر ضلع میں بوتھ سے لے کر اسمبلی حلقہ اور ڈویژنل یونٹوں تک پارٹی عہدیداروں کے ساتھ اولی سی بھائی چارہ میٹنگ میں ممبران اور کارکنان بڑی تعداد میں جمع ہو رہے ہیں۔ میٹنگوں میں 9 اکتوبر کو لکھنؤ میں ہونے والی میٹنگ میں بھاری بھیڑ جمع کرنے کی حکمت عملی پر تبادلہ خیال کے ساتھ ساتھ لکھنؤ پہنچنے کی تیاریوں کے بارے میں بھی معلومات اکٹھی کی گئیں۔ بی ایس پی کے ریاستی صدر روشناتھ پال نے ایودھیا میں ڈویژنل سطح کے کارکنوں اور کمیٹیوں کی میٹنگ کی۔

سماج وادی پارٹی مخصوص علاقہ کی ضرورت کی بنیاد پر مقامی منشور بنائے گی

لکھنؤ (یواین آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے قومی صدر اکھلیش یادو نے سال 2027 میں اتر پردیش میں ہونے والے اسمبلی انتخابات کے تعلق سے ماسٹر اسٹروک کھیلتے ہوئے مخصوص علاقہ کے لیے مقامی منشور کو انتخابی ہتھیار بنانے کی بات کہی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ جب ریاست میں سماج وادی حکومت بنے گی، جب بھی اور جہاں بھی ضرورت ہوگی، مقامی منشور بنا کر وقتی طور پر بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر کام کیا جائے گا۔ دراصل صرف ایک دن قبل اکھلیش یادو نے اشارہ دیا تھا کہ اگلے اسمبلی انتخابات میں آگرہ، ہاتھرس اور متھرا کی ترقی کے لیے الگ منشور لانے کا اعلان کرنے کے بعد پارٹی اپنے منشور میں مقامی انتخابی منشور کو بھی جگہ دے گی۔ سیاسی گلیاروں میں اکھلیش کا یہ جھٹکا انتخابات کو لے کر ریاست

समाजवादी पार्टी

کی بی جے پی حکومت کے لیے پریشانی کا باعث بن سکتا ہے۔ جمعہ کو اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ ایکس پر پوسٹ کرتے ہوئے اکھلیش یادو نے لکھا کہ مقامی منشور ایک معنی خیز اقدام ہے جو پوری ریاست کے لیے ایک مثالی نمونہ بن جائے گا۔ جب بھی اور جہاں ضرورت پڑے گی، اسی طرح کے مقامی منشور بنا کر مقامی اہمیت کے مسائل اور سڑکوں، فلائی اوورز، بجلی، پانی، ٹریفک جام، پکی گلیوں اور دیگر بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر وقتی طور پر کام کیا جائے گا۔ اکھلیش یادو نے کہا عوام آج بھی سماج وادیوں کے کاموں کو یاد کرتے ہیں اور ان پر پورا بھروسہ بھی کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس طرح کی خصوصی کوششوں سے عوام ایک بار پھر سماج وادیوں کی ہم آہنگ، ترقی پر مبنی حکومت بنائیں گے اور یوپی کو امن اور خوشحالی کی راہ پر واپس لائیں گے۔

وارانسی میں غیر ملکی طالبہ کی مشتبہ حالات میں موت

وارانسی: (یواین آئی) وارانسی میں چوک تھانہ علاقے کے گڑواسی ٹولہ علاقے میں بنارس ہندو یونیورسٹی (بی ایچ یو) سے انڈین فلاسفی میں پی ایچ ڈی کر رہی رومانیا کی طالبہ کی مشتبہ حالات میں موت ہوگئی۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے مورچہ میں رکھوایا ہے اور ایل آئی یو کے ذریعہ سے متعلقہ سفارت خانے کو اطلاع دے دی گئی ہے۔ برہانال چوکی انچارج وبھو شکلا نے بتایا کہ جمعرات دیر رات اطلاع ملی تھی کہ کرائے کے مکان میں رہ رہی غیر ملکی طالبہ فلپ فرانسسکا (27) کا دروازہ نہیں کھل رہا ہے۔ پولیس موقع پر پہنچی اور کسی طرح سے کمرے کا تالا کھول کر داخل ہوئی۔ جہاں طالبہ مردہ پائی گئی۔ موت کی وجہ ابھی واضح نہیں ہوسکی ہے۔ اطلاع ملنے پر طالبہ کے غیر ملکی ساتھی بھی موقع واردات پر پہنچے۔ پولیس نے بتایا کہ پوسٹ مارٹم رپورٹ کے بعد ہی موت کی وجوہات کا پتہ چل سکے گا۔

حکومت بچوں اور خواتین کی غذائیت کو بہتر بنانے کے لئے پابند عہد: لینا جوہری

لکھنؤ: (یواین آئی) خاتون و اطفال بہبود کے محکمے کی پرنسپل سکریٹری لینا جوہری نے کہا ہے کہ حکومت بچوں اور خواتین کی غذائیت کو بہتر بنانے کے لیے پابند عہد ہے۔ پوشن ابھیان اور آنگن واڑی مراکز کے ذریعے فراہم کی جانے والی خدمات سے نہ صرف اسکولوں میں حاضری کی سطح میں بہتری آئی ہے بلکہ خاندانوں کی غذائیت کی سطح بھی بہتر ہو رہی ہے۔ اتر پردیش حکومت اور یونیسیف کے تعاون سے جمعہ کو اسکول جانے والے بچوں اور نوعمروں میں صحت مند غذا اور طرز زندگی کو فروغ دینے کے لیے ایک ریاستی سطح کے پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بچے ہمارے ملک کا مستقبل ہیں لیکن جنک فوڈ کی

طرف ان کی بڑھتی ہوئی کشش تشویشناک ہے۔ ایسے میں ضروری ہے کہ ان کی غذائیت سے بھرپور خوراک اور کھیل کود پر یکساں توجہ دی جائے۔ ڈائرکٹر جنرل آف ایجوکیشن کنچن ورما نے کہا کہ حکومت کا 2047 تک اتر پردیش اور ہندوستان کو ترقی یافتہ بنانے کا خواب اسی وقت پورا ہوگا جب بچوں کی تمام صلاحیتیں تیار ہوں گی اور اس کے لیے مناسب غذائیت اور صحت مند طرز زندگی ضروری ہے۔ یونیسیف کے پروگرام منیجر امیت مہروترا نے کہا کہ یونیسیف اتر پردیش کے کچھ منتخب اسکولوں میں بچوں کی غذائیت کا جائزہ لے گا، جس کی بنیاد پر حکومت پالیسی فیصلے لے سکے گی۔ ایس جی پی جی آئی کے ماہر امراض اطفال ڈاکٹر پیالی بھٹاچاریہ نے ابتدائی ہزار دنوں اور جوانی میں بچوں کی غذائیت پر خصوصی توجہ دینے کی اہمیت کے بارے میں بتایا۔

بہرائچ میں آدم خور جنگلی جانور کی دہشت

بہرائچ: (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع بہرائچ میں ایک بار پھر آدم خور جنگلی جانور نے دہشت مچادی ہے۔ گذشتہ دنوں میں جنگلی جانور کے حملے سے قیصر گنج وہسی علاقے کے الگ الگ گاؤں میں دو معصوموں کی موت ہوچکی ہے۔ وہیں ایک خاتون شدید طور سے زخمی ہے۔ تازہ معاملہ بوندی علاقے میں واقع گاؤں بھوری بہوروا کا ہے، جہاں رات گئے ایک جنگلی جانور ماں کے پہلو سے تین ماہ کی بچی کو اٹھالے گیا۔ شور سن کر اہل خانہ اور گاؤں والے بچی کے پیچھے بھاگے، لیکن وہ نہ مل سکی۔ جمعہ کی صبح بچی کی مسخ شدہ لاش گھر سے کچھ فاصلے پر ملی۔ ذرائع کے مطابق بھوری بہوروا گاؤں کے رہنے والے دنیش کی بیوی رانی گاؤں میں بجلی نہ ہونے کی وجہ سے اپنی تین ماہ کی بیٹی سندھیا کے ساتھ گھر کے برآمدے میں لیٹی ہوئی تھی۔ رات تین بجے کے قریب ایک جنگلی جانور اسے اٹھالے گیا۔ اس کی چیخیں سن کر اہل خانہ اور گاؤں والے بیدار ہوئے اور اس کی تلاش میں نکلے لیکن وہ نہ مل سکی۔

کانپور: 6 برس کی بچی کی اجتماعی آبروریزی

کانپور: (پی این ایس) یوپی کے کانپور سے ایک چونکا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے۔ یہاں دو کم عمر بچوں نے پہلے ایک لڑکی کو لالچ دے کر پلاٹ میں بنے کمرے میں لے گئے۔ وہاں انہوں نے لڑکی کی عصمت دری کی۔ لڑکی کی چیخیں سن کر آس پاس کے لوگوں نے کمرے میں پہنچ کر دونوں بچوں کو پکڑلیا۔ پولیس موقع پر پہنچ گئی اور دونوں سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ تھانہ جاجمؤ کے علاقے میں رہنے والے متاثرہ لڑکی کے والد کے مطابق بدھ کی رات ان کی 6 سالہ بیٹی گھر کے باہر کھیل رہی تھی۔ اس دوران اسی علاقے میں رہنے والے 8 اور 13 سال کے دو بچوں نے بیٹی کو 5 روپے اور چاکلیٹ کا لالچ دے کر اپنے پاس بلایا۔ وہ اسے گھر کے قریب ایک خالی مکان کے ایک کمرے میں لے گئے۔ جہاں دونوں نے لڑکی کے ساتھ زیادتی کی۔ لڑکی کی چیخیں سن کر آس پاس کے لوگ موقع پر پہنچ گئے اور دونوں ملزمان کو پکڑلیا۔

ریاستی وزیر دنیش سنگھ کے بیٹے نے راہل سے ملایا ہاتھ

سیاسی حلقوں میں چہ میگوئیاں، سیاسی پنڈت حیرت زدہ

لکھنؤ: (پی این ایس) اپنے پارلیمانی حلقہ پہنچے لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر اور رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی کا دو روزہ دورہ جمعرات کو مکمل ہوا۔ ان دو دنوں میں انہوں نے اپنے پارلیمانی حلقے کے مسائل کو سمجھا۔ دیشا کی میٹنگ میں انہوں نے صحت اور سڑک کے مسائل سمیت دیگر کاموں کے لیے افسران کو ہدایات دیں۔ انہوں نے ووٹ چوری کے معاملے پر بی جے پی کو گھیرے میں لیا اور نوجوانوں سے رابطہ قائم کرنے کی بھی کوشش کی۔ راہل گاندھی کے دورے کے دوسرے دن یعنی جمعرات کو ایک ایسی تصویر سامنے آئی جس نے سیاسی پنڈتوں کے ذہنوں میں کئی پہلوؤں کو الجھا دیا۔ موقع تھا دیشا کی ملاقات کا۔ راہل گاندھی پہنچے تو ان کی نظریں ہرچند پور بلاک کے پرکھ پیوش پرتاپ سنگھ سے ملیں۔ جب وہ ملے تو پیوش آگے بڑھے اور مسکراتے ہوئے راہل گاندھی سے ہاتھ ملایا۔ اسی لمحے کسی نے اس تصویر کو کلک کیا۔ تصویر لوگوں کے سامنے آئی تو لوگوں کی توجہ خود بخود اس پر مرکوز

ہوگئی۔ ایک لیڈر کا دوسرے لیڈر سے ہاتھ ملانا عام سی بات ہے۔ لیکن، اس تصویر میں تین چہرے نمایاں طور پر دیکھے جاسکتے ہیں۔ ان چہروں کے تعارف نے سیاسی پنڈتوں کو سوچنے پر مجبور کردیا ہے۔ ان تین چہروں میں سے ایک رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی ہیں۔ دوسرا پیوش پرتاپ سنگھ ان سے مصافحہ کر رہے ہیں۔ اگر آپ ان دونوں کے درمیان کھڑے شخص کو دیکھیں لیکن تھوڑا سا دور تو آپ دیکھیں گے کہ وہ دنیش پرتاپ سنگھ ہیں۔ وہ یوگی حکومت میں وزیر مملکت ہیں اور ان دونوں لیڈروں کو ہاتھ ملاتے ہوئے دیکھ کر مسکرا رہے ہیں۔ یہاں آپ کو بتاتے چلیں کہ راہل سے مسکراتے ہوئے ہاتھ ملانے والے پیوش پرتاپ دنیش پرتاپ سنگھ کے بیٹے ہیں۔ یعنی جب بیٹا اپوزیشن لیڈر سے مصافحہ کر رہا تھا تو دنیش سنگھ بھی یہ منظر دیکھ کر خوش ہو رہے تھے۔ یہاں تک کہ یہ ٹھیک تھا کہ جب لوگ ملاقات میں ملتے ہیں تو ایک دوسرے سے مصافحہ کرتے ہیں۔ لیکن، جن حالات میں یہ ملاقات ہوئی، اس تصویر کو موضوع بحث بنادیا۔

آفات سے متاثرہ کسانوں کی امداد کے لیے 74 کروڑ روپے منظور

ریاستی حکومت قدرتی آفات اور موسلا دھار بارش سے نقصان اٹھانے والے کسانوں کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے: وزیر مکرند جادھو پاٹل کا دعویٰ

ممبئی: ریاست میں جون 2025 سے اگست 2025 تک غیر موسمی بارشوں اور موسلا دھار بارشوں سے ہونے والے نقصان سے متاثر ہونے والے کسانوں کو 73 کروڑ 91 لاکھ 43 ہزار روپے کی امداد کو ریاستی حکومت نے منظوری دے دی ہے۔ ریلیف اور بحالی کے وزیر مکرند جادھو پاٹل نے کہا کہ اس سلسلے میں ایک حکومتی فیصلہ جاری کیا گیا ہے۔

راحت اور باز آبادکاری کے وزیر مکرند جادھو پاٹل نے کہا کہ حکومت نے ہمیشہ قدرتی آفات سے متاثر کسانوں کو امداد اور راحت فراہم کرنے کو ترجیح دی ہے۔ ریلیف اور باز آبادکاری کے وزیر مکرند جادھو پاٹل نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ متاثرہ فصلوں کا فوری جائزہ لے کر امداد فراہم کرنے کے حکومت کے فیصلے سے شدید بارشوں اور غیر موسمی بارشوں کی آفات سے متاثر کسانوں کو راحت ملے گی۔

کوکن خطہ کے رائے گڑھ، رتنا گیری اور سندھودرگ اضلاع میں، جہاں یہ امداد منظور کی گئی ہے، جون 2025 کے دوران آنے والی شدید بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے ان کی فصلوں کو پہنچنے والے نقصان سے متاثر ہونے والوں کو 37 لاکھ 40 ہزار روپے فراہم کیے جائیں گے۔ جبکہ ناگپور، وردھا، چندرپور، ہنگولی اور سولاپور اضلاع میں 37 لاکھ 40 ہزار روپے فراہم کیے جائیں گے۔

راحت اور باز آبادکاری کے وزیر مسٹر جادھو پاٹل نے کہا کہ جون 2025 سے اگست 2025 کے دوران ان کی فصلوں کو پہنچنے والے نقصان کے لیے 73 کروڑ 54 لاکھ 3 ہزار روپے فراہم کیے جائیں گے۔

رائے گڑھ ضلع میں 980 متاثرہ کسانوں کے 55.65 ہیکٹر کے متاثرہ رقبے کے لیے 11 لاکھ 81 ہزار روپے منظور کیے گئے ہیں۔ رتنا گیری ضلع کے 560 کسانوں کے 71.54 ہیکٹر کے متاثرہ رقبے کے لیے 12 لاکھ 96 ہزار روپے اور سندھودرگ ضلع میں 335 کسانوں کے 50.64 ہیکٹر کے متاثرہ رقبے کے لیے 12 لاکھ 63 ہزار، کل روپے امداد دیے جائیں گے۔ 21 جولائی 2025 کو ڈویژنل کمشنر ناگپور کی طرف سے بھیجی گئی تجویز کے مطابق جون 2025 میں ناگپور ضلع میں 1 متاثرہ کسان کے 0.40 ہیکٹر کے متاثرہ رقبے کے لیے 9 ہزار، اور جولائی 2025 میں نقصان کی امداد کے لیے 18 اگست 2025 کو بھیجی گئی تجویز کے مطابق ناگپور ضلع کے 7 ہزار 450 کسانوں کے 4559.62 ہیکٹر کے متاثرہ رقبے کے لیے 392.83 لاکھ روپے، وردھا ضلع میں جون 2025 میں 821 کسانوں کے 485.80 ہیکٹر متاثرہ رقبے کے لیے 41.54 لاکھ فراہم کیے گئے تھے، جب کہ جولائی 2025 میں نقصان سے نجات کے لیے 2827 کسانوں کے 2224.91 ہیکٹر متاثرہ رقبے کے لیے 189.22 لاکھ فراہم کیے گئے تھے، اور جون اور جولائی 2025 میں نقصان کی امداد کے لیے چندرپور ضلع میں 13742 کسانوں کے لاکھوں روپے فراہم کیے گئے۔

جولائی 2025 میں ہنگولی ضلع میں قدرتی آفات سے ہونے والے نقصانات کی راحت کے لیے ڈویژنل کمشنر، چھترپتی سمبھاجی نگر سے موصول ہونے والی تجویز کے مطابق 396 کسانوں کے متاثرہ رقبے کے 215 ہیکٹر کے لیے 18.28 لاکھ روپے کی امداد منظور کی گئی ہے۔

جولائی 2025 میں سولاپور ضلع میں قدرتی آفات سے ہونے والے نقصانات کے لیے مدد کے لیے ڈویژنل کمشنر، پونے کی طرف سے موصول ہونے والی تجویز کے مطابق، 59 ہزار 110 کسانوں کے متاثرہ رقبے کے 56 ہزار 961.73 ہیکٹر کے لیے 5979.17 لاکھ روپے منظور کیے گئے ہیں۔

دہلی کے بعد اب ممبئی ہائی کورٹ کو ملی بم کی دھمکی

کورٹ کے احاطے میں پولیس تعینات، کیمپس خالی کر کے لی گئی تلاشی

ممبئی: دہلی ہائی کورٹ کے بعد اب ممبئی ہائی کورٹ کو بھی بم کی دھمکی ملی ہے۔ یہ دھمکی ای میل کے ذریعے بھیجی گئی تھی۔ بم کی دھمکی ملنے کے بعد احتیاط کے طور پر ہائی کورٹ کے احاطے کو خالی کرایا گیا۔ پولیس کی بھاری نفری موقع پر تعینات کی گئی۔ بم اسکواڈ ٹیم کو موقع پر طلب کر لیا گیا۔ ہائی کورٹ کے احاطے کی تلاشی لی گئی، اور یہاں سے کوئی بم برآمد نہیں ہوا۔ عدالت کے احاطے سے باہر آنے والے وکلاء کا کہنا تھا کہ ہمیں اطلاع ملی ہے کہ ہائی کورٹ کو بم کی دھمکی دی گئی ہے۔ ہمیں عدالت سے نکلنے کو کہا گیا۔

اس سے پہلے دہلی ہائی کورٹ کو جمعہ کو ایک دھمکی آمیز ای میل موصول ہوئی تھی۔ ای میل میں دوپہر کے وقت دھماکے کی وارننگ دی گئی۔ دھمکی کے بعد ہائی کورٹ کے پورے احاطے کو خالی کرا لیا گیا، ججوں اور وکلاء کو باہر نکال لیا گیا۔ فی الحال دہلی پولیس کی ٹیم موقع پر موجود ہے اور تلاشی مہم چلائی جارہی ہے۔ ای میل، واضح طور پر دہلی پولیس کو مخاطب کرتے ہوئے، کہا گیا تھا کہ مثال کے طور پر، آپ کے دہلی ہائی کورٹ میں جمعہ کو ہونے والا دھماکہ پچھلے دھوکہ دہی کے شکوک کو دور کر دے گا۔ دوپہر کے فوراً بعد جج کے چیمبر میں دھماکہ ہوگا۔

ای میل میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ تین بم نصب کیے گئے ہیں۔ یہ دھمکی نماز جمعہ کے تناظر میں دی گئی ہے۔ دھمکی آمیز ای میل میں لکھا ہے کہ جمعہ کو ہونے والے دھماکوں کے لیے پاکستان تامل ناڈو کی ملی بھگت ہے۔ 3 بم جج کے کمرے یا عدالت کے احاطے میں رکھے گئے ہیں۔ دوپہر 2 بجے تک خالی کریں۔ اس ای میل میں ایک سیاسی سازش کا بھی ذکر ہے، جس میں پاکستان کی آئی ایس آئی، کچھ افراد اور سیاسی خاندانوں کو نشانہ بنانے کا منصوبہ ہے۔ اس کے ساتھ ای میل میں ایک شخص کے نام کا ذکر ہے اور اس کا موبائل نمبر بھی دیا گیا ہے۔ پیغام میں لکھا گیا ہے کہ آئی ای ڈی ڈیوائس کے مقام اور ناکارہ کوڈ کے لیے ستیہ بھاما سینگوٹائیان سے رابطہ کریں۔

آن لائن جوا مافیا کے خلاف سخت کارروائی کی ہدایت

ممبئی: یہ بات سامنے آئی ہے کہ ریاست میں مختلف مقامات پر آن لائن جوا کھیلا جارہا ہے، اور اسمبلی کے ڈپٹی اسپیکر انا بنسوڑے نے ہدایت دی ہے کہ ان جوا مافیا کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ آن لائن جوا مافیا کے خلاف کارروائی کے سلسلے میں مہاراشٹر اسمبلی کے ڈپٹی اسپیکر بنسوڑے کی صدارت میں ودھان بھون میں ایک میٹنگ ہوئی۔ اس میٹنگ میں ڈپٹی کمشنر آف پولیس شرمیلا سہرابدھے، متعلقہ پولیس افسران اور شکایت کنندگان موجود تھے۔ نائب صدر انا بنسوڑے نے کہا کہ آن لائن جوئے کو روکنے کے لیے تمام قسم کے ثبوت جمع کرنا اور فوری کارروائی کرنا ضروری ہے۔ اس کے لیے متعلقہ محکمے مناسب منصوبہ بندی کر کے تحقیقات کریں۔

کلیان ریلوے اسٹیشن سے سات بنگلہ دیشی شہری گرفتار

کچھ ملزمین کی تحویل سے بنگلہ دیشی پیدائشی سرٹیفکیٹ اور قومی شناختی کارڈ برآمد

کلیم شیخ

کلیان: پولیس نے کلیان ریلوے اسٹیشن کے احاطے میں ایک بڑی کارروائی کرتے ہوئے چھ خواتین اور ایک مرد کو گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ 9 ستمبر کی شام کو پولیس ٹیم نے گشت کے دوران چھ خواتین کو مشتبہ طور پر گھومتے ہوئے پکڑا تھا۔ پوچھ گچھ کے دوران انہوں نے مبینہ طور پر بتایا کہ وہ بنگلہ دیش کے شہری ہیں اور ہندوستان میں رہنے کی کوئی درست دستاویز پیش نہیں کر سکے۔

خواتین پولیس اہلکاروں کی مدد سے تلاشی لی گئی تو ان کے موبائل سے ایمو ایپ اور 88 سیریز کے ذریعے غیر ملکی نمبروں پر ہونے والی گفتگو کے شواہد ملے۔ اس کے علاوہ ان میں سے کچھ کے پاس بنگلہ دیشی پیدائشی سرٹیفکیٹ اور قومی شناختی کارڈ تھے۔ اس کے بعد 10 ستمبر کو اسی علاقے سے پکڑے گئے ایک نوجوان کے ساتھ بنگلہ دیشی برتھ سرٹیفکیٹ بھی ملا تھا۔

پوچھ گچھ کے دوران ان سبھی نے اعتراف کیا کہ وہ بنگلہ دیش سے خفیہ طور پر سرحد پار کر کے ٹرین کے ذریعے ممبئی آئے تھے۔ پولیس نے اعلیٰ حکام کو اطلاع کر کے مزید کارروائی شروع کردی ہے۔ یہ کامیابی مہاتما پھولے چوک پولیس ٹیم نے ڈپٹی کمشنر آف پولیس اتل جھنڈے، اے سی پی کلیان جی گھیٹے کی رہنمائی میں حاصل کی۔

انگریزی پڑھانے والا پروفیسر مالی تنگی کے سبب بن گیا چور

بوریولی اسٹیشن پر موبائل چوری کے الزام میں سابق پروفیسر گرفتار، کیس درج، تحقیقات جاری

ممبئی: زندگی کے اتار چڑھاؤ انسان کو کیسے بدل سکتے ہیں اس کی تازہ ترین مثال بوریولی میں دیکھنے کو ملی۔ ایک شخص جو کبھی کالج میں انگریزی پڑھایا کرتا تھا آج چوری کرنے پر مجبور ہے۔ تاہم ملزم کا دعویٰ ہے کہ اس نے پہلی بار چوری کی ہے جس کی تفتیش جاری ہے۔ لیکن جب ریلوے پروٹیکشن فورس نے سی سی ٹی وی فوٹیج کی مدد سے بوریولی اسٹیشن پر ایک موبائل چوری کرتے ہوئے ملزم کو رنگے ہاتھوں پکڑا، تو اس سے پوچھ گچھ کے بعد جو معلومات سامنے آئیں اسے سن کر پولیس بھی حیران رہ گئی کیونکہ ملزم نے خود کو بہت پڑھا لکھا بتایا تھا اور اس نے اس کے لیے سرٹیفکیٹ بھی دکھایا تھا۔

ایک تفتیشی افسر نے بتایا کہ بوریولی اسٹیشن کے پلیٹ فارم ون پر سوئے ہوئے ایک مسافر کا موبائل چوری ہوگیا تھا۔ اس نے شکایت درج کرائی۔ تفتیش کے دوران سی سی ٹی وی فوٹیج کی مدد سے ایک مشکوک شخص کو دیکھا گیا جسے پکڑ لیا گیا۔ ملزم کی شناخت 54 سالہ شبھرا سویر کے طور پر ہوئی ہے۔ پوچھ گچھ کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ شبھرا سویر اصل میں اتر پردیش کا رہنے والا ہے۔

اس نے ایم اے اور بی ایڈ کیا ہے اور ویرار کے ایک مشہور ادارے سے تعلق رکھتا ہے۔ اس کے بعد انہیں کاندیولی کے ایک جونیئر کالج میں ملازمت مل گئی اور وہ وہاں انگریزی پڑھا رہے تھے۔ اس دوران ان کی بیوی بیمار پڑ گئی۔ کافی علاج کے بعد بھی بیوی صحت یاب نہ ہو سکی اور آخر کار وہ چل بسی۔ جس وقت اس کی بیوی کا انتقال ہوا، ملزم پروفیسر کی مالی حالت کافی خراب ہوگئی۔

پوچھ گچھ کے دوران پروفیسر نے پولیس کو بتایا کہ اس کے بعد وہ بے گھر ہوگیا اور ممبئی اور اس کے آس پاس مختلف جگہوں پر رہنے لگا۔ اسے کام نہیں مل رہا تھا۔ اس لیے اس نے مجبوری میں چوری کا سہارا لیا۔ تاہم یہ ان کی پہلی کوشش تھی جس میں وہ پکڑے گئے۔ فی الحال بوریولی ریلوے پولیس نے ملزم کے خلاف چوری کا مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔ پولیس اس بات کی بھی تفتیش کر رہی ہے کہ آیا وہ پہلے بھی ایسے کسی جرم میں ملوث رہا ہے یا یہ اس کا پہلا جرم ہے۔

ممبئی کو 'بمبئی' کہنا بند کرو، ورنہ ہوگا شدید احتجاج

مزاحیہ اداکار کپل شرما کو ایم این ایس لیڈر کا انتباہ

ممبئی: مہاراشٹر نونرمان سینا (ایم این ایس) نے مزاحیہ اداکار کپل شرما کو خبردار کیا کہ وہ اپنے شو میں ممبئی کو بمبئی یا بامبے نہ کہیں۔ جس میں کہا گیا کہ اگر وہ ایسا کرنے سے باز نہ آئے تو شدید احتجاج شروع کیا جائے گا۔

یہ انتباہ ایم این ایس لیڈر امے کھوپکر نے دیا ہے۔ یہ انتباہ شیوسینا (یو بی ٹی) کے سربراہ ادھو ٹھاکرے کے اپنے کزن اور ایم این ایس صدر راج ٹھاکرے کے گھر جانے کے ایک دن بعد آیا ہے۔ بلدیاتی انتخابات سے پہلے شیوسینا (یو بی ٹی) اور ایم این ایس کے درمیان اتحاد کی بات ہو رہی ہے۔

کھوپکر نے کہا کہ اس شہر کا نام ممبئی ہے۔ ہم کافی عرصے سے کپل شرما کے شو میں دیکھ رہے ہیں کہ اس شہر کو ہمیشہ بمبئی یا بامبے کہا جاتا ہے۔ ہم اس کی مخالفت کرتے ہیں۔ یہ اعتراض نہیں بلکہ غصہ ہے۔ اس شہر کا نام ممبئی ہے۔ اگر آپ دوسرے شہروں جیسے چنئی، بنگلورو اور کولکاتہ کو ان کے اصلی ناموں سے پکار سکتے ہیں تو پھر آپ ہمارے شہر کی توہین کیوں کر رہے ہیں۔ کھوپکر نے کہا کہ میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ اگر غلطی سے ایسا ہوا ہے تو اسے درست کریں۔ آپ کے شو میں جو بھی آئے، وہ مشہور شخصیت ہو یا اینکر، پہلے ان سے کہو کہ ممبئی کو بمبئی یا بامبے نہ کہیں۔ انہیں ممبئی کہنا پڑے گا۔

بمبئی مرکنٹائل بینک کا مالی سال 2024-25 میں شاندار منافع

آپریٹنگ منافع 40.29 کروڑ روپے رہا جو گزشتہ سال کے 25.10 کروڑ روپے سے کافی زیادہ ہے، ترقی کی نئی راہیں متعین

ممبئی: بمبئی مرکنٹائل کوآپریٹو بینک نے آپریٹنگ منافع میں نمایاں اضافے کے ساتھ نئی اسکیموں کا اعلان کیا ہے جن میں جدید قرضہ جاتی سہولیات اور زائد رقوم کی حکمتِ عملی کے تحت سرمایہ کاری شامل ہے، تاکہ بینک کو ترقی کی نئی بلندیوں تک پہنچایا جاسکے۔

جمعہ کو حج ہاؤس ممبئی میں منعقدہ بینک کی 88 ویں سالانہ جنرل میٹنگ میں چیئرمین ذیشان مہدی نے شیئر ہولڈرز سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ مالی سال 2024-25 میں بینک کی کارکردگی نہایت حوصلہ افزا رہی۔ اس عرصے میں آپریٹنگ منافع 40.29 کروڑ روپے رہا جو گزشتہ سال 2023-24 کے 25.10 کروڑ روپے سے کہیں زیادہ ہے، جبکہ خالص منافع 2.38 کروڑ روپے رہا۔ بینک کی کامیابیوں کی تفصیل بیان کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ 31 مارچ 2025 تک بینک کا کل کاروباری حجم 3924.92 کروڑ روپے رہا جس میں 2537.06 کروڑ روپے کی ڈپازٹس اور 1387.86 کروڑ روپے کے گراس ایڈوانسز شامل ہیں۔ کرنٹ اکاؤنٹ اور سیونگ اکاؤنٹ (CASA) کی ڈپازٹس 1618.38 کروڑ روپے رہیں، جو کل ڈپازٹس کا 63.79 فیصد ہیں، جو صارفین کے اعتماد کی عکاسی کرتا ہے۔ چیئرمین نے اثاثہ جاتی معیار (Asset Quality) میں بہتری کو اجاگر کرتے ہوئے بتایا کہ 31 مارچ 2025 تک بینک کے گراس نان پرفارمنگ ایسیٹس (GNPA) اور نیٹ نان پرفارمنگ ایسیٹس (NNPA) بالترتیب 6.03 فیصد اور 2.78 فیصد تک محدود کر دیے گئے ہیں، جو ریزرو بینک آف انڈیا کی مقررہ حدود میں ہیں۔ مؤثر رسک مینجمنٹ اور ریکوری اقدامات کے ذریعے نئے NPA میں کمی واقع ہوئی جو 2023-24 میں 23.00 کروڑ روپے سے گھٹ کر 2024-25 میں 9.20 کروڑ روپے تک پہنچ گئی۔

مزید برآں، مسٹر مہدی نے بتایا کہ فارن ایکسچینج ڈپارٹمنٹ نے بھی غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مالی سال 2024-25 میں 9074.43 کروڑ روپے کا کاروباری حجم حاصل کیا، جو بینک کیلئے ایک اہم سنگ میل ہے۔ بینک نے آپریشنل مضبوطی کے لیے اندرونی کنٹرولز اور پروسیسز کو مزید سخت کیا ہے جبکہ سائبر سکیورٹی کے میدان میں بھی مسلسل بہتری لائی جارہی ہے تاکہ نئے ابھرتے خطرات سے نمٹا جاسکے۔

چیئرمین ذیشان مہدی نے کہا کہ 'بینک اپنے صارفین کو معیاری خدمات فراہم کرنے اور ان کی بدلتی ہوئی ضروریات کے مطابق ڈھلنے کے لیے پُرعزم ہے۔' انہوں نے مینجمنٹ، ملازمین اور اسٹیک ہولڈرز کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے مسلسل حمایت اور تعاون فراہم کیا۔

1939 میں قائم ہونے والا بمبئی مرکنٹائل کوآپریٹو بینک آج ملک کی دس ریاستوں میں اپنی 52 برانچز اور سات فارن ایکسچینج برانچز کے ذریعے ایک وسیع اور متنوع کسٹمر بیس کو خدمات فراہم کر رہا ہے۔

ابوعاصم اعظمی کی بشیر موسیٰ پٹیل سے ملاقات

ممبئی: ممبر اسمبلی و سماج وادی پارٹی ممبئی و مہاراشٹر کے صدر ابوعاصم اعظمی اور سابق ممبر اسمبلی و سماج وادی پارٹی کارگزار صدر یوسف ابراہانی نے آج صبح بشیر موسیٰ پٹیل (سابق ممبر اسمبلی) کے صابو صدیق مسافر خانہ واقع دفتر پہنچ کر اُن سے خصوصی ملاقات کی۔ ایک خوشگوار ماحول میں کافی دیر تک سیاسی و سماجی موضوع پر باتیں ہوتی رہیں۔ آخر میں تینوں نے موجودہ حالات کے پیش نظر عزم مصمم کیا کہ ماضی کی طرح ایک بار پھر متحد ہو کر ملی مسائل کے حل کے لیے سرگرم رول ادا کریں گے۔

ایلفنسٹن پل رات 12 بجے سے مکمل طور پر بند

ٹریفک پولیس کی جانب سے حکم نامہ جاری، گاڑی مالکان کو تلک پل استعمال کرنے کا مشورہ

ممبئی: ممبئی میٹروپولیٹن ریجن ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ایم ایم آر ڈی اے) ایلفنسٹن برج کو منہدم کرے گی اور اس کی جگہ ایک نیا ایلفنسٹن فلائی اوور اور سیوڑی-ورلی ایلیویٹیڈ کنیکٹر فلائی اوور بنائے گی۔ اس کام کی وجہ سے پل کو 12 ستمبر کی رات 11 بجکر 59 منٹ پر یعنی آج رات سے ٹریفک کے لیے بند کر دیا جائے گا اور ڈرائیوروں کے لیے متبادل راستے نافذ کیے جائیں گے۔

ٹریفک پولیس نے ایک حکم نامہ جاری کیا ہے جس میں مشورہ دیا گیا ہے کہ مشرق سے مغرب جانے والی گاڑیاں دادر مشرق سے مغرب اور دادر مارکیٹ جانے کے لیے تلک پل کا استعمال کریں۔ پریل سے پربھادیوی اور لوئر پریل جانے والی گاڑیاں صبح 7 بجے سے دوپہر 3 بجے تک کری روڈ برج کا استعمال کر سکیں گی، جب کہ پریل اور بائیکلہ سے ورلی، کوسٹل روڈ اور سی لنک کی طرف جانے والی گاڑیاں چنچپوکلی برج کا استعمال کریں گی۔ اسی طرح مغرب سے مشرق کی طرف آنے والی گاڑیاں دادر مغرب سے دادر مشرق تک تلک پل کا استعمال کریں گی۔ پربھادیوی اور لوئر پریل سے پریل، ٹاٹا اور کے ای ایم اسپتال کی طرف جانے والی گاڑیاں دوپہر 3 بجے سے رات 11 بجے تک کری روڈ برج سے گزر سکیں گی۔ اس کے ساتھ ہی ورلی اور سی لنک سے آنے والی گاڑیاں چنچپوکلی پل کا استعمال کریں گی۔

مہادیو پالو روڈ (کری روڈ ریلوے پل) پر صبح 7 بجے سے دوپہر 3 بجے اور دوپہر 3 بجے سے رات 11 بجے تک یک طرفہ ٹریفک نظام نافذ کیا جائے گا۔ رات 11 بجے سے صبح 7 بجے تک دونوں سمتوں میں ٹریفک ہموار رہے گی۔ شہریوں کی سہولت کے لیے ایم ایم آر ڈی اے نے پریل اور پربھادیوی ریلوے اسٹیشنوں پر دو ایمبولینس اور وہیل چیئرز کا بھی انتظام کیا ہے، تاکہ مریضوں کو اسپتال لے جانے میں کوئی پریشانی نہ ہو۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ یہ پل 125 سال پرانا ہے جسے خطرناک قرار دیا گیا تھا۔

17 ستمبر سے ریاست بھر میں 'نمو نیترا سنجیونی صحت مہم' کا آغاز

ممبئی: وزیر اعظم نریندر مودی کی سالگرہ کے موقع پر 17 ستمبر سے مہاراشٹر بھر میں 'نمو نیترا سنجیونی صحت مہم' کا نفاذ کیا جائے گا۔ مہاتما گاندھی کے یوم پیدائش تک 2 اکتوبر تک چلنے والے اس اقدام میں 10 لاکھ سے زائد شہریوں کو مفت آنکھوں کا معائنہ، سرجری اور علاج فراہم کیا جائے گا۔ اس خصوصی مہم کے ذریعے موتیا کے آپریشن کے بعد مریضوں کو مفت چشمے تقسیم کیے جائیں گے اور گلوکوما اور آنکھوں کے دیگر امراض کی مفت تشخیص، مشاورت اور علاج بھی کیا جائے گا۔ ریاست کے تمام 36 اضلاع، تعلقہ اور گاؤں کی سطح پر آنکھوں کی جانچ کیمپوں کا انعقاد کیا جائے گا۔

الہاس نگر میں حادثہ، ایمبولینس ڈرائیور کی لاپرواہی سے چار شدید زخمی

الہاس نگر: الہاس نگر کے چھترپتی شاہو مہاراج فلائی اوور پر جمعرات کی رات ایک بڑا حادثہ پیش آیا۔ اس حادثہ میں الہاس نگر میونسپل کارپوریشن کے ڈرائیور کی لاپرواہی سامنے آئی، جس نے فلائی اوور پر گڑھے سے بچنے کے لیے ایمبولینس کو مخالف سمت میں موڑ دیا، جس نے چار لوگوں کی جان خطرے میں ڈال دی۔ بتایا جاتا ہے کہ سامنے سے آنے والا رکشہ ایمبولینس سے ٹکرا گیا جس کی وجہ سے رکشہ ڈرائیور اور اس میں بیٹھے نوجوان شدید زخمی ہو گئے۔ اسی دوران اچانک بریک لگنے سے پیچھے سے آرہی ایکٹیوا ایمبولینس سے ٹکرا گئی اور موٹر سائیکل سوار بھی بری طرح زخمی ہو گیا۔ زخمیوں کو فوری طور پر الہاس نگر سینٹرل اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ خاص بات یہ ہے کہ رکشہ حال ہی میں مرمت کے بعد گیراج سے باہر نکلا تھا اور فلائی اوور پر پہنچتے ہی حادثے کا شکار ہو گیا، جس کی وجہ سے رکشہ ڈرائیور اور اس کے اہل خانہ اخراجات کو لے کر پریشان ہیں۔ واقعے کے بعد پولیس نے موقع پر پہنچ کر پنچنامہ تیار کر کے تفتیش شروع کر دی۔ عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ حادثے کی بڑی وجہ ایمبولینس ڈرائیور کا غلط سمت میں گاڑی چلانا اور فلائی اوور پر پڑے گڑھے تھے۔

ٹیرس کی مرمت کا کام ہاؤسنگ سوسائٹی کی ذمہ داری

اوپر کی منزل پر رہنے والوں سے ٹیرس کی مرمت کے چارجز نہیں لیے جاسکتے: ہائی کورٹ

ممبئی: بمبئی ہائی کورٹ نے عمارت کی چھت کی اندرونی مرمت کے کام کو لے کر ایک اہم فیصلہ سنایا ہے۔ عدالت نے واضح کیا کہ قوانین کے تحت چھت سوسائٹی کی ملکیت ہے۔ اس لیے ٹیرس کی مرمت کا کام سوسائٹی کی ذمہ داری ہے۔ سوسائٹی اوپر کی منزل پر رہنے والے ممبران سے چھت کی مرمت کا خرچہ نہیں لے سکتی۔ چھت سے پانی کے اخراج کی مرمت کی لاگت کو دیکھ بھال کے بل میں شامل نہیں کیا جاسکتا۔ عدالت نے نئی ممبئی میں 12 عمارتوں پر مشتمل کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کی عرضی کو مسترد کرتے ہوئے یہ فیصلہ دیا ہے۔

عدالت نے واضح کیا ہے کہ کوآپریٹو ڈپارٹمنٹ کی ریویژنل اتھارٹی (وزیر) نے سال 2015 میں سوسائٹی کو ریلیف نہ دینے کے حوالے سے جو وجوہات دی ہیں وہ ٹھوس ہیں۔ یہ قانون کی دفعات کے مطابق ہے۔ اتھارٹی کے حکم میں کوئی نقص نہیں ہے۔ اس لیے اسے برقرار رکھا جاتا ہے۔

اس سے قبل جوائنٹ رجسٹرار نے بھی سوسائٹی کو ریلیف دینے سے انکار کر دیا تھا۔ سوسائٹی نے اتھارٹی کے حکم کو ہائی کورٹ میں چیلنج کیا تھا۔

جسٹس ملند جادھو نے واضح کیا کہ موجودہ معاملہ سوسائٹی اور ممبران کے درمیان تنازعہ نہیں ہے، بلکہ قوانین کے نفاذ سے متعلق ہے۔ سوسائٹی بائی لا نمبر 160A کے تحت، چھت کی اندرونی مرمت کا خرچ اوپر کی منزل کے اراکین سے نہیں لیا جاسکتا۔ کیونکہ عمارت کی چھت سوسائٹی کی ملکیت ہے۔ کوآپریٹو ڈپارٹمنٹ کی ریویژنل اتھارٹی نے کہا تھا کہ اگر سوسائٹی نے مذکورہ ممبران سے مرمت کے اخراجات لیے ہیں تو اسے واپس کرنا چاہیے۔ جسٹس جادھو نے اتھارٹی کے اس حکم میں مداخلت کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر سوسائٹی کے ممبران خصوصی جنرل میٹنگ میں اکثریت سے سوسائٹی بائی لا نمبر 160A کے برخلاف مرمتی فنڈز اکٹھا کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں تو اس کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔

ممبئی کی 25 ہزار عمارتوں کی 'آکیوپنسی سرٹیفکٹ' کا راستہ صاف

محکمہ شہری ترقی 2 اکتوبر سے نئی پالیسی نافذ کرے گا: اہم میٹنگ کے بعد آشیش شیلار کا اعلان

ممبئی: حکومت کی شہری ترقی کی وزارت، بی ایم سی، ریونیو اور کوآپریشن ڈپارٹمنٹ کی مشترکہ میٹنگ میں ممبئی والوں کے لیے ایک اہم فیصلہ لیا گیا۔ اس فیصلے کے تحت ممبئی کی 25 ہزار سے زیادہ عمارتوں کو آکوپنسی سرٹیفکیٹ (او سی) دینے کا راستہ صاف ہو جائے گا۔ ممبئی کے مضافاتی نگراں وزیر آشیش شیلار نے کہا کہ حکومت ممبئی میونسپل کارپوریشن کے ڈیولپمنٹ کنٹرول رولز مہاڈا، ایس آر اے اور دیگر اتھارٹیز کے تحت بنائی گئی عمارتوں کو قانونی شکل دینے کے لیے جلد ہی ایک نئی پالیسی تیار کرے گی لیکن مختلف وجوہات کی وجہ سے او سی سے محروم ہے۔

اس معاملے پر وزارت میں ایک میٹنگ ہوئی جس میں سابق ایم پی گوپال شیٹی، مقامی ایم ایل اے منیشا چودھری، شمالی ممبئی کے بی جے پی عہدیدار اور متعلقہ محکموں کے سینئر افسران بھی موجود تھے۔ میٹنگ کی قیادت کابینی وزیر آشیش شیلار نے کی۔ میٹنگ کے بعد شیلار نے کہا کہ شہری ترقیات کا محکمہ 2 اکتوبر سے نئی پالیسی نافذ کرنے جا رہا ہے، اس پالیسی کے تحت عمارتوں کو تعمیر کے دوران ہونے والی تکنیکی یا انتظامی غلطیوں کو درست کر کے ایک آسان عمل کے ذریعے او سی دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ جن عمارتوں کو اجازت شدہ رقبہ میں فرق، ڈھچکا سے متعلق رکاوٹوں جیسی وجوہات کی وجہ سے اب تک او سی نہیں مل سکا، انہیں بھی ریلیف دیا جائے گا۔ قواعد و ضوابط میں تبدیلی کے باعث پھنسی عمارتوں کو بھی اب ریلیف ملے گی۔ کئی مقامات پر بلڈرز نے انتظامیہ کو ریزرو فلیٹس یا ایریاز فراہم نہیں کیے تھے جس کی وجہ سے عام شہریوں کو او سی نہیں مل پارہی تھی۔ نئے نظام میں اس پریشانی کا سامنا کرنے والے مکان مالکان کے لیے او سی حاصل کرنے کا راستہ صاف ہو جائے گا۔

اہم بات یہ ہے کہ اس پورے عمل کو شفاف طریقے سے اور آن لائن طریقہ کار کے ذریعے لاگو کیا جائے گا، تاکہ شہریوں کو آوارہ گردی کے بغیر براہ راست فوائد مل سکیں۔ اب او سی حاصل کرنے کے لیے سوسائٹیوں کو خود پہل کرنا ہوگی۔ نئی پالیسی کے تحت اگر سوسائٹیز اجتماعی یا انفرادی سطح پر تجاویز دیں تو وہ پارٹ او سی بھی حاصل کر سکیں گے۔

چاندیولی اور کرلا میں اے آئی ایم آئی ایم کے دفاتر کا افتتاح

ممبئی: اے آئی ایم آئی ایم مہاراشٹر کے صدر امتیاز جلیل نے گزشتہ روز کرلا اور چاندیولی علاقے کا دورہ کیا۔ اس اہم دورے کے تحت دونوں مقامات پر نئے دفاتر کا افتتاح کیا گیا۔ چاندیولی میں منعقدہ جلسہ عام میں بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی جہاں امتیاز جلیل نے اپنے ترغیبی الفاظ سے عوام سے خطاب کیا۔ اس کے علاوہ کرلا اور چاندیولی میں بھی مجالس کا انعقاد کیا گیا جس میں شرکت کا زبردست جوش و خروش دیکھا گیا۔ اے آئی ایم آئی ایم ممبئی کے صدر حاجی فاروق شابدی اور قومی ترجمان ایڈوکیٹ وارث پٹھان نے بھی اس پروگرام میں نمایاں شرکت کی اور پورے پروگرام کی بھرپور حمایت کی۔ امتیاز جلیل کی قیادت میں یہ دورہ اے آئی ایم آئی ایم کی عوام سے قربت بڑھانے اور پارٹی کے عوامی فلاحی کاموں کو مزید آگے بڑھانے میں ایک اہم قدم ثابت ہوا۔ اس موقع پر ایک خاص اور قابل ذکر واقعہ بھی پیش آیا، جب میلاد جلوس کے دن کچھ مسلم نوجوانوں نے فلسطین کا پرچم اٹھایا تو پولیس نے انہیں حراست میں لے لیا۔ اس ناجائز کارروائی پر امتیاز جلیل نے سخت احتجاج کیا اور وارننگ دی کہ ایسا ظلم و جبر اور بلاجواز ستم برداشت نہیں کیا جائے گا۔

بدعنوانی کے خلاف کونسلروں کا احتجاج جاری

افسران وملازمین پر کرپشن کے سنگین الزامات

شاہجہاں پور: جمعہ کو میونسپل کارپوریشن کے دفتر میں 42 کونسلروں نے کرپشن کے خلاف احتجاج کیا۔ میونسپل کمشنر کے چیمبر میں علامتی احتجاج کیا گیا۔ کونسلروں نے ای اسمارٹ لائٹس کی خراب حالت کے لیے میونسپل کارپوریشن کو ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے کہا کہ یہ بدعنوانی میں ڈوبی ہوئی ہے۔ احتجاجی کونسلروں نے روشن گوڈاؤن کے انچارج اور ای اسمارٹ اسکیم کے انچارج ہرونش ڈکشٹ پر بڑے پیمانے پر بدعنوانی اور بے قاعدگیوں کا الزام لگایا۔ کونسلروں کا کہنا ہے کہ ہرونش ڈکشٹ کی طرف سے چلائی جانے والی دونوں اسکیموں میں بڑی مالی بے ضابطگیاں ہوئی ہیں۔ احتجاج کے دوران کونسلروں نے میونسپل کمشنر کے چیمبر میں علامتی دھرنا دیا اور منصفانہ تحقیقات اور سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ای اسمارٹ اسکیم اور روشنی گودام میں سنگین بے ضابطگیاں اور فنڈز کا غلط استعمال ہوا ہے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کونسلرز نے کہا کہ عوامی سکیموں میں شفافیت اور احتساب انتہائی ضروری ہے۔ انہوں نے انتظامیہ سے اپیل کی کہ جلد از جلد اس کی منصفانہ تحقیقات کر کے ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے تا کہ عوام کا اعتماد بحال ہو سکے۔ کونسلرز کا مطالبہ ہے کہ اس معاملے کی انتظامی ٹیم سے غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں۔

بمبئی مرکنٹائل بینک کی کارکردگی امید افزاء: ذیشان مہدی

حج ہاؤس ممبئی میں بینک کی 88 ویں سالانہ جنرل میٹنگ سے چیئرمین کا خطاب

ممبئی: بمبئی مرکنٹائل کوآپریٹو بینک نے آپریٹنگ منافع میں نمایاں اضافے کے ساتھ نئی اسکیموں کا اعلان کیا ہے، جن میں جدید قرضہ جاتی سہولیات اور زائد قوم کی حکمتِ عملی کے تحت سرمایہ کاری شامل ہے، تاکہ بینک کو ترقی کی نئی بلندیوں تک پہنچایا جا سکے۔ جمعہ کو حج ہاؤس ممبئی میں منعقدہ بینک کی 88 ویں سالانہ جنرل میٹنگ میں چیئرمین ذیشان مہدی نے شیئر ہولڈرز سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ مالی سال 2024-25 میں بینک کی کارکردگی نہایت حوصلہ افزا رہی۔ اس عرصے میں آپریٹنگ منافع 40.29 کروڑ روپے رہا جو گزشتہ سال 2023-24 کے 25.10 کروڑ روپے سے کہیں زیادہ ہے، جبکہ خالص منافع 2.38 کروڑ روپے رہا۔ بینک کی کامیابیوں کی تفصیل بیان کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ 31 مارچ 2025 تک بینک کا کل کاروباری حجم 3,924.92 کروڑ روپے رہا جس میں 2,537.06 کروڑ روپے کی ڈپازٹس اور 1,387.86 کروڑ روپے کے گراس ایڈوانسز شامل ہیں۔ کرنٹ اکاؤنٹ اور سیونگ اکاؤنٹ (CASA) کی ڈپازٹس 1,618.38 کروڑ روپے رہیں، جو کل ڈپازٹس کا 63.79 فیصد ہیں، جو صارفین کے اعتماد کی عکاسی کرتا ہے۔ چیئرمین نے اثاثہ جاتی معیار (Quality Asset) میں بہتری کو اجاگر کرتے ہوئے بتایا کہ 31 مارچ 2025 تک بینک کے گراس نان پرفارمنگ ایسیٹس (GNPA) اور نیٹ نان پرفارمنگ ایسیٹس (NNPA) بالترتیب 6.03 فیصد اور 2.78 فیصد تک محدود کردیے گئے ہیں، جو ریزرو بینک آف انڈیا کی مقررہ حدود میں ہیں۔ مؤثر رسک مینجمنٹ اور ریکوری اقدامات کے ذریعے نئے NPA میں کمی واقع ہوئی جو 2023-24 میں 23.00 کروڑ روپے سے گھٹ کر 2024-25 میں 9.20 کروڑ روپے تک پہنچ گئی۔

مزید برآں، مسٹر مہدی نے بتایا کہ فارن ایکسچینج ڈپارٹمنٹ نے بھی غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مالی سال 2024-25 میں 9,074.43 کروڑ روپے کا کاروباری حجم حاصل کیا، جو بینک کے لیے ایک اہم سنگ میل ہے۔ بینک نے آپریشنل مضبوطی کے لیے اندرونی کنٹرولز اور پروسیسز کو مزید سخت کیا ہے جبکہ سائبر سکیورٹی کے میدان میں بھی مسلسل بہتری لائی جا رہی ہے تاکہ نئے ابھرتے خطرات سے نمٹا جا سکے۔ چیئرمین ذیشان مہدی نے کہا: ''بینک اپنے صارفین کو معیاری خدمات فراہم کرنے اور ان کی بدلتی ہوئی ضروریات کے مطابق ڈھلنے کے لیے پُرعزم ہے۔'' انہوں نے مینجمنٹ، ملازمین اور اسٹیک ہولڈرز کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے مسلسل حمایت اور تعاون فراہم کیا۔ 1939 میں قائم ہونے والا بمبئی مرکنٹائل کوآپریٹو بینک آج ملک کی دس ریاستوں میں اپنی 52 برانچز اور سات فارن ایکسچینج برانچز کے ذریعے ایک وسیع اور متنوع کسٹمر بیس کو خدمات فراہم کررہا ہے۔

حکومت ایک سے زیادہ بار کاٹنے والے کتوں کو شیلٹر ہومز میں رکھے گی

لکھنؤ: (یو این آئی) اتر پردیش کے شہری ترقی کے محکمے نے فیصلہ کیا ہے کہ کتے کے کاٹنے کے ایک سے زیادہ واقعات میں ملوث پائے جانے والے آوارہ کتوں کو سرکاری شیلٹر ہوم میں رکھا جائے گا اور انہیں دوبارہ سڑکوں پر نہیں چھوڑا جائے گا۔ اس معاملے پر سخت رویہ اپناتے ہوئے محکمہ شہری ترقی نے ریاست کے شہری علاقوں میں آوارہ کتوں کی آبادی کو کنٹرول کرنے کے لیے نئی ہدایات جاری کی ہیں۔ میونسپل کمشنرز سے کہا گیا ہے کہ وہ عملہ مقرر کریں جو ان سرکاری ہسپتالوں کے ساتھ رابطہ کریں جہاں کتے کے کاٹنے کے مریضوں کا علاج کیا جارہا ہے۔ اس طرح کے واقعے کے 10 دن کے اندر، جانوروں کے ڈاکٹر کے ساتھ ایک ٹیم جائے وقوع کا دورہ کرے گی اور معلوم کرے گی کہ کتے کی نس بندی ہوئی ہے یا نہیں۔ اس کے بعد اسے جانوروں کے پیدائشی کنٹرول کے قریبی مرکز میں لے جایا جائے گا جہاں مائیکرو چپنگ کا عمل اپنایا جائے گا۔ کتے کی جلد کے نیچے ایک چھوٹی چپ لگائی جائے گی جس سے ٹیم کو یہ معلوم کرنے میں مدد ملے گی کہ اس کتے نے کتنے لوگوں کو کاٹا۔ ٹیم مقامی سطح پر انکوائری بھی کرے گی تا کہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ آیا واقعہ سے پہلے کتے کو کسی نے اکسایا تھا۔ اگر کتا ایک سے زیادہ وارداتوں میں ملوث ہے تو اسے آزاد نہیں رہنے دیا جائے گا۔ اگر کوئی این جی او کا رکن یا کوئی فرد آوارہ کتے کو گود لینے میں دلچسپی رکھتا ہے، تو اینیمل برتھ کنٹرول سینٹر کے ڈاکٹروں کو ایک حلف نامہ دینا ہوگا۔ ایک سینئر عہدیدار نے کہا کہ اس شخص کو پوری ذمہ داری لینا ہوگی اور ریکارڈ رکھنا ہوگا کہ وہ کسی بھی ناخوشگوار اقدام کا ذمہ دار ہوگا۔ اور اگر کوئی اور معاملہ سامنے آیا تو اسے بعد میں قانونی کارروائی کا بھی سامنا کرنا پڑے گا۔ پرنسپل سکریٹری امرت ابھیجت نے کہا، مقامی اداروں کے ایگزیکٹو سربراہوں کو جانوروں کی پیدائش پر قابو پانے کے مراکز (اینیمل برتھ کنٹرول سینٹر) کی صلاحیت کو اپ گریڈ کرنے اور بڑھانے کے لیے نئی ہدایات دی گئی ہیں۔

تعمیر وطن کمیٹی کے تحت مشاعرہ نعت ومدح صحابہ آج

کانپور۔ جامع مسجد اشرف آباد جاجمئو کانپور کے سابق ائمہ شیخ الحدیث مولانا مبین الحق قاسمیؒ، مولانا حافظ عبدالحلیم مظاہریؒ، مولانا متین الحق اسامہ قاسمیؒ کی یاد میں محلہ اشرف آباد کے نوجوانوں کی انجمن تعمیر وطن کمیٹی کے زیراہتمام ہونے والا سالانہ جلسہ مورخہ 13 ستمبر بروز سنیچر بعد عشاء یوپی ٹینری کے سامنے اشرف آباد جاجمئو میں بعنوان مشاعرہ نعت و مدحِ صحابہ منعقد ہورہا ہے جس کی صدارت جامع مسجد کے موجودہ امام وخطیب مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی فرمائیں گے۔ اس کی اطلاع دیتے ہوئے کنوینر مولانا مسعود احمد جامعی نے بتلایا کہ پروگرام میں معروف شاعر مولانا قاری احسان محسن مظفر نگری، تابش ریحان مؤ، مولانا یقین فیض آبادی، اشفاق بہرائچی، اسد اعظمی اور فہیم پپھانوی تشریف لارہے ہیں جبکہ نظامت کے فرائض معروف ناظم مشاعرہ مجاہد حسنین حبیبی انجام دیں گے۔ نائب کنوینر قاری بدرالزماں قریشی نے علاقے و اطراف کے تمام مسلمانوں سے کثیر تعداد میں شرکت کی اپیل کی ہے۔

صحت مند زندگی کے لئے کھیل لازمی: ڈاکٹر عارف عباس

لسانی یونیورسٹی کے ذریعہ گود لئے گئے اسکولوں میں روایتی کھیلوں کا انعقاد

لکھنؤ: خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی میں وکشوتسو کے موقع پر یونیورسٹی کی چانسلر اور اتر پردیش کی گورنر کی ہدایات کے مطابق اور وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا کی سرپرستی میں یونیورسٹی کے ذریعے گود لیے گئے دیہی اسکولوں کے طلبہ کے لیے روایتی کھیلوں اور تقریری مقابلوں کا شاندار انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر مقررین نے کہا کہ ایسے پروگراموں کا مقصد نہ صرف گاؤں کے بچوں کو روایتی کھیلوں سے روشناس کرانا ہے بلکہ ان کے اندر چھپی صلاحیتوں کو تلاش کرکے انہیں آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنا بھی ہے۔ اس طرح وہ بچے، جو مختلف سماجی اور معاشی اسباب کی وجہ سے ترقی کی دوڑ میں پیچھے رہ جاتے ہیں، اپنی خود اعتمادی بحال کرسکیں گے اور نئے ہندوستان کی تعمیر میں اہم کردار ادا کریں گے۔ ان کھیلوں اور تقریری مقابلوں میں مختلف اسکولوں کے جماعت تین سے آٹھ تک کے طلبہ نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور اپنی دلچسپی و صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کیا۔ مقابلوں میں ون لیگ ہاپ ریس، رسی کود، آرم ریسلنگ اور تقریری مقابلے شامل تھے۔ اس موقع پر کھیلوں کی اہمیت پر اظہار خیال کرتے ہوئے ڈاکٹر عارف عباس (شعبہ فارسی) نے کہا کہ کھیل بچوں کی جسمانی نشوونما کے ساتھ ساتھ ان کی ذہنی تربیت میں بھی بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایسے مقابلے دیہی بچوں کو اپنی پہچان بنانے اور اعتماد کے ساتھ زندگی میں آگے بڑھنے کا حوصلہ دیتے ہیں۔ ڈاکٹر عباس نے کہا کہ آج کے سائنسی اور ڈیجیٹل دور میں جہاں بچے موبائل اور کمپیوٹر کی دنیا میں محدود ہوتے جا رہے ہیں وہاں کھیل ان کی صحت مند زندگی کے لیے لازمی ہیں۔ کھیل نہ صرف جسم کو توانا بناتے ہیں بلکہ بچوں میں ٹیم ورک، ضبط، برداشت، اور ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کا جذبہ بھی پیدا کرتے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اگر بچوں کو چھوٹی عمر سے ہی کھیلوں میں دلچسپی دلائی جائے تو یہ ان کی شخصیت کی تعمیر میں سنگِ میل ثابت ہوگا۔ ڈاکٹر محمد شارق نے اسکول کے طلبہ سے کہا کہ ایسے پروگرام بچوں کو مثبت سرگرمیوں کی طرف راغب کرتے ہیں، ان میں قیادت کے اوصاف اجاگر کرتے ہیں اور تعلیمی میدان میں بھی انہیں مزید کامیابی حاصل کرنے کا حوصلہ بخشتے ہیں۔

کھیل انسانی زندگی کا وہ پہلو ہیں جو جسمانی تندرستی کے ساتھ ساتھ ایک متوازن اور خوشگوار معاشرے کی تشکیل میں بھی نمایاں کردار ادا کرتے ہیں۔ اس پروگرام کے انعقاد میں، ڈاکٹر منیش کمار (شعبہ کامرس)، ڈاکٹر نلنی مشرا (چیرمین کلچر کمیٹی اور این ایس ایس کوآرڈینیٹر)، لیفٹیننٹ ڈاکٹر بشریٰ لوریہ (اے این او، این سی سی) اور ڈاکٹر حسن مہدی نے اہم کردار ادا کیا۔

ماریشس کے وزیراعظم نے شری کاشی وشوناتھ مندر میں پوجا کی

وارانسی: (یو این آئی): ماریشس کے وزیراعظم نوین چندر رام غلام نے جمعہ کو شری کاشی وشوناتھ مندر میں پوجا کی۔ ماریشس کے وفد بھی ان کے ہمراہ تھا۔ وفد کے ارکان نے کہا کہ یہ تجربہ شاندار تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اور ماریشس کے درمیان مذہبی اور ثقافتی تعلقات بہت پرانے ہیں۔ بابا وشوناتھ کے آشیرواد سے دونوں ممالک کے تعلقات مستقبل میں مزید مضبوط ہوں گے۔ ماریشس کے وزیراعظم نوین چندر رام غلام نے رودری پاٹھ کے ساتھ بابا وشوناتھ کو پنچا امرت پیش کی۔ سبھی کا استقبال انگ وستر اور رودرکش کے ہار سے کیا گیا۔ پوجا 11 برہمنوں نے کی تھی۔ درشن اور پوجا کے بعد ماریشس کے وزیراعظم اور ان کے ساتھ آنے والا وفد مندر سے نکل کر ہوائی اڈے کے لیے روانہ ہو گئے۔ اس دوران میدا گین تا گودولیہ مارگ کو مکمل طور پر خالی کرالیا گیا۔ مندر کے باہر پولیس فورس، پی اے سی اور اے ٹی ایس کمانڈوز تعینات تھے۔ اتر پردیش کی گورنر آنندی بین پٹیل نے بھی مندر کا دورہ کیا اور پوجا کی۔

میمن سادات میں مصطفیٰ زیدی مرحوم کی دوروزہ مجلس برسی کا آغاز آج

میمن سادات (بجنور)، (صحافت بیورو): سید محمد مصطفیٰ زیدی مرحوم ابن سید محمد صادق مرحوم کی مجلس برسی ضلع بجنور کے میمن سادات میں 13 اور 14 ستمبر کو عزاخانہ دیوان خانہ میں منعقد ہوگی جس میں نامور ذاکرین اہل بیت خطاب کریں گے۔

مرحوم مصطفیٰ زیدی کے فرزندان مشہور بزنس مین ہانی زیدی اور ہینو زیدی نے پروگرام کے سلسلے میں بتایا کہ دو روزہ پروگرام کے پہلے روز یعنی 13 ستمبر (سنیچر) کو پہلی نشست میں صبح 8 بجے نظامت نصیر اعظمی اور تلاوت قرآن پاک مولانا سید مقداد حسین کریں گے۔ بعدہ مجلس ایصال ثواب کو خطیب الہند مولانا غضنفر عباس طوسی خطاب کریں گے۔ دوسری نشست میں 2 بجے بعد مکالمات اور علمی بحث ومباحثہ ہوگا۔ جبکہ تیسری نشست 5 بجے منعقد ہوگی جس میں 6 بجے تک سوالات کے جوابات کا سلسلہ رہے گا، بعدہ مولانا شیر علی 'اختتامیہ کلمات' کے موضوع پر تقریر کریں گے۔ چوتھی نشست 8 بجے شب منعقد ہوگی جس میں مجلس ایصال ثواب کو ڈاکٹر سید کاظم مہدی 'عروج' خطاب کریں گے۔ پروگرام میں نذر حسنین زیدی، سید صابر رضا زیدی، سید تسنیم حیدر زیدی، سید مہدی رضا زیدی اور سید مسیح حیدر زیدی مرثیہ خوانی اور سوز خوانی کے فرائض انجام دیں گے۔ اسی طرح پروگرام کے دوسرے روز یعنی 14 ستمبر (اتوار) کو صبح 10 بجے نظامت نصیر اعظمی اور تلاوت قرآن مولانا مقداد حسین کریں گے۔ 11 سے 12 بجے کے درمیان طلاب دینی کے درمیان سوال وجواب کا سلسلہ رہے گا۔ بعدہ 'دور حاضر میں سوشل میڈیا کی اہمیت' کے موضوع پر معروف عالم دین مولانا جنان اصغر مولائی تقریر کریں گے۔ 2 بجے بزم شعر وسخن کا انعقاد کیا گیا ہے جبکہ شام 8.30 بجے مجلس ایصال ثواب کو مولانا سید سبطین عباس رضوی خطاب کریں گے۔ اس موقع پر مرحوم سید مصطفیٰ زیدی کے فرزندان سید ہانی زیدی اور سید ہینو زیدی نے تمام محبان اہلبیتؑ سے کثیر تعداد میں شرکت کی اپیل کی ہے۔

انجمن فدایان فن لکھنؤ کے تحت طرحی مشاعرہ کل

لکھنؤ: (پریس ریلیز) انجمن فدایان فن لکھنؤ کے تحت ایک طرحی مشاعرہ 14 ستمبر بروز اتوار شام 6 بجے بر مکان خالد لکھنوی نیا رام نگر کیمپویل روڈ لکھنؤ میں منعقد ہوگا۔ جس میں مصرعہ طرح (بفیضِ عشق رسوائی ملی ہے) پر شہر نگاراں کے مشاہیر شعراء کے ساتھ نوآموز شعراء بھی اپنا مطروحہ کلام پیش کریں گے۔

مودی ودیگر افراد کے ساتھ ڈائیلاگ پروگرام

سال 2047 تک ہندوستان ایک ترقی یافتہ ملک ہو، مودی کا وژن

بہرائچ (نامہ نگار) ترقی یافتہ ہندوستان کی ترقی یافتہ اتر پردیش، خود انحصار ہندوستان-اتم نیر بھر اتر پردیش کی صد سالہ قرارداد 2047 کے لیے ایکشن پلان کی تیاری کے مقصد سے ریٹائرڈ آئی ایف ایس کارتک کمار سنگھ اور سیر کا پینل۔ چیف انجینئر آبپاشی مانسرام شکلا، لکھنؤ یونیورسٹی کے پروفیسر ابھیشیک کمار تیواری اور سینئر سائنسدان اور چیئرمین آچاریہ نریندر دیو ایگریکلچر اینڈ ٹیکنالوجی یونیورسٹی کمار گنج ایودھیا ڈاکٹر سی پی این گوتم نے جنگلات، زمین، کاروبار، مویشیوں، تعلیم، خواتین کی بہبود، بچوں کی ترقی، سماجی بہبود، پسماندہ طبقے کی تعلیم، پسماندہ طبقے، تکنیکی تعلیم، اراضی، کاروبار، تعلیم، ترقی کے مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ پیشہ ورانہ تعلیم، ہنر مندی کی ترقی اور ریاستی سڑک سے متعلق حکام، این جی اوز، کاروباری افراد، ایف پی اوز، سیلف ہیلپ گروپ کی خواتین اور وکاس بھون کے آڈیٹوریم میں وزیر اعظم نریندر مودی اور دیگر متعلقہ افراد کے ساتھ ایک ڈائیلاگ پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔

پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے چیف ڈیولپمنٹ آفیسر مکیش چندرا نے کہا کہ عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کا وژن ہے کہ سال 2047 تک آزادی کے 100 سال مکمل ہونے پر ہندوستان ایک ترقی یافتہ ملک ہو اور قوم تمام شعبوں میں مضبوط ہو۔ ترقی یافتہ ملک کا خواب تب ہی پورا ہوگا جب اتر پردیش اور بہرائچ کی ترقی ہوگی۔ اس ویژن کو پورا کرنے کے لیے ویژن دستاویز 2047 تیار کیا جانا ہے۔ خواہشمند ضلع کی ترقی کے لیے، دلچسپی رکھنے والے افراد اپنی اہم تجاویز کیو آر کوڈ یا SamarthUttarPradesh.UP.Gov.in کے ذریعے فراہم کرسکتے ہیں۔ منتخب کردہ تجاویز کو ضلع/ریاست کی سطح پر بھی انعام دیا جائے گا۔ حکام نے بتایا کہ ترقی یافتہ ہندوستان کے ترقی یافتہ اتر پردیش کا خواب نہ صرف حکومت بلکہ پورے اتر پردیش کا ہے۔ حکومت کی کوئی بھی اسکیم تب ہی کامیاب ہوتی ہے جب عوام اسے اعتماد اور فعال شرکت کے ساتھ آگے لے جائیں۔ ترقی یافتہ اتر پردیش کے وژن کو بھی ہر ریاست کے تعاون سے پورا کیا جائے گا۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ بیسک ایجوکیشن آفیسر آشیش کمار سنگھ، چیف ویٹرنری آفیسر ڈاکٹر راجیش اپادھیائے، ڈپٹی کمشنر انڈسٹریز کیشو رام ورما، ڈسٹرکٹ ارتھ اینڈ نمبر آفیسر گھاسی رام، ڈپٹی کمشنر جی ایس ٹی چندر کیش گوتم اور دیگر متعلقہ افراد موجود تھے۔

کل مذاہب اجتماعی شادی کیلئے رجسٹریشن 3، 14 نومبر کو

امبیڈکر نگر: پربھاوتی کیلاش چیریٹیبل ٹرسٹ کے زیراہتمام منعقد ہونے والے سرو دھرم اجتماعی شادی کے پروگرام کے لیے رجسٹریشن کی دوسری تاریخ 3 نومبر اور 14 نومبر مقرر کی گئی ہے۔ اس سے قبل بسکھاری میں واقع ٹرسٹ کے دفتر میں ہونے والی رجسٹریشن میں 7 ہندو اور 1 مسلم خاندان سمیت کل 8 شادی شدہ جوڑوں نے اپنا اندراج کرایا ہے۔ ٹرسٹ کے بانی صدر ڈاکٹر شرد یادو نے کہا کہ گزشتہ سالوں کی طرح اس سال بھی 3 نومبر کو منعقد ہونے والے سرو دھرم اجتماعی شادی کے پروگرام میں 21 جوڑوں کا انتخاب کیا جانا ہے تا کہ غریب خاندانوں کی بیٹیوں کی شادی شاہی انداز میں کی جا سکے۔ جس میں اب تک آٹھ جوڑے رجسٹرڈ ہو چکے ہیں۔ رجسٹریشن کی اگلی تاریخ 14 ستمبر مقرر کی گئی ہے۔ ٹرسٹ کے زیراہتمام سرو دھرم اجتماعی شادی کا پروگرام ٹرسٹ کے بانی صدر ڈاکٹر شرد یادو کی والدہ پربھاوتی دیوی کی یاد اور ان کی اہلیہ شردھا یادو کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے وقف کیا جائے گا جو کم عمری میں انتقال کر گئی تھیں اور ٹرسٹ کے سرپرست مرحوم علی شجاعت، اور پربھاوتی کیلاش چیریٹیبل ٹرسٹ کے زیراہتمام سرو دھرم اجتماعی شادی کا پروگرام لڑکیوں کی نسل کشی کو روکنے کے لیے کی جانے والی ایک قابل ستائش کوشش ہے۔

کٹرہ اعظم بیگ بلوچ پورہ میں درس قرآن

لکھنؤ (پریس ریلیز): جمعرات کی شب بعد نماز عشاء کٹرہ اعظم بیگ، نزد لال مسجد بلوچ پورہ میں نور اللہ صدیقی کی رہائش گاہ پر درس قرآن کا اہتمام کیا گیا، جس میں بڑی تعداد میں مقامی افراد شریک ہوئے۔ اس موقع پر قاری محمد شمس الضحیٰ پپھانوی، ناظم مدرسہ عربیہ ترتیل القرآن لکھنؤ نے درس پیش کیا۔

نشست کا آغاز الحاج محمد نور اللہ صدیقی کی گفتگو سے ہوا جنہوں نے درس قرآن کے مقاصد اور اس کی دینی وسماجی افادیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ قرآن محض تلاوت کے لیے نہیں بلکہ اس کی تعلیمات پر عمل کے لیے ہے اور اس مقصد کے لیے اس طرح کی نشستیں وقت کی اہم ضرورت ہیں۔ قاری شمس الضحیٰ پپھانوی نے اپنے خطاب میں کہا کہ قرآن ہمارے لیے ہدایت کا مکمل ضابطہ ہے، لیکن اس کا اصل فائدہ اسی وقت ممکن ہے جب ہم اسے سمجھ کر پڑھیں اور اپنی زندگی میں اس کے اصولوں کو نافذ کریں۔ انہوں نے زور دیا کہ مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ قرآن کو اپنی اجتماعی و انفرادی زندگی کا حصہ بنائیں تاکہ موجودہ دور کے چیلنجز کا صحیح حل قرآن کی روشنی میں تلاش کیا جاسکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ قرآن پر تدبر اور اس کی تعلیمات کو عام کرنے کی کوشش ہر شخص کی ذمہ داری ہے۔ ایسی محافل سے نہ صرف دینی شعور پیدا ہوتا ہے بلکہ نوجوان نسل کو بھی قرآن کے قریب لانے کا موقع ملتا ہے۔

بی ایس پی کی ریل کو کامیاب بنانے کے لئے عوامی رابطہ مہم

امبیڈکر نگر: بہوجن سماج پارٹی اپنی طاقت کا احساس دلانے کے لیے 9 اکتوبر کو کانشی رام کی برسی کے موقع پر لکھنؤ میں بی ایس پی کے ریاستی صدر وشوا ناتھ پال اور سابق ضلع خزانچی دبیر احمد ایڈوکیٹ ریلی کو کامیاب بنانے کے لیے کارکنوں اور پارٹی رہنماؤں کے ساتھ مسلسل عوامی رابطہ قائم کر رہے ہیں۔ بی ایس پی اتر پردیش کی سیاست میں دوبارہ اپنے قدم جمانے کے لیے 2027 کے اسمبلی انتخابات کی تیاری کر رہی ہے۔ مایاوتی نے کانشی رام کی برسی پر ایک بہت بڑے جلسہ عام کا اہتمام کیا ہے جس کا مقصد پارٹی کی طاقت کا مظاہرہ کرنا اور کارکنوں میں جوش وخروش پیدا کرنا ہے۔ دعویٰ کیا جارہا ہے کہ طاقت کے اس شو میں 5 لاکھ لوگ جمع ہوں

گے۔ اتر پردیش کی سیاست میں کبھی ناقابل تسخیر سمجھی جانے والی بہوجن سماج پارٹی اب 2027 کے اسمبلی انتخابات میں 2007 کے معجزے کو دہرانے کی تیاری کررہی ہے۔ پارٹی کی سپریمو مایاوتی نے بانی کانشی رام کی برسی پر 9 اکتوبر کو لکھنؤ میں کانشی رام میموریل میں ایک بڑے جلسہ عام کا اعلان کیا ہے۔ دعویٰ کیا جارہا ہے کہ اس پروگرام میں پانچ لاکھ سے زیادہ لوگ جمع ہوں گے، جس کے ذریعے بی ایس پی نہ صرف اپنی طاقت کا مظاہرہ کرے گی بلکہ کارکنوں میں نیا جوش و جذبہ بھی جگائے گی۔ 2027 کا الیکشن بی ایس پی کے لیے کرو یا مرو کی صورت حال بن گیا ہے، ایسے میں کانشیرام کی برسی پر منعقد ہونے والا یہ پروگرام پارٹی کے لیے سیاسی طاقت اور اتحاد کا پیغام دینے کا ایک بڑا پلیٹ فارم ثابت ہوگا۔

شاہجہانپور میں غیر قانونی کھاد بنانے کا ریکٹ بے نقاب

شاہجہاں پور۔ رام چندر مشن تھانہ علاقہ کے باریگاؤں میں گرین واسکیٹ کمپنی کے ذریعہ کھاد اور کھاد کی غیر قانونی تیاری کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ کمپنی کے گودام میں این پی کے، ڈی اے پی اور میگنیشیم سلفیٹ کھاد کو ری فل کیا جارہا تھا۔ اطلاع پر ڈسٹرکٹ ایگریکلچر آفیسر نے پولیس ٹیم کے ساتھ چھاپہ مارا۔ موقع سے بھاری مقدار میں کھاد برآمد کر کے گودام کو سیل کر دیا گیا۔ ڈسٹرکٹ ایگریکلچر آفیسر نے بتایا کہ برآمد شدہ کھادوں کے نمونے ٹیسٹ کے لیے لیبارٹری بھجوا دیے گئے ہیں۔

رپورٹ آنے کے بعد آپریٹرز کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ کمپنی کافی عرصے سے جعلی کھاد بنا کر کسانوں کو مہنگے داموں فروخت کر رہی تھی۔ جس کی وجہ سے کسانوں کو مالی نقصان کا سامنا کرنا پڑا۔ کارروائی ہوتے ہی کسانوں نے راحت کی سانس لی ہے۔ ضلع زراعت افسر وکاس کشور نے بتایا کہ آپریٹروں کے خلاف مقدمہ درج کیا جارہا ہے۔ حکام نے متنبہ کیا ہے کہ معیار کے خلاف اور غیر قانونی طور پر کھاد اور کھاد فروخت کرنے والوں کو بخشا نہیں جائے گا۔

نوئیڈا ایس ٹی ایف نے سائبر فراڈ کرنے والے گینگ کا پردہ فاش کیا

نوئیڈا: (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع گوتم بدھ نگر میں واقع نوئیڈا ایس ٹی ایف یونٹ نے مشترکہ کارروائی کے دوران غازی آباد کے وجے نگر علاقے میں سائبر فراڈ کے لیے میول اکاؤنٹ کمیشن فراہم کرنے والے ایک بڑے گینگ کا پردہ فاش کیا ہے۔ غور طلب ہے کہ یوپی ایس ٹی ایف کی نوئیڈا یونٹ نے تحقیقات اور نگرانی کے بعد چھاپے مارنے کی کارروائی انجام دی۔ چھاپے میں سائبر دھوکے بازوں کے ایک کمرے سے سو سے زائد اکاؤنٹس کی تفصیلات برآمد ہوئی ہیں، جن پر کئی سائبر فراڈ کی شکایات موصول ہو چکی ہیں۔ ان میول اکاؤنٹس کو فراہم کرنے میں بہار کے بندھن بینک اور ایچ ڈی ایف سی بینک کے بعض ملازمین کی ملی بھگت بھی سامنے آئی ہے۔

استنبول میں عالمی کانفرنس، غزہ کی نسل کشی اور مقدسات پر حملوں پر بحث

استنبول: استنبول میں جمعرات کے روز ایک بین الاقوامی گول میز کانفرنس کا آغاز ہوا جس کا مقصد قابض اسرائیل کی جانب سے غزہ میں فلسطینی عوام پر ڈھائے جانے والے اجتماعی قتل عام اور مقدس مقامات پر بڑھتے ہوئے خطرات کی سنگینی کو اجاگر کرنا تھا۔

کانفرنس کا افتتاحی اجلاس استنبول کے تاریخی "چراغان پیلس" میں ہوا۔ یہ اجلاس یورپی مسلم فورم، القدس انٹرنیشنل فاؤنڈیشن، عالمی اتحاد برائے علمائے مسلمین، ریاستِ فلسطین اور ترکیہ کی "وقف برائے مطالعات" کے تعاون سے منعقد ہوا، جیسا کہ خبر رساں ادارے اناضول نے بتایا۔

اجلاس میں یورپی مسلم فورم کے سربراہ عبدالواحد نیازوف، یہودی مذہبی رہنما اور "ناطوری کارتا انٹرنیشنل" کے معروف سرگرم کارکن اسرائیل ڈیوڈ وائس، عالمی اتحاد برائے علمائے مسلمین کے سربراہ علی محی الدین قرہ داغی، فلسطین کے مفتی اعظم شیخ محمد احمد حسین، سیاسی جماعتوں کے نمائندوں، سول سوسائٹی تنظیموں، کارکنوں اور بڑی تعداد میں مندوبین نے شرکت کی۔

افتتاحی خطاب میں عبدالواحد نیازوف نے قطر اور اس کے عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اعلان کیا جنہیں قابض اسرائیلی فوج کے فضائی حملے کا سامنا کرنا پڑا جس نے دارالحکومت دوحہ میں حماس کے وفد کے دفتر کو نشانہ بنایا۔

نیازوف نے کہا کہ قابض اسرائیل نے پورے مشرق وسطیٰ میں دہشت اور درندگی پھیلا رکھی ہے اور آج وہ مقدس مقامات کو بھی اپنی نسل کشی کی آگ میں جھونکنے پر تلا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم دنیا ایک "خاموشی کے بحران" کا شکار ہے حالانکہ ضروری ہے کہ اسرائیل کے خطرناک عزائم کو پہچانا جائے۔ نیازوف نے واضح کیا کہ غزہ میں اجتماعی نسل کشی بدستور جاری ہے اور قابض اسرائیل اب براہِ راست مقدسات پر حملہ آور ہو رہا ہے۔

ان کا کہنا تھا کہ آزاد فلسطینی ریاست کا قیام صرف اتحاد اور یکجہتی کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اقوام متحدہ مقدسات پر ہونے والے حملوں کے خلاف عملی موقف اختیار کرے گی۔

انہوں نے کہا کہ "ہم چاہتے ہیں کہ فلسطین ایک آزاد ریاست بنے۔ ہم مسلمان ترک عوام کی طرف امید بھری نگاہوں سے دیکھتے ہیں۔ آپ کی مدد کے بغیر نہ امن قائم ہوگا نہ مسجد اقصیٰ کا تحفظ ممکن ہے"۔

انہوں نے اپنی تقریر کے اختتام پر کہا کہ تینوں الہامی مذاہب کے حقوق کا احترام لازمی ہے اور اس کانفرنس کے ذریعے وہ فلسطین کی ریاست کو تسلیم کرنے کے مطالبے کی آواز مزید بلند کریں گے۔ یہودی رہنما اسرائیل ڈیوڈ وائس نے اپنی تقریر میں کہا کہ قابض اسرائیل کے مظالم کا یہودیت سے کوئی تعلق نہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ "صیہونی نہ خدا کو مانتے ہیں نہ تورات کا احترام کرتے ہیں۔ وہ دنیا کو یہ دھوکہ دیتے ہیں کہ وہ یہودیت کی نمائندگی کرتے ہیں، حالانکہ صیہونیت اور یہودیت دو الگ حقیقتیں ہیں۔ ہم یہودی ربی غزہ کے ساتھ کھڑے ہیں"۔

انہوں نے قابض اسرائیل کو جعلی ریاست قرار دیتے ہوئے کہا کہ دنیا بھر کے یہودی مسلمانوں کی اذیت اور دکھ کو دیکھ رہے ہیں اور اس سے بخوبی آگاہ ہیں۔ وائس نے بتایا کہ انہوں نے ان حملوں کے خلاف احتجاج بھی کیا اور سخت دھمکیاں اور حملے بھی جھیلے لیکن صیہونی انہیں خوفزدہ کرنے میں کامیاب نہیں ہوسکے۔ علی محی الدین قرہ داغی نے کہا کہ فلسطینی قتل عام اور جبری بے دخلی کا شکار ہیں اور قابض اسرائیل نے تمام سرخ لکیروں کو پامال کر ڈالا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ غزہ پر مسلسل بمباری نے وہاں کا کوئی ایک انچ بھی باقی نہیں چھوڑا اور انسانیت کو لرزا دینے والے جرائم پوری دنیا کی خاموشی کا منہ چڑا رہے ہیں۔

اجلاس میں برطانوی لیبر پارٹی کے سابق سربراہ جیرمی کوربن نے آن لائن شرکت کرتے ہوئے کہا کہ قابض اسرائیل کا دوحہ پر حملہ فائر بندی کی کھلی خلاف ورزی ہے اور اب وہ پوری دنیا کو دھمکیوں میں جکڑ رہا ہے جس کے سنگین نتائج سامنے آسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "ادھر پانی اور کھانے کا نام ونشان نہیں اور لوگ بھوک سے مر رہے ہیں جبکہ قابض اسرائیل کے دوسری طرف آسودگی اور خوش حالی ہے"۔

قابض اسرائیل عرب اور مسلم ممالک کو مکمل طور پر اپنی درندگی کا نشانہ بنانا چاہتا ہے: عبدالملک الحوثی

صنعاء: یمن کی انصار اللہ تحریک کے سربراہ عبدالملک الحوثی نے کہا ہے کہ قابض اسرائیل اپنی جارحانہ پالیسی کو خونی ہم کی شکل میں مسلط کرنا چاہتا ہے تاکہ کوئی بھی عرب یا مسلم ملک اس کے ظلم وتعدی سے محفوظ نہ رہ سکے۔ اسی تناظر میں قطر پر حملہ سامنے آیا ہے۔

غزہ پر جاری صیہونی جارحیت اور خطے کی تازہ علاقائی وبین الاقوامی صورتحال پر خطاب کرتے ہوئے عبدالملک الحوثی نے کہا کہ "صیہونی دشمن اپنی درندگی کی اس مساوات کو ہر حال میں اس پوری امت پر تھوپنا چاہتا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ اس مساوات کے مقابلے میں کوئی بھی عرب یا مسلم ملک استثنیٰ نہ رکھے"۔

انہوں نے کہا کہ "اسی خون خرابے کے دائرے میں قطر پر حملہ کیا گیا۔ قطر ایک خودمختار ریاست ہے جو خطے میں اثر ورسوخ رکھتی ہے اور بین الاقوامی تعلقات میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اس ملک پر اس وقت حملہ کیا گیا جب وہ غزہ پر حملے کے خاتمے اور مذاکراتی عمل میں بنیادی کردار ادا کر رہا ہے"۔

عبدالملک الحوثی نے واضح کیا کہ "قطر پر قابض اسرائیل کا حملہ دراصل دوہرا جرم ہے۔ ایک جانب حماس کے مذاکراتی وفد کو نشانہ بنایا گیا جو قطر میں موجود ہے اور دوسری جانب قطر کی خودمختاری کو روند ڈالا گیا"۔

انہوں نے کہا کہ "قطر میں اس جارحانہ اقدام کے ذریعے قابض اسرائیل نے سبھی عرب ممالک کے سامنے اپنی نیت کھول دی ہے، خواہ وہ خلیجی ہوں یا غیر خلیجی۔ صیہونی دشمن نے ثابت کر دیا ہے کہ وہ کسی بھی ملک کے حق خودمختاری یا کسی قسم کے اصولی واخلاقی ضابطے کو بالکل نہیں مانتا"۔ الحوثی نے زور دے کر کہا کہ "قطر پر حملے کے پیچھے امریکہ کی حمایت اور پشت پناہی کارفرما ہے۔ امریکہ اسرائیل کے ساتھ مل کر اس ظالمانہ اور جابرانہ مساوات کو پوری امت پر تھوپنے میں برابر کا شریک ہے"۔ ان کے مطابق "اگرچہ قابض اسرائیل کا یہ حملہ ناکام رہا لیکن یہ ایک سنگین خلاف ورزی اور عرب ومسلم ممالک کے لیے خطرے کی بڑی گھنٹی ہے۔ صیہونی دشمن نے نہ قطر کے امن مذاکراتی کردار کو دیکھا اور نہ ہی اس کے بین الاقوامی وعلاقائی روابط کا لحاظ کیا"۔

یمنی مسلح افواج کی قابض اسرائیل پر بیلسٹک میزائل اور ڈرونز سے حملے

صنعاء: یمنی مسلح افواج نے اعلان کیا ہے کہ انہوں نے قابض اسرائیل کے اندر دو بڑی اور منفرد نوعیت کی کارروائیاں کی ہیں جن میں ایک بیلسٹک میزائل اور متعدد ڈرونز کے ذریعے اہم اہداف کو نشانہ بنایا گیا۔ یمنی مسلح افواج کے ترجمان بریگیڈیئر یحییٰ سریع نے بتایا کہ "فلسطین 2" نامی ایک ہائپرسونک بیلسٹک میزائل نے مقبوضہ النقب کے اندر ایک فوجی ہدف کو نشانہ بنایا اور اپنے مقاصد کامیابی سے حاصل کیے۔ اس حملے کے نتیجے میں لاکھوں صیہونی آبادکار پناہ گاہوں میں بھاگنے پر مجبور ہوئے۔

انہوں نے مزید کہا کہ یمنی افواج نے ڈرونز کے ذریعے ایک اور کارروائی کی، جس میں دو ڈرونز نے رامون ایئرپورٹ کو نشانہ بنایا جبکہ تیسرا ڈرون النقب میں ایک فوجی ہدف پر جالگا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ یہ تمام حملے کامیاب رہے اور اپنے مقاصد تک پہنچے۔

بریگیڈیئر سریع نے کہا کہ "یمن اللہ کے فضل سے صیہونی دشمن کا مقابلہ کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے اور اپنی مظلوم فلسطینی قوم کے ساتھ دینی، اخلاقی اور انسانی فریضے کے تحت کھڑا ہے"۔ انہوں نے یقین دلایا کہ غزہ کے حق میں یہ عسکری تعاون قابض اسرائیل کے حملے رکنے اور محاصرہ اٹھائے جانے تک جاری رہے گا۔ یمنی افواج مسلسل قابض اسرائیل کے اندر مختلف اہداف کو نشانہ بنا رہی ہیں جن میں اللد ایئرپورٹ، صیہونی بندرگاہوں پر بحری ناکہ بندی اور دیگر فوجی وتنصیبات شامل ہیں۔ یمنی افواج نے اپنے موقف کو دہراتے ہوئے کہا کہ وہ غزہ کی مکمل پشت پناہی جاری رکھیں گی جب تک قابض اسرائیل کا حملہ بند نہ ہو اور محاصرہ ختم نہ کر دیا جائے۔ دوسری جانب قابض اسرائیلی فوج نے جمعرات کی صبح اعلان کیا کہ اس نے یمن سے داغے گئے ایک میزائل کو فضائیہ کی مدد سے فضا میں روک لیا۔ اس دوران پورے مقبوضہ النقب میں خطرے کے سائرن بجائے گئے۔

صیہونی ذرائع ابلاغ نے بھی تصدیق کی کہ النقب اور وادی عربہ میں سائرن بجے تھے جب یمن سے ایک میزائل داغا گیا۔ اس سے ایک دن قبل یعنی بدھ کو قابض اسرائیلی جنگی طیاروں نے یمن کے مختلف شہری علاقوں پر بمباری کی جس کے نتیجے میں 35 شہری شہید اور 131 زخمی ہوئے۔ منگل کے روز یمنی مسلح افواج نے اعلان کیا تھا کہ انہوں نے کامیاب کارروائیاں کرتے ہوئے مقبوضہ ایلات، رامون ایئرپورٹ اور مقبوضہ بیت المقدس میں حساس اور اہم اہداف کو نشانہ بنایا۔

دوحہ میں قطری و فلسطینی خون، امت کیا جواب کی امانت سنبھالے گی؟

دوحہ: جب دوحہ میں پاکیزہ خون اور شہداء کے ٹوٹے اجسام ملے اور مٹی نے انہیں گود لیا تو یہ منظر ایک سنجیدہ یاد دہانی بن کر پوری امت کو اس بڑے فریضے کا پابند کر گیا کہ وہ ایک صف ہو کر اس ظالم قابض اسرائیل کے خلاف کھڑی ہو جو اس کی خاموشی سے پرجوش ہو کر اب ہر عرب دارالحکومت پر اپنا ظلم نافذ کر رہا ہے اور اپنی توراتی خیالی تشکیل "گریٹر اسرائیل" کے خواب کو دریا سے دریا تک تعبیر دینے کی جستجو میں حدیں پامال کر رہا ہے۔

دوحہ کا منظر جب امت کے چھ شہداء کے جنازے اٹھائے جاتے ہیں اور ان کے ساتھ جڑے چاندوں کو رخصت کرتا ہے تو یہ منظر اس عظیم میدانِ جنگ طوفانِ الاقصیٰ کا حصہ ہے جس نے اس مجرمانہ قابض ریاست کی پردہ پوشی ختم کر دی ہے اور دنیا کے سامنے اسے ایک باغی ریاست ثابت کر دیا ہے جو صرف قوانین کی خلاف ورزی اور ممنوعات کی پامالی جانتی ہے اور خون کو بے حجت بہا دیتی ہے۔ یہ وہ ریاست ہے جس کے جرائم کے جلوے سب کے سامنے کھل کر آ گئے ہیں۔

صحافی عبدالعزیز الفضلی نے دوحہ کے اس منظر کو فتح کی بشارت قرار دیا اور لکھا کہ جب عربوں کا خون فلسطینیوں کے خون میں مل جاتا ہے تو یہ فتح کی نشانیوں میں سے ہے۔ انہوں نے کہا کہ جیت کی سب سے بڑی بنیاد اتحاد اور یکجہتی ہے، اور صیہونیوں کی حماقت عربوں اور مسلمانوں کو متحد کر رہی ہے۔

صحافی سامی کمال الدین نے کہا کہ دوحہ کے شہداء، جیسے غزہ کے شہداء، محض اعداد وشمار نہیں بلکہ روشن چہرے ہیں جو ایک ایسے مجرم کو بے نقاب کرتے ہیں جو خون پر تغذّی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب دوحہ میں شہداء کی وداعی ہوتی ہے تو قابض ریاست اور زیادہ بے لباس ہو کر سامنے آتی ہے اور حقیقت واضح ہو جاتی ہے کہ قابض اسرائیل کا وجود قتل کے بغیر قائم نہیں رہتا۔

الوداع کے اس عظیم منظر میں شریک لوگوں نے اتفاق کیا کہ شہید عریف بدر الدوسری کی پاک روح اور وہ پانچ فلسطینی جو اس حملے میں شہید ہوئے دوحہ میں قابض ریاست کی درندگی کی گواہی دیتے ہیں اور قطر و فلسطین کے درمیان ملی مشترکہ تقدیر کا ثبوت ہیں۔ شرکاء نے کہا کہ یہ قربانیاں دونوں قوموں کو اپنے حق اور جدوجہد کے ساتھ اور زیادہ مضبوط کریں گی۔

عالمی اتحاد برائے علمائے مسلمین کے سربراہ علی محی الدین القرہ داغی نے کہا کہ آج ہم نے شہداء کے عظیم مرتبے کے مناظر دیکھے۔ انہوں نے بتایا کہ امام محمد بن عبدالوہاب مسجد میں بے مثال اجتماع ہوا جہاں لوگ دعا اور تضرع میں مشغول تھے۔ انہوں نے کہا کہ قطری اور فلسطینی خون کا امتزاج اس وحشیانہ حملے کی مزمت میں انتہائی معنی رکھتا ہے اور یہ جرم پوری معنی میں قابلِ مذمت ہے جبکہ پوری دنیا اس کی مذمت کرتی ہے بشمول امریکہ کے۔ القرہ داغی نے کہا کہ اس وسیع مذمت سے قابض ریاست کا چہرہ دنیا کے سامنے مزید بے نقاب ہوا ہے اور قابض ریاست کے رہنماؤں کے چہرے بین الاقوامی برادری میں سیاہ ہو چکے ہیں۔ انہوں نے شہداء کو اللہ کے ہاں زندہ قرار دیا اور کہا کہ قاتل ظاہری طور پر زندہ رہیں گے مگر وہ دنیا بھر میں مردہ ہیں۔

ایمان الکعبی نے کہا کہ دوحہ نے شہداء کے خون کے ساتھ صمود کا پرچم بلند کیا اور غمِ فقدان کے آنسو عزیمتِ جاں نثار کے ساتھ ڈھلے۔ دوحہ نے درد کو عظمت میں اور دعا کو شان میں ڈھالا۔ ان کے الفاظ میں شہداء کی روحوں پر سلامتی اور قطر کا نام اس عظمت سے گلزار رہے گا۔

سوال یہ ہے کہ جواب کیسا اور کس حد تک ہونا چاہیے؟ مصنف و تجزیہ کار یاسر الزعاترے نے ایک بہت بڑے سوال کا جواب تجویز کیا کہ کیا حماس اپنی خارجی کارروائیوں کے بارے میں اپنا رویہ بدل سکتی ہے؟ انہوں نے کہا کہ ماضی میں بیرونِ ملک کارروائیوں سے باز رہنے کا فیصلہ سیاسی بنیادوں پر تھا۔ مگر جب قابض لوگوں نے اندرونِ علاقوں میں اس کے بہت سے رہنماؤں کو قتل کر دیا اور بیرونِ ملک علاماتِ نشانہ بنانے کا عندیہ دیا ہے تو یہ بعید نہیں کہ حماس اپنی حکمت عملی پر نظر ثانی کرے۔

انہوں نے نشاندہی کی کہ طوفانِ حال نے حماس کو نئی نسلوں میں علامت بنا دیا ہے اور اس سے ہزاروں نوجوان خود بخود کسی بھی ملک میں صیہونی ہدف کے خلاف کاروائی کے لیے تیار ہو سکتے ہیں۔ حماس براہِ راست ملوث نہ بھی ہو تو وہ بس ایک صدا دے دے تو یہ لوگ اپنے اپنے مقام پر جو بھی کر پائیں گے کریں گے اور ردِ عمل کا سلسلہ مسلسل جاری رہے گا۔

الزعاترے نے خبردار کیا کہ یہ ردِ عمل صرف حماس تک محدود نہ رہے بلکہ اگر قابض ریاست کی جارحیت شام، لبنان، یمن اور دوسری جگہوں پر جاری رہی تو ردِ عمل کا دائرہ اتنا وسیع ہو جائے گا کہ وہ قابو سے باہر ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ منظر خطے اور دنیا کے لیے تصاعد کے مواقع کھول رہا ہے اور شاید یہی وقت شروعِ زوالِ صیہونی منصوبے کا ہو جب کہ اس کے سردار سمجھ رہے تھے کہ ان کا پھیلاؤ عبور کر گیا ہے۔

کیا عرب اس بار عمل کریں گے؟

مصنف عریب الرنتاوی نے کہا کہ عربوں کو دوحہ میں ایک معتدل اور ثالث کی راجدھانی پر حملے کے صدمے سے نکل کر صرف اور صرف "مذمت" اور "شدید مذمت" کے مربع سے باہر آ جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ صورتحال مزید بیاناتِ افسوس برداشت نہیں کرتی۔

الرنتاوی نے کہا کہ عربوں کے پاس دباؤ اور طاقت کے بہت سے کارڈ موجود ہیں اور انہیں انہیں بروئے کار لانا چاہیے۔ انہوں نے واضح کیا کہ قابض اسرائیل کی وحشت اب ان کے بستر تک جا پہنچی ہے اور تل ابیب و واشنگٹن کی غلبہ فکر ان کے مفادات کو نظر انداز کرتا ہے۔ تجربہ یہ بتاتا ہے کہ امریکہ کا مشرق وسطیٰ میں ایک ہی حلیف ہے وہ بھی قابض اسرائیل ہے اور باقی ممالک محض پس منظر میں ہیں۔

خلاصہ یہ کہ دوحہ میں قطری اور فلسطینی خون کا امتزاج ایک سخت پیغام بن کر آیا ہے۔ سوال یہ ہے کہ آیا عرب اور مسلم قیادت اس امانتِ جواب کو اٹھا کر حقیقی عملی اقدامات کرے گی یا بس الفاظ و بیانات تک محدود رہ جائے گی۔ وقت اور حالات ہی بتائیں گے مگر ایک حقیقت واضح ہے کہ اب وہ منظر جس میں قابض ریاست کا گستاخانہ پھیلاؤ بے سدھ رہا تھا کمزور پڑنے لگا ہے۔

دہشت گرد ملیشیا غزہ میں قابض اسرائیل کے لئے قیدیوں کے مقامات کی ٹوہ میں سرگرم

غزہ: فلسطینی مزاحمتی ذرائع نے روز انکشاف کیا ہے کہ غزہ کی پٹی میں بعض بدنام زمانہ مافیا قابض اسرائیل کے لیے گھٹیا کردار ادا کرتے ہوئے قیدیوں کے ٹھکانوں اور مزاحمت کی سرنگوں کے بارے میں معلومات اکٹھی کرنے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔ اس سکیورٹی ذریعے نے ٹی وی چینل الجزیرہ کو بتایا کہ گذشتہ چند دنوں کے دوران دشمن کے لئے کام کرنے والے ایجنٹوں اور درپردہ دشمن اہلکاروں نے غزہ کی پٹی میں مجاہدین کو اغوا کیا ہے۔ ذریعے نے مزید کہا کہ فلسطینی مزاحمتی دھڑے ایسے تمام ایجنٹوں اور درپردہ دشمن اہلکاروں کا پیچھا کریں گے، انہیں ہرگز معاف نہیں کیا جائے گا اور ان پر وہ سزا نافذ کی جائے گی جس کے وہ مستحق ہیں۔ یہ امر واضح رہے کہ قابض اسرائیل نے 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے امریکی اور یورپی پشت پناہی کے ساتھ غزہ کی پٹی میں کھلی نسل کشی مسلط کر رکھی ہے جس میں قتل عام، بھوک مسلط کرنا، بستیوں کو تباہ کرنا، بے دخلی اور گرفتاریوں جیسے جرائم شامل ہیں۔ اس سب کے باوجود وہ بین الاقوامی مطالبات اور عالمی عدالت انصاف کے احکامات کو مسلسل نظر انداز کر رہا ہے۔ قابض اسرائیل کے اس وحشیانہ حملے کے نتیجے میں اب تک 2 لاکھ 28 ہزار سے زائد فلسطینی شہید وزخمی ہو چکے ہیں جن میں اکثریت بچوں اور عورتوں کی ہے، 11 ہزار سے زائد افراد لاپتہ ہیں، لاکھوں فلسطینیوں کو اپنے گھروں سے بے دخل ہونا پڑا اور بھوک وقحط کی وبا نے سینکڑوں جانیں لے لی ہیں جن میں زیادہ تعداد بچوں کی ہے۔ اس کے علاوہ غزہ کے بیشتر شہر اور علاقے مکمل طور پر ملبے کا ڈھیر بن چکے ہیں اور نقشے سے مٹائے جا رہے ہیں۔

قابض اسرائیلی فوج کا طولکرم کا محاصرہ، درجنوں فلسطینی گرفتار

طولکرم: قابض اسرائیلی فوج نے جمعرات کے روز شمالی غرب اردن کے شہر طولکرم پر مکمل محاصرہ مسلط کر دیا اور شہریوں کے خلاف بڑے پیمانے پر گرفتاریوں اور فیلڈ تفتیش کی کارروائیاں کیں جن میں درجنوں فلسطینیوں کو نشانہ بنایا گیا۔ یہ کارروائیاں اس وقت ہوئیں جب طولکرم میں ایک صیہونی فوجی گاڑی پر نصب شدہ بم پھٹنے سے دو قابض فوجی زخمی ہو گئے۔ قابض اسرائیلی نشریاتی ادارے کے مطابق "دو فوجی معمولی زخمی ہوئے جب 'پانتھر' نامی فوجی گاڑی طولکرم کے علاقے میں عبور کے دوران دھماکے کی زد میں آئی جو خطِ تماس کے قریب عتنی دروازے کے مقام پر پیش آیا۔" قابض اسرائیلی فوجی ریڈیو نے بتایا کہ واقعے کے بعد طولکرم شہر کے گرد مکمل گھیراؤ مسلط کر دیا گیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق قابض فوج نے شہر کے جنوبی اور مشرقی داخلی راستوں پر لوہے کے دروازے بند کر دیے اور وہاں سے گاڑیوں کی آمد ورفت روک دی۔ ذرائع نے یہ بھی بتایا کہ صیہونی فوجی اہلکاروں نے وسط شہر میں دکانوں اور کیفے پر دھاوا بولا اور وہاں موجود ہر شہری کو گرفتار کر لیا، چاہے وہ دکان پر ہو یا اپنی گاڑی میں۔ پھر ان سب کو طویل قطاروں کی صورت میں پیدل خضوری فوجی چوکی کی طرف لے جایا گیا۔ مزید بتایا گیا کہ قابض فوج نے شہر میں مزید بکتر بند گاڑیاں اور ایک بلڈوزر تعینات کیا جبکہ دکانوں پر دھاوا بولنے کے بعد متعدد مقامات سے سی سی ٹی وی کیمروں کی ریکارڈنگ بھی ضبط کر لی۔ یاد رہے کہ القسام بریگیڈز نے اعلان کیا تھا کہ اس نے سرایا القدس کے ساتھ مشترکہ کارروائی میں قابض فوج کی ایک گاڑی کو عتنی عوز فوجی چوکی کے قریب شدید دھماکہ خیز بارودی سرنگ سے نشانہ بنایا۔

غزہ میں فوری فائر بندی اور گذرگاہیں کھولی جائیں: یورپی پارلیمان کا مطالبہ

سٹرسبرگ: یورپی پارلیمان نے جمعرات کے روز غزہ کی پٹی کی تباہ کن انسانی صورتحال پر ایک قرارداد منظور کی جس میں شدید تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ قرارداد میں کہا گیا کہ غزہ میں قحط، بھوک، پانی اور ادویات کی قلت خطرناک حد تک پھیل چکی ہے۔ قرارداد میں قابض اسرائیل سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ تمام گذرگاہیں مکمل اور محفوظ انداز میں کھولی جائیں تاکہ امدادی سامان بلا رکاوٹ پہنچ سکے اور شہریوں کے ساتھ ساتھ طبی و امدادی عملے کی جانوں کا تحفظ یقینی بنایا جائے۔ یورپی پارلیمان نے اس بات پر زور دیا کہ فوری اور پائیدار فائر بندی ناگزیر ہے اور فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے ریلیف اور روزگار کی ایجنسی انروا کی فنڈنگ بحال کی جائے جو لاکھوں فلسطینیوں کے لیے زندگی کی شہ رگ ہے۔ قرارداد کے متن میں کہا گیا کہ غزہ مکمل طور پر تباہی کے دہانے پر کھڑا ہے اور یورپی یونین پر لازم ہے کہ وہ قحط کے سدباب میں فعال کردار ادا کرے اور سیاسی عمل کو دو ریاستی حل کی طرف آگے بڑھائے کیونکہ یہی مسئلہ فلسطین کے حل کا واحد راستہ ہے۔

غزہ میں تباہی کی نئی لہر، 50 ہزار شہری بے گھر بنیادی ڈھانچہ کھنڈر میں تبدیل

غزہ: غزہ کی سول ڈیفنس کے ترجمان محمود بصل نے انکشاف کیا ہے کہ قابض اسرائیلی فوج کی مسلسل جارحیت نے صرف ایک ہفتے کے دوران شہر کو کھنڈر میں بدل دیا ہے۔ صیہونی ریاست نے اعلان کیا تھا کہ وہ "غزہ پر جہنم کے دروازے کھول دے گی" اور اس کے بعد سے تباہی کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ جاری ہے۔ جمعرات کی شب جاری بیان میں محمود بصل نے بتایا کہ غزہ میں بنیادی ڈھانچے اور رہائشی علاقوں کو بڑے پیمانے پر ملبے کا ڈھیر بنا دیا گیا ہے۔ صرف ایک ہفتے میں پچاس ہزار سے زائد شہری، جن میں بچے، خواتین اور بزرگ شامل ہیں، اپنے گھروں سے محروم ہو گئے اور بدترین انسانی المیے کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قابض اسرائیلی بمباری سے 12 بلند رہائشی عمارتیں مکمل طور پر زمین بوس ہوئیں جن میں 500 سے زائد فلیٹ موجود تھے۔ ان عمارتوں کی تباہی کے نتیجے میں 10 ہزار سے زیادہ شہری بے گھر ہو گئے۔ اسی طرح قابض فوج نے 120 سے زائد درمیانی جسامت کی رہائشی عمارتوں (جن کی اوسطاً تین منزلیں تھیں) کو نشانہ بنایا جس کے باعث مزید 7 ہزار 200 شہریوں کو بے گھر ہونا پڑا۔ بیان میں مزید بتایا گیا کہ 500 سے زائد عمارتوں کو جزوی نقصان پہنچا جس کے نتیجے میں 30 ہزار شہریوں نے اپنا سر چھپانے کی جگہ کھو دی۔ اس کے علاوہ 600 سے زیادہ خیمے جن میں نقل مکانی کرنے والے خاندان مقیم تھے، راکھ کا ڈھیر بنا دیے گئے اور مزید 6 ہزار سے زیادہ شہری بے یار ومددگار ہو گئے۔ قابض اسرائیلی جارحیت نے کم از کم 10 سکول اور 5 مساجد کو بھی مکمل طور پر تباہ کر دیا۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو.کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی-42 آئی آر جی یو.کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر وگروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈنٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیوروچیف: نغمہ امیر، ای۔ میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جوابدہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے بارے میں اس کے مواد اور دعووں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔